

الْجَوَادُ سَيِّدُ الْجَوَادِينَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ

سُخْنِي دُوْلَمَانِيْجِي الْأَپِيْ

ھمارے سردار

Sayyidunā AL-JAWWĀDU
(Our Leader, the Most Generous)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسّلی اللہ علیہ الرحمۃ الرّحیمة
تم لوگوں سے بھالی میں زیادہ سُخْنی
تھے اور بہت سُخْنی آپِ رمضان ایک
میں ہوتے تھے، جب اسے حضرت
جبریل عَلَيْهِ السَّلَامُ ملاقات کرتے اور حضرت
جبریل آپ سے رمضان کی ہر رات
ملاقات کرتے یا ان تک رمضان ختم
ہو جاتا۔ آپ اس پر قرآن کریم ملاوت
فرماتے۔ جب آپ کو حضرت جبریل
عَلَيْهِ السَّلَامُ ملتے تو ہر آپ بھالی میں
تیز آنڈھی سے بھی زیادہ سُخْنی ہو جاتی۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہم
قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسّلی اللہ علیہ الرحمۃ الرّحیمة
اجود الناس بالخير وكان
اجود ما يکور فی
رمضان حين يلقاه
جبریل وكان جبریل
یلمتاہ کل لیلۃ
فی رمضان حتی ینسلخ
یعرض علیہ النبی
صلی اللہ علیہ وسّلی اللہ علیہ الرحمۃ الرّحیمة
لتفیہ جبریل کان
اجود بالخير من الریح

كَرْتَ تَهْـ

المرسلة - مجمع المغارج (ص ٢٥٥)

Hadrat Ibn ‘Abbās رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ : narrated "The Holy Prophet ﷺ was the most generous among people, and he was even more so during the Month of Ramaḍān al-Mubārak, when the Archangel Gabriel عَلٰيْهِ السَّلَامُ visited him. They would meet every night during Ramaḍān until the end of the month. The Holy Prophet ﷺ would recite the Holy Qur’ān to him. And when the Archangel Gabriel عَلٰيْهِ السَّلَامُ met him, the Almighty Allāh's Prophet ﷺ would become even more generous than the fast blowing wind (which helps with rainfall, and hence human welfare)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P255)



لِسْمُ اَنْوَارِ الْجَوَادِ • مَا لَمْ يَلْعَمْ لِأَعْلَمِ الْأَئِمَّةِ
الْأَمْمَصْ وَسَلَّمَ رَبِّي عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا تَعَظِّمَ حُكْمُ الشَّفَاعَةِ وَعَلَى الْمَأْمُونِ
رَبِّي وَمَلِكِي وَرَبِّي مُؤْمِنِي وَمَوْلَانِي إِنَّكَ أَنْتَ شَفِيعُ الْأَئِمَّةِ وَأَنْتَ أَنْتَ الْمَوْلَى

الْجَوَادُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَآلِهِ وَصَاحْبِيهِ

ہمارے سردار بزرگ سخاوت کرنیوالے دو دلائل مجید الائمه

Sayyidunā AL-JAWĀDU
(Our Leader, the Generous)

بزرگ مالدار، مطیع، سخاوت کرنے
والے، جود سے صفت مشتمل
صیغہ ہے اور وہ بزرگی میں فراخی با
تا عباری میں فراخی کے معنوں میں
متعلق ہے۔

بالتحفيف الکرم السخي
الطاائع الملی صفة مشتملة
من الجود وهو سقمة الکرم
او الطاعة -

(Subul Al-Hudā ۱:۵۲)

Al-Jawād is the one who is generous, wealthy and benevolent; who is both great in giving charities and is obedient. It is an adjective related to the abstract noun *Jūd*. It means “grandeur attributed to generosity, thus inspiring obedience”.

-(Subul Al-Hudā VI, P547)

اور وہ جودت (کھرا منا) سے
ہے کخوصی میں حسین تریابی فر
یا اس نجعہ سے ہے جس کے معنی

وهو من الجودة اى
احسن جودا او ابلعنه
او من الجود الکرم -

بُزُرگی کے بیان۔

(جمع العبارج ۲۸۷)

The word *Jawād* is derived from *Al-Jūdah*, which means “pure gold” or “excellence”. It, therefore, means “most beautiful, most eloquent, or most distinguished in generosity and nobility”.

—(*Majma' Al-Bihār* V1, P218)

جُودج کی ضم کے ساتھ
یعنی بہادری دکھانا۔

جُود باضم جوانمردی کردن
۱۷۰ ص- ج ۲۰۔

The word *Jūd* with short vowel *damma* (*u*) on the letter *Jīm* means “chivalrous”.

—(*Surāh* V2, P220)



لِسَانُ الْجَنَاحِ الْجَنَاحِ
الْأَمْعَلُ وَلَمْ يَرِكْ عَلَى سِدَّادِهِ لَا رَجْحَ
بَعْدَ الشَّيْءِ الْأَقْرَبِ وَعَلَى إِلَهِ
رَبِّهِ وَلَمْ يَكُنْ دُونَهُ تَقْرِيبَكَ وَمَذَّابِكَ أَنْتَ أَشْفَرُهُ إِلَهِ الْأَمْرِ الْأَكْبَرِ وَأَنْتَ إِلَهِ

الْجَهَنَّمُ

سَيِّدُ
الْجَهَنَّمِ
صَاحِبُ
الْجَهَنَّمِ

هَارَثَ شَهَارَ

وَدُوْلَمَاجِيجُ الْأَرْبَتِ

Sayyidunā AL-JAHDAMU
(Our Leader, the Man of Dignity)

بُشِّرَ وَالْكُوْلُ بِهِ وَالْأَوْرُ
فَرَخَ پِشَانِي اورْچُوٹے سینہ وَالے۔

العظيم الهامة المستدير
الوجه الرحيم الجبين واسع
الصد - (شج نواہ اللہیہ للرقائق ج ۲۵ ص ۲۵)

He was of a broad head, an oval rounded face,
a wide forehead, and a large chest.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P125)

او ریہ مذکورہ بالا صفات تمام کی
تم حضور اقدس ﷺ میں جمع
تھیں۔

وهذه الاوصاف
محتجة فيه ملائكة عالمٍ متسلة
اسبيل المدى ج ۱ ص ۲۵

All the above-mentioned qualities were found in him

-(Subul Al-Hudā V1, P547)

بُرآدمی، بُشِّرَ وَالْكُوْلُ بِهِ

جھضُور مُدْكُوفٌ وَ

رَبِّنَا تَقْتَلُ مَنْ تَأْتِكَ أَنْتَ شَيْعُ الْجَمِيعِ

اوین اوین اوین یا راتِ الطَّیبین ط

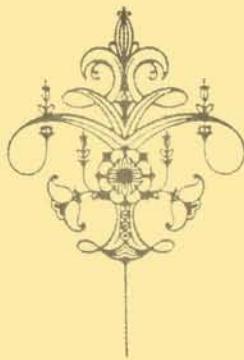
وَال-

بُرْكَ سَرْگُورَتَهْ -

۱۳۸۲ مص ۲۵ ص

Jahdam is a man of dignity with a broad head and oval face.

-(Surāh V2, P282)



الْجَنَّةُ
سَيِّدُ الْجَنَّاتِ

تمام اپنیا سے ہمیں دو دو سلام بھیجے الہ آتے ہیں ہمارے سردار

Sayyiduna AL-HĀTIMU ﷺ
(Our Leader, Who Decrees;
the Most Handsome ﷺ)

یہ اسم کرامی پہلی کتابوں میں پایا جاتا ہے جیسے کعب احبا مسی منقول ہے۔ تعلیب لغوی ﷺ کا بیان ہے کہ اس کے معنی تمام آنیا کرام عَبِّيْهُمَا اللَّهُمَّ سَخْرُوا بِعُرْتَتِ خوش اخلاق اور خوش خصال کے میں۔

هو من اسماء في
الكتب السالفة حكاها
كتب الاخبار قال ثعلب
معناه احسن الانبياء
خلفتها في حلمها .

شرح المawahد الدينية للزرقاوي ج ٢ . ص ١٢٦

This name has been found in old sacred books, as *Ka'b Al-Ahbār* has reported: "Tha'lab رضي الله عنه the etymologist interpreted it as meaning 'the best of all the Prophets in character and the most handsome among creation'."

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya* by Al-Zarqāni V3, P126)

رَبِّنَا تَقْبِلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبُّ الْعَالَمِينَ ط

اور حا تم نج کو کہتے ہیں۔

و الحٰٓمُ الْفَاضِلُ -

(القاموس ج ۲ ص ۹۳)

The word *Al-Hātim* is also used to mean “a judge”
(because he decrees rulings).

-(*Al-Qāmūs* V2, P93)

حٰٓمٰٓ کسی کام کو درست طریقے
سنوارنا اور حکم کرنا اور کسی کام کی پر
حکم واجب کرنا۔

حٰٓمٰٓ استوار کردن کار و
حکم کردن و واجب کردن کار
برکے۔ (مسنون ج ۲ ص ۲۸۳)

The word *Hatm* means “to complete and perfect a task;
to decree a ruling and make something incumbent on
someone”.

-(*Sūrah* V2, P283)



لِتَرْكَ الْعِصَمِ • سَاقِيَةُ الْأَقْوَامِ الْأَلَّا تَلِمُّدُ
الْمُعْصَلَ وَسَلَّدَ الْأَيْمَنَ عَلَى سَدَنَا مَوْلَانَا رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى بِهِ وَسَلَّمَ
وَمَدَّ وَخَلَقَ وَجَعَلَ لَنَا رَحْمَةَ الْمُغْنِي وَعَلَيْهِ دَاخِلَهُ وَعَنْهُ يَعْدُ عَلَيْهِ مَلَئُ الْأَرْضِ
وَمَدَّ وَخَلَقَ وَجَعَلَ لَنَا رَحْمَةَ الْمُغْنِي وَعَلَيْهِ يَعْدُ عَلَيْهِ مَلَئُ الْأَرْضِ

الْحَجَّ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْذُرُكُمْ
صَلَوةَ سَيِّدِنَا وَإِلَيْهِ

سَيِّدِنَا
وَإِلَيْهِ

حَجَّ كَرْنَ وَالِّي دُوَوْلَمَاجِيَّةِ الْأَنْتَقِ

Sayyidunā AL-HĀJJU
(Our Leader, the Pilgrim)

حضرت جابر رضي الله عنه سرواتی
ہے کہ حضور اقدس ملکہ علیہ السلام
نو سال بھرے ہے۔ آپ نے حج
نہیں کیا۔ پھر دو سال لوگوں میں یہ
اعلان فرمایا کہ حضور اقدس ملکہ علیہ السلام
حج کرنے والے میں اس پرمذیہ منورہ
میں بے شمار لوگ آئے۔ سب کے سب
اس چیز کے ملاشی تھے کہ جناب
رسول اللہ ﷺ کی اقتدار میں
حج کریں اور ویسے عمل کریں جیسے
آپ عمل کرتے ہیں۔

عن جابر رضي الله عنه قال
ان رسول الله ملکہ علیہ السلام
مکث تسع سنین لم
يحج شم اذن في
الناس في الماشرة ان
رسول الله ملکہ علیہ السلام
حج فقدم المدينة
بشر كثير كلهم
يلتمس ان ياتم برسول الله
ملکہ علیہ السلام و يعمل مثل
عمله - (الصحيح لمسلم ١- ٢٩٣)

Hadrat Jâbir رضي الله عنه narrated: "The Messenger of Allâh

the Almighty ﷺ stayed in Medina Al-Munawwara for nine years but did not perform the *Hajj*. Then he made a public announcement in the tenth year that he intended to perform the *Hajj*. At this a large number of persons came to Medina Al-Munawwara who were, one and all, anxious to perform the *Hajj* in the guidance of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, and to follow the rituals in accordance with his compliances.”

-(*Sahīh Muslim V1, P394*)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ تم
حضور اقدس ﷺ کے ہمراہ
حجتۃ الوداع کے سال نکلے ہیں
میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے
 عمرہ کا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے
جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام
باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے
حج کا احرام باندھا اور حضور اقدس ﷺ
نے صرف حج کا احرام باندھا

عن عائشہ رضی اللہ عنہا
انہا قالت خرجنا مع
رسول اللہ ﷺ سالِ عام
حجۃ الوداع فنا من
اہل عمرة و متأ من
اہل حج و عمرة و متأ
من اہل باحج و اہل
رسول اللہ ﷺ بالحج۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۱۲)

Hadrat ‘Ā’isha Ṣiddīqa رضی اللہ عنہا narrated: "We set out with the Almighty Allāh's Messenger ﷺ to Makkah in the year of the Prophet's Farewell *Hajj*. Some of us were dressed in *Ihrām* for 'Umra, some in both for 'Umra and *Hajj*, and still others for *Hajj* only. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ was dressed in *Ihrām* for *Hajj* only."

-(*Sahīh Al-Bukhāri V1, P212*)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

عن زید بن ارقم

سے واپسی کے حضور اقدس ﷺ نے انہیں غزوے کیے میں اور آپ نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اس کے بعد کوئی حج نہیں کیا، وہی حجتۃ الوداع ہے۔

رسول ﷺ ان البنی ﷺ غزاً سعہ عشراً غزوة وانه حج بد ماهاجر حجۃ واحدة لم يحج بعد هاجحة الوداع - صحيح البخاری ج ۲ ص ۳۳۷

Hadrat Zaid bin Arqam رضی اللہ عنہ narrated: "The Holy Prophet ﷺ fought in nineteen Ghazawāt (military expeditions) and performed only one Hajj after his emigration to Medina, and did not perform any other Hajj afterwards, hence there was the *Hijjat-ul-Wadā'*."

-(*Sahîh Al-Bukhârî* V2, P632)

پھر آپ نے ہجرت کے دسویں سال لوگوں کے ساتھ حج کیا اور یہ وہی حج تھا جس کو لوگ حجتۃ الوداع کہتے ہیں اور عمد صحابہؓ کے مسلمان اس کا نام حجۃ الاسلام بولتے تھے۔

ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ سَنَةً عَشَرَ مِنْ مَهَاجِرِهِ وَهِيَ الَّتِي يُسَمِّي النَّاسُ حَجَّتَةَ الْوَدَاعِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَسْوَمُهَا حَجَّةُ الْإِسْلَامِ -
اطباقات ابن سعد ج ۲ ص ۱۶۲

And then he performed the *Hajj* in the tenth year of *Hijrah*, the same *Hajj* which has been called the 'The Farewell *Hajj*'. The Muslims of the time used to call it *Hijjat-ul-Islām* (i.e. The Pilgrimage on completion of the message of Islam).

-(*Tabaqât Al-Kubrâ* by Ibn Sa'd V2, P172)

لَتْرَأَنِي إِنِّي أَجْمَعُ
الْمُهْمَلَ وَلَمْلَوْ بَارِيَتْ عَلَيْنَا مُؤْمِنًا وَجَسَّانًا
وَقَدْ وَكَفَلْتَ بِهِنْ قَضَى وَتَبَرَّى وَمَدَّلَتْ لَكَ تَغْفِلَةَ الْمُكَلَّفِيَّةِ وَلَمْ يَلْفِلْ
سَاقِيَةَ الْأَنْجَافِ الْأَنْجَافِ الْأَنْجَافِ الْأَنْجَافِ

الْحَشِيرُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُ النَّبِيِّنَ

دُوَوْدَلَمَّا بَحْبَحَ الْأَرْضَ

هَارَثَ سَرَارَ

Sayyidunā AL-HĀSHIRU
(Our Leader the Gatherer)

حضرت ابو موسی اشعری رحمۃ اللہ علیہ
سے واپسی کے حضور اقدس طریق پر علیہ
ہمکے لیے پانے نام بیان فرماتے
تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ میر محمد
بھول احمد بھول مقفل بھول اور حاشا
بھول۔ میں نبی التوبہ بھول اور میں
نبی الرحمۃ بھول۔

عن ابی موسی الاشعري
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ
إِسْمًا، فَقَالَ إِنَّا مُحَمَّدٌ وَاحِدٌ
وَالْمَقْفُوْ وَالْحَاسِرُ وَنَبِيُّ
الْتَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ۔
(الصحابی لمسج ۲۰ ص ۲۹۱)

Hadrat Abu Mūsa al-Ash'ari رحمۃ اللہ علیہ has reported that
the Almighty Allāh's Messenger ﷺ mentioned
many of his names thus: "I am Muhammad; I am
Ahmad; I am Muqaffā (the last in succession); I am
Hāshir (the Gatherer); I am the Prophet of Repentance;
and I am also the Prophet of Mercy."

-(Sahīh Muslim V2, P261)

لَتَرْاثُ الْجَنِينِ الْعَزِيزِ • سَائِقُ الْأَنْوَافِ الْأَبِي لِلَّهِ
الْمَعْصِلِ وَسَلْدَنِ الْأَرْكَى • مَنْجِلُ التَّعْلِيقِ الْأَفْرَقِ
وَمَدْعَلُ الْمَنْجَلِ وَمَنْجِلُ الْمَنْجَلِ • مَنْجِلُ الْمَنْجَلِ وَعَرْقُ الْمَدْعَلِ
وَمَدْعَلُ الْمَنْجَلِ وَمَنْجِلُ الْمَنْجَلِ • مَنْجِلُ الْمَنْجَلِ وَعَرْقُ الْمَدْعَلِ
وَمَدْعَلُ الْمَنْجَلِ وَمَنْجِلُ الْمَنْجَلِ • مَنْجِلُ الْمَنْجَلِ وَعَرْقُ الْمَدْعَلِ

سید

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند دو دو سلما مجھے الائچتی

Sayyidunā BADRUN (صلی اللہ علیہ وسکّنے) (Our Leader, the Full Moon)

"لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ
 بِبَذْرٍ" (آل عمران ١٢٣)
 بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری برے
 کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت
 کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بد سے
 مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
 اور بد را پ کا اسم گرامی ہے۔ اور
 اللہ کے فرمان طہ مَا
 انْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَعَ
 میں بھی اشارہ ہے کہ بنکہ طہ
 کے عدد بیجناٹ ابجد کے پرتوہ ہیں۔
 اور بد کے بھی چودہ ہیں۔

انه قيل في تفسير
قوله تعالى: وَلَقَدْ نَصَرَكُمْ
اللهُ بِبَدْرٍ : ان المراد
بـ **محمد** ملائكة عذابكملة و
انه من اسمائه واليه
الإشارة بقوله تعالى:
“طَهٌ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْمُتَرَاثَ لِتُتَسْقَىٰ” وذلك
لطه من العدد اربعه
عشر وهو كمال البد
رحلة الشفاء والصيف له خد بن
عبد الله الحسيني الموسوي ص ١٢١

لَهُ وَلِلنَّبِيِّ الْأَكْرَمِ مَا كَانَ لَهُ أَكْثَرُ الْأَنَّاسِ
الْمُؤْمِنُ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا نَبِيِّنَا السَّيِّدِ الْأَكْرَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِهِ وَعَنْ جَمِيعِ أَنَّاسٍ
رَبِّهِ وَخَلِيلِهِ وَفِي شَفَاعَتِهِ وَتَعَالَى بِهِ الْمُجْدُ وَتَعَالَى الْمُنْتَهَى إِنَّمَا لَهُ الْأَكْرَمُ الْأَنْوَارُ وَإِنَّهُ الْمُنْتَهَى

سید حاتا

صَاحِبِ الْأَنْوَارِ
سَيِّدِ الْأَكْرَمِ

معزز اور بزرگ مستی دو دو مسلم بھیجے اللہ اپنے

Sayyidunā HĀT-HĀT
(Our Leader,
the Grand Personality)

ام عزیزی کتبہ المبینہ کا بیان ہے
کہ یہ اسم زبور میں موجود ہے۔

قال العزیزی کتبہ المبینہ هو
اسمه في الزبور۔

(شرح المواهب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ ص ۱۲۷)

Hadrat Al-'Azafi کتبہ المبینہ has said that this is his name as found in the Psalms of David عَلِیِّ الْكَلَمِ.

- (Sharh Al-Mawâhib Al-Laduniya by Al-Zargâni V3, P127)

اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کا اہل کتاب
کے جواب میں فرمائے گئے لوگوں کو
ہم نے کتاب میں ہے وہ اس پغمبر عینی
حضرت اقدس کتبہ المبینہ کو ایسے پہچانتے
ہیں جیسے اپنے ملیٹوں کو پہچانتے میں اور

وقد جاء في القرآن
الكريم احتاج الله تعالى
على اهل الكتاب فقال
الذين أتينا هم الكتاب
يرفونه اى محمدًا کتبہ المبینہ

ان میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو
جان بوجھ کر سچ کو محچپا تی ہے اور فرمایا
جب آپ انکے پاس آئے انہوں
نے آپ کو جانتے ہوئے ماننے سے انکار
کر دیا ان کے علاوہ اور بیشمار تینیں
آئی میں جن میں دلیل ہے کہ قرآن ہم
اس بارے میں سچ بتاتا ہے کہ حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے
پکا عمد لیا تھا کہ وہ آپ مفرک رکنات
علیہ السلام پر ایمان لے آئیں اور
ان کا ساتھ دیں اور حضرت یعیش
علیہ السلام نے تو آپ کی بابت یعنی
یوشن گوئی فرمائی تھی جس کو وہ اچھی
طرح جانتے پہنچاتے تھے، جیسا کہ
اعتراف کیا ہے (یہود کے) ان بستے
علماء اور درویشوں نے جو ان میں
سے ایمان لے آئے اور اللہ نے نہیں
اسلام کی ہدایت سے نوازا۔

كما يعرفون أبناء هم و
إذ فربثنا منهم ليكتمون
الحق وهم يعلمون
وقال فلما جاءهم ماعرفوا
كفروا به اي غير ذلك
من الآيات الدالة
صداقت على ان
كتبهم كان فيها هذه
النصوص الدالة ان
محمدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هو الذى
أخذ المهد به على
بني إسرائيل ان يؤمنوا
به وينصروه وانه الذى
بشر به عيسى بن مريم
سلام الله عليهما كانوا يعرفون ذلك
تمام المعرفة كما اعترف
به كثير من احبارهم و
رهبائهم من امن منهم و هذه
الله للإسلام۔

(حاشية أغاثة المهافج ج ۲۰ ص ۳۵۲)

In the Holy Qur'an, Allah the Almighty has chastised the People of the Book in the following words: 'Those

to whom We have revealed the Book know him' (2:146), i.e. Prophet Muḥammad ﷺ, 'just as they know their own sons; but some of them conceal the truth which they themselves know' (2:146). '.... When there comes to them that which they (should) have recognized, they deny it' (2:89).

There are many other such Verses justifying the truth in the scriptures of the People of the Book, which indicate that it was Muḥammad ﷺ with whom the Israelites made a Covenant that they would believe in him (when he comes) and be his helpers. It was Muḥammad ﷺ who was prophesied by Jesus عَلِيٌّ الْعَالَمُ Religious scholars and Rabbis from among the People of the Book knew this perfectly well. Those among them who believed and were guided by Allāh the Almighty to Islam indeed confessed to this truth.

-*(Notes on the Margin of Ighāthat Al-Luhfān V2, P352)*

اور آپ کا اہم گرامی مدت مدیتے
اگلی کتابوں میں مذکور حلاپاً تابے اور تیوتا
یہ تھے قریئن آپ کی بہر سرائی میں مشغول
رمیں گی اور یہ مذکورہ بالا صفات دنیا
میں کسی تھی میں سوائے حضور اقدس
صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہیں پائے گئے اور یہ
بات کسی صاحب عقل و انصاف
سے پوشیدہ نہیں ہے۔

و كون اسمه مذكورة
جيلا بعد جيل و مدح
الشعب له الى دهر الدهرين
وهذه الاوصاف لم تجتمع
على اكمل وجه في بني عزير
محمد ﷺ كما لا يخفى
على كل ذي عقل و انصاف
الخواص السمع العلامة الالوسي البغدادي ص ۹۱

This name *Hāt* was mentioned in the old scriptures for generations, and nations will continue to sing his praises until the Last Day, because these qualities, in all their perfection and excellence, are not to be found to such a degree in any Prophet other than Muḥammad ﷺ. This is latently clear to any person of wisdom and sound judgement.

-*(Al-Jawāb Al-Fasiḥ by 'Allāma Al-Ālusi Al-Baghdādi P92)*

الْجَاهِلُونَ

دودو سلام بھیجے الارکتی حافظہ ہمارے سفر

Sayyidunā AL-HĀFIẒU (Our Leader, the Custodian)

یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اپنے
حافظہ وحی میں اور اپنی آمت کی حفاظت
فرمائیں گے

سمی به لانه الحافظ
اللوحی والامة .

شرح الموهوب الذهبي للزرقاوي (ج ٢ ص ١٢٦)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ is called "the custodian" as he is the safeguard of the Divine Revelation and the *Ummah*.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya* by Al-Zarqāni V3, P126)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ حافظ انسانوں میں اس کو کہتے
ہیں جو پانے عضراً اور دل کی حفاظت
کرے اور اپنے دین کی شیطانی غبے
ست حفاظت کرے اور شہوت کی غنتی
اور نفس کے دھوکے اور شیطان کی

قال النزالى
والحافظ من العباد من
يحفظ جوارحه و قلبه و
يحفظ دينه عن سطوة
الغضب و صلابت الشهوة
و خداع النفس و غرور

چال سے بچائے اور وہ حفظتے
اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

الشيطان وهو اسم فاعل
من المحفظ .

(٥٢٩) ج ١ ص ٦٣

Hadrat Al-Ghazzālī رحمه الله تعالى states that a *Hāfiẓ* is “a person who guards his body and soul, protects his faith from the assault of enraged impulses, relentless temptations, deception of the self (*Nafs*) and the delusions of the devil”.

Hāfiẓ is the active participle derived from the word *Hifz* (protection).

-*(Subul Al-Hudā V1, P549)*



لِتُبَشِّرَ الْعِبادَ الْجَيِّدَاتِ مَا قَاتَلَهُ لَأَفْلَقَ الْأَيَّلُ اللَّهُ
الْمَعْصِلُ مَلَكُ الْمَلَائِكَةِ عَلَيْهِ نَعْمَلُ مَا تَأْتِيَنَا مَعْلُومٌ
وَمِنْ دُلُوكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَمِنْ أَنْتِي وَمِنْ أَنْتَ وَمِنْ أَنْتَ
وَمِنْ دُلُوكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَمِنْ أَنْتِي وَمِنْ أَنْتَ وَمِنْ أَنْتَ

الحاکم

سَيِّدُ الْمُحْسِنِينَ
صَاحِبُ الْحَقِيقَاتِ
صَاحِبُ الْحَقِيقَاتِ

ہمارے سردار صبح صحیح فیصلہ کرنے والے دو دو ملکیتیں اپنی

Sayyidunā AL-HĀKIMU
(Our Leader, the True Judge)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

”بے شک تم نے آپ کی طرف
پھی کتاب آتی تاکہ آپ کو گول
کے دمیان اس کے موافق فیصلہ کر
سکیں جو کہ اللہ نے آپ کو بتا دیا ہے“

اشارہ ہے قبول:

”إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا
أَرْسَلْنَاكَ اللَّهُمَّ“

سورة النساء، ۱۰۵

Reference to the *Holy Qur'an*:

We have sent down
To thee the Book in truth,
That thou mightest judge
Between people by that which
God has shown thee;
(*An-Nisā'* 4:105)

”او اگر آپ ان کے دمیان

وَ إِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

فِي صِلْكِ كُرِينْ تُو أَنْصَافَ كَتْهَا فِي صِلْكِ
كُرِينْ بِشِيكْ اللَّهِ تَعَالَى أَنْصَافَ كَنْهَنْ
وَالْأَوْلَ سَمْجَبَتْ كَتْهَنْ مِنْ:-

بَيْنَهُمْ بِالْقُسْطِ مِنْ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ
(سورة المائدة ٤٢)

Reference to the *Holy Qur'an*:

If thou judge, judge
In equity between them.
For God loveth those
Who judge in equity.
(*Al-Mâ'ida* 5:42)

” ان کے درمیان اس پیزی سے
فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے آماری ہے ”

” فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ - (سورة المائدة ٤٣) ”

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... So judge
Between them by what
God hath revealed
(*Al-Mâ'ida* 5:48)

” اور یہ کہ آپ ان کے درمیان ہی
پیزی سے فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے
آماری اور ان کی خواہش کی پری کریں ”

” وَإِنْ أَحْكَمْ بَيْنَهُمْ
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَشَعَّبْ
أَهْوَاءَهُمْ - ” (سورة المائدة ٤٩) ”

Reference to the *Holy Qur'an*:

And this (He commands):
Judge thou between them
By what God has revealed,
And follow not their vain
Desires,
(*Al-Mâ'ida* 5:49)

سید

وَاللَّهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے دو دو مسلم بھی اللہ اپنے
غمارے سردار

Sayyidunā AL-HĀMIDU ﷺ
(Our Leader)
the Praiser of Allāh the Almighty ﷺ

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”وَهُوَ يَعْلَمُ مِنْ جُنُوبِكُمْ وَالَّتِي
 هُمْ عَبَادُونَ كَرْنَ وَالَّتِي هُمْ
 كَرْنَ وَالَّتِي هُمْ، رِزْنَةَ رَكْنَ وَالَّتِي هُمْ
 رِكْنَ وَالَّتِي هُمْ اَرْجِنَهُ وَالَّتِي هُمْ نَهِيَ
 بِالْأَقْوَالِ كَلْمَنَ كَرْنَ وَالَّتِي اَرْبُرِي بَلْقَوْسِ
 سَمْنَعَ كَرْنَ وَالَّتِي هُمْ اَوْرَالَدَهُ كَحْدَ
 كَاخِيَالِ رَكْنَ وَالَّتِي هُمْ اَوْرَ اِلَيْسَ
 مُوْمِنِينَ كَوَاِصَ خُوشْبَرِي سَنَدِيَحْجَهَ“.

إِشَادَةٌ إِلَى قَوْلِهِ :

الْتَّائِبُونَ الْعَدُونَ
الْحَامِدُونَ السَّاجِدُونَ
الرَّاكِبُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِمُونَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ
لِحَدُودِ اللَّهِ طَ وَبَشَّرَ
الْمُقْمِنِينَ ○

(١١٢) سورة التوبة

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Those that turn (to God)

رَبِّنَا تَقْبَلْ هَذَا إِنَّكَ نَتْسِعُ الْعَلَمُ
أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبُّ الْعَالَمِينَ ط

In repentance; that serve Him,
And praise Him; that wander
In devotion to Cause of God;
That bow down and prostrate themselves
In prayer; that enjoin good
And forbid evil; and observe
The limits set by God, -
(These do rejoice). So proclaim
The glad tidings to the Believers.

-(At-Tawbah 9:112)

حضرت نہس رَوْحَةُ الْبَشَّرَیْدَ سے تروت
ہے کہ حضور اقدس اللہ علیہ السلام نے
فرما (محشر کے میدان میں) حضرت علیؑ
عَلَيْهِ السَّلَامُ کمیں گے کہ میں اس جگہ
نہیں جا سکتا لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ کے نبیے میں بن
کے اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کئے
دیے ہیں کے پاس جاؤ۔ فرمایا وہ یہ
پاس آئیں گے اور میں پانچ ربجے
اجازت طلب کوں گا اور مجھے اجازت
دی جائے گی جب میں پانچ ربجے
وکھیوں کا تو میں اس کے لیے سجدہ
میں گرجاؤں گا پھر اللہ مجھے جستینی
مدت چاہے گا وہاں چھوٹے گا پھر
کہا جائے گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سر اٹھائیے اور کیہے تمہاری بات سنی

عن انس رَوْحَةُ الْبَشَّرَیْدَ
قالَ مَلَكُ الْجَنَّاتِ فِي قَوْلِ
عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَسْتَ هَنَاكَ
وَلَكِنْ أَئْتُوا مُحَمَّداً عَبْدًا
غَفْرَالِ اللّٰهِ لَهُ مَا لَقَدْمَ
مِنْ ذَنْبٍ وَمَا تَأْخَرَ
فِي أَتْوَافِ فَانْطَلَقَ
فَاسْتَأْذَنَ عَلَى رَبِّ
وَيَوْذَنَ لِي عَلَيْهِ
فَإِذَا رَأَيْتَ رَبَّكَ وَقَتَ
لَهُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي
مَا شاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدْعُنِي
شَوْيِّقًا ارْفَعَ
مُحَمَّدَ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَقَلَ
يُسْمَعُ وَسْلَلَ تَعْظِيْمَهُ
وَاسْفَنَعَ تَشْفِعَ فَاحْمَدَ

جلتے گی اور مانگیے آپ کو ملے گا اور
شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت
منظور ہو گی۔ پھر میں اپنے رب کی وہ
تعزیفیں کروں گا جو میرے رب مجھے
سکھائے گا۔ پھر میں سفارش کروں گا
میرے لیے ایک حد تقریب ہو گی میں ان کی
جنت میں داخل کر دے گا، پھر میں اپنے ہونگا
جب اپنے رب کو دکھیلوں گا تو میں اس
کیلئے سجدہ میں گرجاؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مجھے
چھوٹے کا حصہ مرت چاہے گا پھر کہا جائیگا
محمد مصطفیٰ (صلواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، اسرائیلیے
اور کیئے آپ کی بات سنی جائے گی،
مانگیے آپ کو دیا جائے گا اور شفاقت
کیجئے آپ کی شفاعت منظور ہو گی۔
پھر میں اپنے رب کی وہ تعزیفیں دکھائوں گا
جو وہ مجھے سکھائے گا۔ پھر میں سفارش
کروں گا، میرے لیے حد تقریب ہو جائیں۔ پھر میں
انکو جنت میں داخل کر دے گا پھر وہ اپنے ہونگا
پھر میں جب اپنے رب کو دکھیلوں گا
تو میں اس کیلئے سجدہ میں گرجاؤں گا
جب تک وہ چاہئے گا، پھر کہا جائے گا،
محمد مصطفیٰ اسرائیلیے اور کیئے،

ربِ بِحَمَدِ عَلَيْهَا
ربِ شَمَ اشْفَعْ
فِي حَدَلِي حَدَادِ خَلَمْ
الْجَنَّةَ شَمَ ارْجَعْ
فَإِذَا رَأَيْتَ رَبَّكَ وَقَتَ
لَهُ سَاجِدًا فِي دُعَنِي
مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ
يَدْعُنِي ثُمَّ يَقَالَ
ارْفَعْ مُحَمَّدَ (صلواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
وَقْتَلْ تَسْمَعْ وَسْلَمْ
تَعْطِهِ وَاشْفَعْ تَشْفَعْ
فَاحْمَدْ رَبِّ بِحَمَدْ
عَلَيْهَا رَبِّ شَمَ
اَشْفَعْ فِي حَدَلِي
حَدَادِ خَلَمْ الْجَنَّةَ
شَمَ ارْجَعْ فَإِذَا رَأَيْتَ
رَبَّكَ وَقَتَ لَهُ سَاجِدًا
فِي دُعَنِي مَا شَاءَ اللَّهُ
أَنْ يَدْعُنِي شَرَّ
يَقَالَ ارْفَعْ مُحَمَّدَ
(صلواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَقْتَلْ
تَسْمَعْ وَاشْفَعْ تَشْفَعْ

اپ کی بات نہیں جائیگی اور سفارش
کیجئے منظور ہو گئی مانیجے آپ کو ملے گا۔
پس میں اپنے رب کی وہ تعریفیں کروں گا
جو میرے رب مجھے سکھائے گا پھر من غارش
کروں گا میرے لیے خدا تقریب ہو جائی چھر
میں ان کو حیثت میں داخل کروں گا۔

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَاحْمَدَ
رَبَّنَا مُحَمَّدَ عَلَيْهِنَا
رَبَّنَا شَرِّ اشْفَعَ
فِي حَدَّلِي حَدَّا فَادْخُلْمَ
الْجَنَّةَ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۱۲)

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has narrated the Prophet Muhammad ﷺ as saying: "Allāh the Almighty will gather the Believers on the Day of Resurrection. They will request Hadrat Jesus علیہ السلام to intercede. He will say to them: 'I cannot undertake it. You should, rather, go to Prophet Muhammad ﷺ, who is the (beloved) servant of Allāh the Almighty and whose sins of the past and the future have been forgiven by Allāh the Almighty.'" (See 48:2 & *Tafsīr*)

The Holy Prophet ﷺ added: "So, they will come to me and I will ask the permission of my Lord, and I will be given the permission (to intercede). When I see my Lord, I will fall down in prostration before Him and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then it will be said to me: 'O Muhammad (Al-Mustafā) ! Raise your head and speak, you will be listened to; and ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then raise my head and praise my Lord with certain praises which He would have taught me beforehand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits to my intercession, and I will admit them into Paradise accordingly. I will come back again, and when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muhammad (Al-Mustafā) ! Raise your head and speak, you will be

listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits, allow me my intercession, and I will admit them into Paradise. I will come back when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muhammad (Al-Muṣṭafā) ! Raise your head and speak, you will be listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits, allow me my intercession and I will admit them into Paradise."

-*(Sahīh Al-Bukhārī V2, P1102)*

اور یہ وصف جسے نبی حضور
اقدس سرحد ﷺ میں بالکل
نمایاں ہے کیونکہ آپ اور آپ کی
امانت ہی رہتیاں ہیں جو ہر کتاب
میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔

فهذا الوصف ظاهر في
نبينا محمد ﷺ فانه و
امته الحتادون الذين يحمدون
الله على كل حال -
(ابواب الفسح للعلامة الاولى البغدادي ۱۹۵)

This attribute (the Praiser) is clearly manifest in our leader Prophet Muhammad ﷺ, because he and his *Ummah* truly praise Allāh the Almighty in sincere devotion, praising Him in every state.

-*(Al-Jawāb Al-Fasiḥ by 'Allāma Al-Alūsi Al-Baghdādi P85)*



سُمًا الْتَّقِيَّةِ الْكَوْنِيَّةِ لِلْمُعْتَدِلِينَ

لِتَأْمُلُونَا فِي الْجَنَاحِ • **سَاقَ اللَّهُ أَعْلَمُ إِلَيْنَا**
الْمُؤْمِنِ وَسَعَدَ بِكُمْ عَلَى حِسْنَاتِكُمْ لَا يَحْمِلُنَا
جُنُبُ الْأَذْقَانِ وَلَا يُؤْكِلُنَا أَثْمَانَكُمْ وَعَطَتْ بِمَدْحُوكٍ سَلَامَ أَكَّ
رَبِّهِ وَخَلَقَتْ وَجْهَهُ شَفَاعَةً وَتَعَوَّذَ مِنَ الْأَذْنَافِ لِأَنَّهُ أَكَّلَهُ الْأَذْنَافَ وَأَكَّلَهُ الدِّينَ

سینا

ھمارے سفار لوگوں کا بوجھ امہماں والے دو دو مسلمان مجتبی اللہ اپنے

Sayyidunā HĀMIL-UL-KALLI مَلِكُ الْمُلْكَيْنَ وَرَبُّ الْأَنْوَارِ

(Our Leader,

Bearer of the Burdens of the Weak

(صلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ)

اُمُّ المؤمنین حضرت عالیہ اللہ صدیقہ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰیٰ نَعَماً سے روایت ہے کہ جب
حضور اقدس طیب فیصلہ غار حرات
اترک گھر تشریف لائے تو اُمُّ المؤمنین
حضرت خدیجہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰیٰ نے آپ
کو تسلی می اور عرض کی کہ ایسی بات
نہیں، اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپ کو
کبھی ذلیل و خار نہیں کرے گا کیونکہ آپ
تو رشتہ داری کو تفاصیل رکھتے ہوئے ہیں اور
آیت سمجھی بات کرتے ہیں اور لوگوں کے

عن عائشة رضي الله عنها
فقالت خديجة رضي الله عنها
كلا والله ما يخزيك
الله ابدا اتك
لتصل الرحم و
تصدق الحديث و
تحمل الكل و تكتب
المعدوم و تقرئ
الضييف و تعيين
على نواب الحق -

بوجھ اٹھاتے میں او زنا کارہ لوگوں کے
کام آتے میں اور آپ مہمان نواز
میں اور چنے سچائی کے معاملات میں
ان میں آپ بھروسہ اعانت فرماتے میں۔

(الحادیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۰۲)
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۲۹۰)

Hadrat ‘Ā’isha رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا, the mother of the Faithful narrated: "When the Almighty Allāh's Prophet ﷺ returned home from the Cave of Hira with inspiration to (see) his family, his wife Hadrat Khadija bint Khuwailid رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا said: 'Allāh the Almighty will never disgrace you. You keep good relations with your kith and kin. You are true to your words and bear the burdens of the weak. You help the poor and the destitute. You receive your guests hospitably, and you assist the calamity-afflicted, the deserving ones.'"

-(Sahīh Al-Bukhāri V1, P2,3 and V2, P739&40)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُوْ **سُلَيْمَانُ الْأَفْرَادُ الْأَنْتَرِيُّ** **جَوَادُ**
الْمُهَاجِلُ وَسَلَوْدُ رَبِيعَيْنِ **عَلَيْكُمْ الْأَيْمَانُ وَعَلَى إِلَيْكُمْ الْأَيْمَانُ**
وَمَدَدَ وَمَلَقَتْ بِرَبِيعَيْنِ **وَمَدَدَ وَمَلَقَتْ بِرَبِيعَيْنِ** **وَمَدَدَ وَمَلَقَتْ بِرَبِيعَيْنِ**

سیدنَا و مولانا حَمْدُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد کا جھنڈا مٹھار والے دو دو سلما بیجی الائچے

Sayyidunā
HĀMIL-LIWĀ' AL-HAMD ﷺ
(Our Leader the Holder of the Banner of
(the Almighty Allāh's) Praise ﷺ)

حضرت ابو سعید رضویؑ سے روایت ہے کہ حضور اقدس اللہ عزیز علیہ السلام نے فرمایا میں قبادت کیے دن اولاد آدم کا دربار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہو گا اور کوئی فخر نہیں اور تم بنی آدم اور انکے سوا تم آنے لن میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں سب سے پلا ہو گا جس سے زمین شق ہو گی، کوئی فخر نہیں، اس حدیث میں کیفیت ہے تھے حدیث حسن ہے۔

عن أبي سعيد رض قال قال رسول الله ﷺ
أنا أسيد ولد آدم يوم القيمة ولا
خرببي لوه الحمد ولا لخزو ما
من بني يوميذ آدم فمن سوء الا
تحت لوائي وانا اقول من تنشق
عنه الارض ولا لخزو في الحديث
قصة وهذا حديث حسن -
(جامع الترمذى ج ٢ ص ٤٠١)

Hadrat Abu Sa'id رضي الله عنه has narrated the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I will be the leader

of all mankind on the Day of Judgement, but I am not proud. I shall hold the banner of praise (of God) in my hand, and I am not proud. The whole of mankind and all the Prophets (peace be upon them all) will assemble under my banner; I will be the first for whom the (grave) will break open and I am not proud."

In this *Hadīth* there is a long narrative, and it is a sound *Hadīth*.

-(*Jāmi‘ al-Tirmidhi* V2, P201-202)

حضرت ابن عباس رضي الله عنهما وروایت
که که حضور اقدس طریق نے فرمایا
اوہ میں قائم کیتے دن تعریف کے بعد میں کو
امکاں اگلے آدم سے لے کر تاں لوكیں مخفیتے
کے نیچے کھڑے ہوئے اور میں فخر نہیں کر رہا۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما
قال قال رسول الله ﷺ
وانا حامل لواء الحمد يوم
القيمة تحته ادم فمن دونه
ولافخر (المحدث) (سن الدارمي ج ٢٦)

Hadrat Ibn ‘Abbās رضي الله عنهما has reported the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as saying: "I shall hold the banner of praise on the Day of Resurrection and all people from Prophet Ādām علیہ السلام onwards shall assemble under it, but I am not proud."

-(*Sunan Al-Dārimi* V1, P26)



لَهُ لِرَأْيِهِ الْكَوْنُ • أَنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَمُ
الْمَعْرُوفُ بِكَوْنِكِكَوْنٍ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِ الشَّعَرَاءِ وَعَلَى إِلَيْهِ الْمُهَاجَرَ وَغَرَبَ وَمَدَدَ مُحَمَّدٌ عَلَى سَيِّدِهِ
وَقَدَّهُ وَمَلَّكَ دُرْجَتَهُ وَمَنْتَهَيَتْ مَهْمَلَتَهُ أَنْتَ شَفِيرُ اللَّهِ الْأَكْبَرِ فِي قَمَشِ رَأْيِكَوْنِكَوْنٍ طَ

سَيِّدُ حَامِلِ الْوَحْيٍ

دُوْلَمْ بِحِجَّةِ الْأَرْضِ

وَحِيٌّ كُوْمَهَانِ وَارِ

حَارِيَ سَرَارِ

Sayyidunā HĀMIL-UL-WAHY
(Our Leader
the Bearer of Revelation)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”پھر اگر رُوگدانی کرو گے تو مجھ کھو
 کہ رسول کے ذمہ دہی ہے جس کا
 اس پر بار کھایا ہے اور تمہارے ذمہ
 وہ ہے جو تم پر بار کھایا ہے۔“

اشارة إلى قوله :
 ”فَإِنْ تَوَلَّنَا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ
 مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا
 حُمِّلْتُمْ“
 (سورة التور، ٥٣)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "Obey Allāh, and obey
The Apostle, but if ye turn
Away, he is only responsible
For the duty placed on him
And ye for that placed
On you.”

-(*An-Nūr* 24:54)

عن عائشة أم المؤمنين

الحادي بن هشام (رضي الله عنه) سأله رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله (صلوات الله عليه وآله وسلامه) كيف ياتيك الوحي فتال رسول الله (صلوات الله عليه وآله وسلامه) احياناً يأتيني مثل صلصلة اجرس وهو اشدُه على فيفصِّم عنِّي وقد وعيتُ عنه ما قال واحياناً يتمثل في الملك رجلاً فيكلمني فاعي ما يقول قال عائشة (رحمه الله تعالى) ولقد رأيته ينزل عليه الوحي في اليوم الشديد البارد فيفصِّم عنه وان جبيته ليفقصد عرقاً.

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲)

أم المؤمنين حضرت عائشة صدقة (رحمه الله تعالى) سمعت عنها سعى رأيتها كحضرت حارث بن هشام (رحمه الله تعالى) نے جناب رسول الله ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے رسول (صلوات الله عليه وآله وسلامه) ! آپ پروری کی طرح آتی ہے تو جناب رسول الله ﷺ نے فرمایا کہ تو میرے پاس مثل گھنٹی کے آواز آتی ہے اور تمام وحیوں میں یہ (فسم وحی) کی مجھ پر زیادہ دشواری ہے۔ پھر (یہ) حالتِ دور ہو جاتی ہے اس حال میں (فرشتے) بوجو کھامیں اس کو اخذ کر چکتا ہوں اور کبھی فرشتے میر آگے آدمی کی صورت بن کر آ جاتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو وہ کہتا ہے اس کو میں حفظ کر دیتا ہوں حضرت عائشة صدقۃ (رحمه الله تعالى) سمعت میں کربے شک میں نے سخت سر دری کے دن آپ پر وحی اترتے ہوئے دیکھی اور (یہ دیکھا کر) جب وہ موقع ہوئی تو مقدس پیشانی پسینے سے شرابور تھی۔

Hadrat ‘Ā’isha رضی اللہ عنہا narrated that Al-Hārith bin Hishām asked the Almighty Allāh's Messenger ﷺ: "O the Almighty Allāh's Messenger! How is the Divine Revelation revealed to you?" The Almighty Allāh's Messenger ﷺ replied: "Sometimes it is revealed like the ringing of a bell; this form of Revelation is the hardest of all and this state wears off after I have retained what is revealed. Sometimes the Archangel appears before me in the form of a man and speaks to me, and I memorise whatever he says."

Hadrat ‘Ā’isha رضی اللہ عنہا added: "Verily I observed the Prophet ﷺ receiving the Revelation on a very cold day. Then in no time it came to its end, and I noticed perspiration dripping from his forehead."

-(Sahīh Al-Bukhāri V1, P2)

حضرت ابو جعفر علیہ السلام فرماتے
ہیں کہ پہلی مرتبہ جو فرشتہ حضور اُپر
ملائیں گے کے پاس غار عرامیں وہی
لایاس روز پر کارادن تھا اور م Hasan
کی تسرہ نیز تھی اور اس وقت آپ
کی عمر مبارک لمحیں سال تھی اور
حضرت جبریل علیہ السلام ہی آپ
پروجی لایا کرتے تھے۔

عن ابی جعفر قال نزل
الملك علی رسول الله
بحراً يوم الاثنين
لسبع عشرة خلت من شهر
رمضان ورسول الله علیه السلام
يومِد ابن أربعين سنة و
جبریل علیہ السلام الذي كان
ينزل علیه بالوحى۔

(الطباطبائی الکبیر ابن سعدج ص ۱۹۳)

Hadrat Abu Ja‘far علیہ السلام reported that the first time the Archangel brought the Revelation from Allāh the Almighty to His Apostle ﷺ in the Cave of Hira, it was Monday, the seventeenth day of the Month of Ramadān. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was forty years old, and it was the Archangel Gabriel علیہ السلام who brought the Revelation.

-(Al-Tabaqāt Al-Kubrā V1, P194)

لَئِنْ سَأَلْتُهُ عَنِ الْأَوْفَىٰ فَإِنَّمَا يَعْلَمُ أَوْفَىٰ اللَّهُ
الْمُقْصُدُ وَسَلَوةً بَارِكَتْ عَلَيْهِ سَيِّدُنَا وَسَلَّمَ وَجَعَلَتْهُ تَبَرِّعَةً لِلشَّفَاعَةِ وَعَلَى إِلَيْهِ مَا أَنْهَا
رَبِّهِ وَهُنْ لَهُنَّ بِهِ شَفِيلٌ وَنَعْنَاقٌ وَمَنْدَبٌ وَمَنْدَبٌ أَنَّهُ لِلشَّفَاعَةِ الْمُنْتَهِيَّةِ وَأَنَّهُ لِلْمُنْتَهِيَّةِ

الْحَامِيُّ

سَيِّدُنَا
الْحَامِيُّ

دُوَوْلَةُ مُحَمَّدٍ الْأَكْبَرِ

هَارَثَ سَارَ

Sayyidunā AL-HĀMIYYU
(Our Leader
the Defender (of His Ummah))

حضرت خذیفین میان رحمۃ اللہ علیہ
سے وایسے کھضور اکرم ﷺ
ایک دن ہم سے غائب ہے۔ کہہ
باہر تشریف نہ لائے حتیٰ کہ ہم نے گمان
کیا کہ خضور اقدس ﷺ کبھی باہر
تشریف نہ لائیں گے۔ پھر جاپ
تشریف نہ تو آپ نے ایک لما
سبودہ کیا جس پر ہمیں گمان ہوا کہ آپ
کا وصال ہو گیا ہے۔ جب آپ نے
سبودہ سے سراخیا تو فرمایا میر کرب
تبارک و تعالیٰ نے مجھے میری امت

عن حذیفہ بن الیمان
رسول اللہ ﷺ یقول غاب عنا
یوماً فلم یخرج حتیٰ
ظننا انہ لن یخرج
فلما خرج سعد سعدہ
فظننا ان لفسه قد
قصت منها فلما
رفع رأسه قال
ان رب تبارك و تعالیٰ
استشارف فی امّتی

کے بارے میں مشورہ طلب کیا کہ میں
ان سے کیا کروں تو میں نے عرض کیا
کہ اے میرے پروردگار جو چاہتے ہیں
وہ تیری بھی مخلوق ہے ؎ تیرے ہی بند
میں - پھر دوبارہ مجھ سے دریافت کیا
میں نے پھر ویسے ہی جواب دیا تو آئی
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لے جوستد اب تم
تجھے تیری امت کے بارے میں غلکین
نہیں کریں گے اور مجھے بشارت ہی
کہ رب سے پہلے جو آپ کی امت میں
سے جنت میں داخل ہوں گے وہ
ستر ہزار ہونگے۔ ہر ایک ہزار کے ساتھ
ستر ہزار اور ہوں گے۔ (یہ وہ ہونگا
جن سے حساب نہیں یا جائیں گا) پھر
اللہ تعالیٰ نے میری طرف پیغام بھیجا
کہ دعا مانگ، قبول کی جائے گی سول
کرو، دیا جائے گا۔ تو میں نے اللہ کے
پیامبر کو کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ میرے تمام
سوالوں کو قبول فرمائے گا؟ تو فرشتہ
بولا کہ مجھے تو بھیجا ہی اس نے اسی
لیے ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ہر
وہ چیز عطا فرمائے گا جو آپ نے اس

ما ذا افعل بهم
فقلت ما شئت أى
رب هم خلقتك و
عبادك فاستشارني
الثانية فقلت له
كذلك فقال لا
احزنك في امتك
يا محمد و بشرف
ان اول من يدخل
الجنة من امتى
سبعون الفا مع
كل ألف سبعون
الفا ليس عليهم حساب
ثم ارسل الم
فقال ادع تجب و
سل تعط فقلت
لرسوله او معطي
ربى سؤلى فقال
ما ارسلنى اليك
 الا ليعطيك و لفتدى
اعطانى ربى عزوجل
ولا فخر و غفران

سے مانگی ہے اور مجھے میرے رب نے سب کچھ عطا کر دیا اور مجھے اس پر فخر نہیں ہے اور میرے الگھے بچھے گناہ معاف کر دیے اور میں حیات سے صحیح طور پر چل ماہبوں اور مجھ کو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بشارت دی کہ میری امت نہ کبھی فاقر میں مبتلا ہوگی اور نہ بھی منفعت ہوگی اور مجھے حوض کو شرعاً فرمایا جو جنت میں ایک نہر ہے جو کہ پانی میرے حوض میں گزے گا اور مجھ کو عزت، نصرت اور رُعب بخشا جو کہ میری امت کو ایک مہینہ کی منتہ میں دیا گیا ہے (یعنی کفار لوگ اُمت سے ایک ماہ کی مسافت کے فاصلہ پہ سی ڈنیں گے) اور مجھ کو یہ بھی عطا فرمایا کہ میں نبیوں میں سے پہلا ہوں گا جو بہشت میں اُنل ہونگا اور میرے اور میری اُمت کے لیے غنیمت کامال پاک کر دیا گیا ہے اور بہت سی چیزوں کو حلال کر دیا جسکی الگھے لوگوں پر بخوبی تھی اور اس نے ہم پر کوئی مشکل نہیں ڈالی۔

ما لقتدم من ذنبي
وما تاخر وانا
امشى حيا صحيحا و
اعطاني ان لا تجوع
امتنى ولا تعجل و
اعطاني الكوش فهو
نهر من الجنة يسل
في حوضي واعطاني
العز والتصر والرعب
يسعى بين يدي
امتنى شهرا واعطاني
انى اقل الانبياء
ادخل الجنة وطيب
لي ولا متنى الغيمة
واحل لنا كثيرا
هذا شدد على من
قبلنا ولم يجعل
 علينا من حرج -

(مسند الإمام أحمد بن حنبل في ص ۲۹۵)

Hadrat Hudhaifa bin al-Yamān رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ reports: "One day the Almighty Allāh's Apostle ﷺ stayed away from us and did not leave the house. Soon we began to worry if he would ever come out. When he did appear, he immediately went into prostration. He prostrated at length, to the point that we began to suspect if he had breathed his last. When he raised his head, he said: 'Allāh the Almighty has consulted me about my *Ummah* as to what He should do with them. And I said: 'O Allāh the Almighty! Do as You please, You are the Creator and they are Your creatures and servants.'

"Then, Allāh the Almighty consulted me for the second time. And I replied in the same manner. At that Allāh the Almighty said: 'O Muhammad ﷺ! We shall not burden you with grief in respect of your *Ummah*. We give you glad tidings that the first to enter Paradise from your *Ummah* shall number 70,000. With every thousand there will be another 70,000; and they shall not be held into account.'

"Then Allāh the Almighty sent for me saying: 'Pray and your prayer shall be answered, ask and you shall be granted.'

"I asked the Almighty Allāh's Angel (who brought the message): 'Will Allāh the Almighty grant all my requests?'

"The Angel replied: 'I have been sent to you for this reason, that is, to grant whatever you ask for.'

"So my Lord, the High and Glorious has given me everything; but I do not boast.

"Allāh the Almighty has forgiven all my failings of the past and future (48:2), and I am walking straight in all modesty.

"Allāh the Almighty has also guaranteed that my *Ummah* shall never starve; nor shall it be subservient.

"I have been granted the Cistern of *Kawthar*, which is a stream in Paradise and from which water shall fall into my Cistern.

"Allāh the Almighty has blessed me with honour, victory and the power to inspire awe. These will remain in the possession of my *Ummah* for as long as a month (i.e. over the unbelieving enemies).

"I have also been granted the privilege of being the first among the Prophets of Allāh the Almighty to enter Paradise. The spoils of war have been made lawful for me and my *Ummah*, many more things have been permitted for my *Ummah* which were strictly forbidden for previous *Ummahs*, and Allāh the Almighty has not confined us."

-(*Musnad Imaam Ahmad bin Hanbal V5, P393*)

الحاۤمی یعنی اپنی امت کو دشمن سے
بچانے والے اور ان کو ملکت سے
خناخت کرنے والے۔

الماۤنح لامته من العٰدی
والحافظ لها من الرٰدی۔
(سبل المدى ج 1 ص ۵۵)

The word *Al-Hāmi* (with respect to the Holy Prophet ﷺ) means "defender of his *Ummah* from enemies and from ruin."

-(*Subul Al-Hudā V1, P550*)



الْحَادِي

سَيِّدُ الْمُلْكَوْنَى
صَاحِبُ الْعَلِيَّةِ

ہمارے سردار اُمّت کو آگ سے در جانے والے دُودُ ملائیخِ الارض

Sayyidunā AL-HĀ'IDU
(Our Leader,
the Saviour from Hell-Fire)

یہ حادِ حکیم سے اصم فاعل
کا صیغہ ہے۔

إِمْ فَاعِلُ مِنْ حَادَ عَنْهُ
یحید۔ (شجاع الدین البغدادی ص ۲۶۷)

Al-Hā'id is the active participle derived from the verbs *Hāda* and *Yahīdu*, which mean “to turn away from a disaster etc.”.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
کو حضور اقدس اللہ عنہما نے فرمایا کہ
میرا نام قرآن میں محمد ہے اور انجلی
میں احمد ہے اور تورات میں حییہ
ہے۔ حییہ اس لیے پکارا جاتا
ہے کیونکہ میں اپنی امت کو دوزخ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
إِسْمِي فِي الْقُرْآنِ مُحَمَّدٌ وَفِي
الْإِنجِيلِ أَحْمَدٌ وَفِي التُّورَةِ
أَحْيَى وَأَنَا سَمِّيَتْ أَحْيَدٌ
لَافَ أَحْيَدُ عَنْ أَمْتِي

کی آگ سے ایک طرف لے جانے والا
ہوں۔

نَارَ جَهَنَّمَ - (رواه ابن عدى
و ابن عساکر کا فی کتاب تہذیب الاسماء و
اللغات. شرح المولى للرقائق ج ۱ ص ۱۸۵)

Hadrat Ibn 'Abbās رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "My name is *Muhammad* ﷺ in the Holy Qur'ān, *Aḥmad* ﷺ in the Holy Bible, and *Uḥid* ﷺ in the Holy Torah. I am described as *Uḥid* because I shall lead my *Ummah* away from Hell-Fire."

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunyah* by Al-Zarqāni V3, P188)

علامہ مزراقی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح
میں فرماتے ہیں۔ یعنی میں ان کو اپی
شفاعت کے ساتھ دوزخ سے دُور
لے جاؤں گا۔

قال التَّرْدِيفُ فِي رَحْمَةِ الْمُبَارَكَةِ
فِي شَرْحِهِ اَيُّ اَدْفَعُهَا
عَنْهُ بِشَفَاعَتِي -
(شرح المولى للرقائق ج ۱ ص ۱۸۵)

'Allāma Al-Zarqāni رحمۃ اللہ علیہ has explained in his commentary that the Almighty Allāh's Prophet ﷺ shall save them (from Hell) by his intercession.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunyah* by Al-Zarqāni V3, P188)



لَا تَأْتِيَ الْجُنُوبَ حَوْلَكَ
الَّذِي تَرَكَ عَلَيْكَ مِنْ أَنْوَارِهِ
وَلَا تَعْلَمُ أَنَّكَ أَنْتَ
وَلَدٌ وَخَلْقٌ وَلَا تَعْلَمُ
كَمْ أَنْتَ شَفِيعاً لِلّٰهِ إِذَا دَعَكَ

حَبْنَاتٍ سَيِّدٍ

حَارِثَ سَرَارٍ دُودُسَلَمٌ بَحِيجُ الْأَرْبَيْ

Sayyidunā HABANTĀ
(Our Leader)
the Custodian of the Holy Ka'bah

حَاطِطٍ اُورْ حَمَاطِيْ
کے اسمے گرامی ہیں جو پل کتابوں
میں تھے، یعنی حرم پاک کے حامی۔

حَاطِطٍ وَ حَمَاطِيْ مِنْ
أَسْمَاءِ النَّبِيِّ فِي الْكِتَابِ
السَّابِقَةِ اَى حَامِيِّ الْحَرَمِ (الْقَاتِمُجَ ۲۵۵)

Hamānī and *Hamyātī* are among the names of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ which were found in the ancient Scriptures. They mean "the custodian of the Ka'bah".

-(*Al-Qāmūs* V2, P355)

عَلَّامَةُ عَزْنَى كَما بِيَانٌ بَهٌ كَرِيمٌ
انجِيلٌ مِنْ مُوْجُودٍ بَهٌ -

قَالَ الْعَزْنَى هُوَ سَمْهُ فِي
الْإِنجِيلِ (شِجْلُوْلِ الْبَلْدَةِ لِلرْقَانِجِ ص٢٤)

'Allāma Al-'Azafi رحمۃ اللہ علیہ states that this is the Holy Prophet's ﷺ name as found in the Holy Bible.

-(*Sharh Al-Mawāhib* V3, P127)

حضرت عزیزہ بن بیہرؑ سے روایت ہے کہ حضور امداد رسالہؐ نے حضرت عبّاسؓ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو مکہ مکران کے ہجوم کے پاس کھڑا کرو۔ ملک مسلمانوں کی شوکت ملاحظہ کرے۔ حضرت عبّاس رضے اللہ عنہ ابوسفیان کی (مقام) مذکورہ پر کھڑا کر دیا اور حضور اکرم ﷺ کے ساتھ قبیلہ قبیلہ گرنے شروع ہوئے۔ ملک مکران کا ابوسفیان کے پاس سے گزرنا ابوسفیان بولاۓ عباسؓ یہ کون ہیں؟ وہ بولے یہ قلبیلہ غفار ہے۔ ابوسفیان نے کہا میری اوغفار کی تو اڑائی نہ سمجھی (پھر یہ حضور اقدس ﷺ کے ہمراہ چڑھ کر کیوں آئے) میں پھر قلبیلہ جہنیہ گزا اور ابوسفیان نے مثل اول گفتگو کی۔ پھر قبیلہ سعد بن یحیٰؓ گزرا پھر ابوسفیان نے پہلے کی طرح کہا پھر قلبیلہ سیدم گزرا تو ابوسفیان نے یہی بات سمجھی۔ پھر ایک لشکر آ کا لاس جیسا ابوسفیان نے نہیں دیکھا تھا پوچھا یہ کون ہے؟ حضرت عبّاس رضے اللہ عنہ جواب

عن عمرو بن الريان
اللهيفي، قال مثله عليهما السلام
للعباس (اللهيفي)، احبس
اباسفیان عند حطمر
الخیل حتى ينظر الى
المسلیم (خوبه العباس
(اللهيفي)) فجعلت القبائل
تمر مع النبي ﷺ
كتيبة كتبة على ابن
سفیان فرت كتبة
قال يا عباس
من هذه؟ قال
هذه غفار. قال
مال و لغفار ثم مرت
جهينة قال مثل
ذلك ثم مرت سعد
بن هذیم فقال مثل
ذلك ثم مرت سعید
سلیم فقال مثل
ذلك حتى اقبلت
كتيبة لم ير مثلها قبل
قال من هذه؟ قال

دیارِ انصار ہیں، انکے میر سعد بن عبادہ
ہیں، انہی کے پاس جھنڈا ہے پھر
سعد بن عبادہ نے کہا۔ ابوسفیان
آج قتل کا دن ہے آج کعبہ عمال ہو جائے
گا (یعنی قفار کا قتل اس میں جائز ہو جائے
گا) ابوسفیان نے کہا۔ آج حما
کا دن ہے ایسی آج آپ ہماری حما
خاطت لازم ہے۔ پھر آپ شکر آیا،
اور وہ سب شکروں سے چھوٹا تھا،
اسی میں رسول اقدس ﷺ
اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ عنہم
تھے اور ضعوراً اقدس ﷺ کا جھنڈا
حضرت نبی بن عموم ﷺ کے پس
تھا۔ جب رسول اقدس ﷺ
ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو
ابوسفیان نے کہا آپ کو نہیں معلوم
کہ سعد بن عبادہ نے کیا کہا ہے؟ آپ
نے پوچھا اس نے کیا کہا؟ ابوسفیان
نے کہا کہ اس نے اس طرح
کہا ہے۔ آپ نے فرمایا سعد نے
غلط کہا، یہ وہ دن ہے کہ الاعمال
اس میں کعبہ کو بزرگی نے گا اور وہ

هؤلاء الأنصار عليهم
سعد بن عبادة (رضوان اللہ علیہ)
مع الرایۃ فقاں
سعد بن عبادة (رضوان اللہ علیہ)
”یا ابا سفیان!“
الیوم یوم الملحمة
الیوم تسحل الکعبۃ •
فقاں ابوسفیان:
یاعباس، حبذا یوم
الذمار ثم جاءت کتبیة
وہی اقل الکتاب فیم
رسول اللہ ﷺ ملأ اللہ علیہ وسیط
واصحابہ و رایۃ البنی
صلوات اللہ علیہ وسیط
مع الزبیر
بن العقام فلتما متر
رسول اللہ ﷺ
بابی سفیان قال الم
علم ما قال سعد بن
عبادۃ رضوان اللہ علیہ وسیط
قال کنا و کذا فقاں
کذب سعد ولكن هدا
یوم یعظم اللہ فیہ الکعبۃ

وں ہے کہ کعبہ کو (غلاف) پہنایا
جائے گا۔

و يوم تكسن فيه الكعبة.
اصح المخارق ج ۲ ص ۱۳۲

Hadrat 'Urwa bin Zubair رضواہی بھیکش narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said to Hadrat Abbās رضواہی بھیکش: "Keep Abu Sufyān رضواہی بھیکش standing by the cavalry so that he may observe the Muslims' grandeur." So 'Abbās رضواہی بھیکش kept him standing at the appointed place, and tribe after tribe passed by the Holy Prophet ﷺ in front of Abu Sufyān رضواہی بھیکش, who saw all of these batallions. One batallion passed by and Abu Sufyān رضواہی بھیکش asked: "O 'Abbās! Who are these?"

'Abbās رضواہی بھیکش replied: "They are Banu Ghifār."

Abu Sufyān رضواہی بھیکش said: "I have no contention against the Tribe of Ghifār." (Then why have they marched against Makkans?)

A batch of the Tribe of Juhaina passed by and he said likewise. Then a batch of the Tribe of Sa'd bin Hudhaim passed by and he made similar remarks. Then came Banu Sulaim and he repeated the same. Then came a batallion, the like of which Abu Sufyān رضواہی بھیکش had not seen. He said: "Who are these?"

Hadrat 'Abbās رضواہی بھیکش said: "They are the *Anṣār* led by Sa'd bin 'Ubāda رضواہی بھیکش, the one holding the flag."

Sa'd bin 'Ubāda رضواہی بھیکش said: "O Abu Sufyān! Today is the day of a great battle. Today the Ka'ba will be made lawful (i.e. killing of disbelievers in Ka'bah will be lawful to-day)."

Abu Sufyān رضواہی بھیکش said: "O 'Abbās! To-day is the day of help! (It is incombant upon you to-day to come to our favour)."

Then came another unit of warriors, which was the smallest in number of all the batallions, and in it there was the Almighty Allāh's Messenger ﷺ, his Companions and the flag of the Holy Prophet ﷺ, which was carried by Zubair bin Al-'Awwām رضواہی بھیکش. When the Almighty Allāh's Messenger ﷺ passed

by Abu Sufyān, he said to the Prophet ﷺ: "Do you know what Sa'd bin 'Ubāda has said?"

The Holy Prophet ﷺ said: "What did he say?"

Abu Sufyān replied: "He said such and such."

The Holy Prophet ﷺ said: "Sa'd has spoken incorrectly. Today Allāh will honour the Ka'ba. Today we will clothe the Ka'ba."

-(*Sahīh Al-Bukhāri* V2, P613)

جِنْطَلِی اس کو کہتے ہیں جو حق
اور جھوٹ کے دمیٹ ان فتن
کرے۔

حَبَنْطَلِي تَفْسِيرِ يَفْرَقُ
بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ -
(*سُبْلُ الْمَدْحُودِ* ص ٥٥٢)

The word *Habantā* is interpreted to mean "one who distinguishes between Truth and Falsehood".

-(*Subul Al-Hudā* V1, P552)



لِسَانُ الْجَنَّاتِ الْمُرْسَلُ
الْمُهَصَّلُ وَسَلَوْنَارِقُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَعَظِّيْلُ الْقَوْمِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ
وَرَبِّهِ وَمَلَكُوتِهِ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدَ وَمَدِّيَّهُ وَمَلَكُوتِهِ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدَ

سید الحبیب

ہمارے سردار سر اپا محبت دو دو سلام بھیج لالا رپے

Sayyidunā AL-HABĪBU
(Our Leader, the Beloved)

حضرت انس رض سے
روایت ہے کہ حضور افسوس رض سے
نے فرمایا تھا کہ پاس ایک قوم
آئے گی جن کے دل تمہارے دلوں
سے زیادہ نرم ہیں۔ حضرت انس
رض کا بیان ہے کہ اس کا شعری
آئے جن میں حضرت ابو نویش اسی
نے فرمائیا ہے مجھی تھے۔ جب ت میریہ منزو
کے زد میں آئے تو وہ شعر پڑھتے
تھے۔ کہتے تھے:
”کل ہم“ دسوں سے ملاقات
کریں گے جو حضرت محمد ﷺ

عن انس رض
قال قال رسول الله
مَنْ لَا يَعْلَمُ يَقْدِمُ عَلَيْكُمْ
اقوام هم ارق منک
فتلوبياً قال فقدم
الاشريون فيهم ابو موسى
الأشعري رض، فلما
دنوا من المدينة كانوا
يرتجونه يقولون
”غداً نلقى الاحبة
محمدًا وحزبه“

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۵۵)

سے اور آپ کی جماعت سے۔"

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "A certain tribe shall come to you and their hearts will be gentler than your own."

Then the *Ash'ari* tribe came, among them being Hadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ. When they neared Medina *Al-Munawwara*, he recited the following Verse:

"Tomorrow we shall meet the loved ones,
Muhammad ﷺ and his Companions."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal* V3, P105)

الْحَبِيبُ مُحِبَّتٌ فَعِيلٌ كَذَنْ
ہے جو معنی مفعول کے ہے، کیونکہ
آپ اللہ کے پیارے ہیں یا معنی
فاعل کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ سے
محبت کرنے والے ہیں۔

فَعِيلٌ مِنَ الْمُحِبَّةِ
معنی مفعول لانہ
محبوب اللہ او معنی
فاعل لانہ محبت له تعالیٰ۔
(شرح المواہب اللدینیۃ للزقانیج ص ۲۱۰)

The Arabic word *Al-Habib* is of the pattern *Fa'il* from *Mahabba* (Love), having the meaning of the pattern *Maf'ul* (passive participle), because he is the *Mahbūb* (Beloved) of Allāh the Almighty. Or it is with the meaning of *Fā'il* (active participle) i.e. *Muhīb* (Lover), because he also loves Allāh the Almighty.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya* by Zāraqāni V3, P126)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ شخص حضور افسوس ﷺ
کو اچانک دیکھتا ہو آپ سے خوف
کھاتا تھا اور جو آپ سے گھل مل جاتا
وہ آپ سے پیار کرتا۔ آپ کی تعریف

عن علی رضی اللہ عنہ قال
من راه بداهہ هابہ و
من خالطہ معرفة احبہ
یقول ناعته لم ارقبله ولا
بسده مثلہ مولیہ علیہ السلام۔

کرنے والا میساختہ کرتا ہے کہ آپ
جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ
ہی بعد میں دیکھا۔

(شماں الترمذی ص ۲)

Hadrat 'Ali رضویؑ has reported that whoever came across the Almighty Allâh's Apostle ﷺ became instantly over-awed by him, and that whoever came closer and knew him better began to love him. Whoever eulogises him ﷺ, has to say:

"I have never seen the like of him,
Neither before nor after him."

-(Shamā'il Al-Tirmidhi P2)

اس کامنہ شیریں ہے اور وہ
سرما پا عشق انگیز ہے اے یوشلم
کی بیٹیو! یہ میرا پیارا، یہ میرا جانی
ہے۔

حلقه حلاوة و کلمہ
مشتهیات هذا حبیبی و
هذا خلیلی یا بنات
اور شلم۔

(غزل المزلاط محمد عتیق باث۔ آیت ۱۶)

(One of the songs in praise of the Almighty Allâh's Apostle ﷺ is as follows):

"His voice is sweet; he is altogether lovely.
This is my beloved and this is my friend,
O daughters of Jerusalem."

-(Song of Solomon, Old Testament 5:16)



لِسْتَ أَنْدَهُرَ الْجَيْرَ * مَا كَانَ لَهُ أَفْعَةُ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ
الْمُهُصَّلُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَى سَبِيلٍ وَلَمْ يَنْهَا مُخْرَجُ النَّعْقَلِ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ
وَلَمْ يَأْتِهِ الْمُؤْمِنُ بِأَعْذَابٍ إِلَّا مَا كَانَ يَعْمَلُ وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُ
يُرَدُّ وَلَمْ يَلْعُلْ وَلَمْ يَنْتَهِ وَلَمْ يَنْتَهِ كُلُّ أَنْتَفَالِهِ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ
وَلَمْ يَأْتِهِ الْمُؤْمِنُ بِأَعْذَابٍ إِلَّا مَا كَانَ يَعْمَلُ وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُ
يُرَدُّ وَلَمْ يَلْعُلْ وَلَمْ يَنْتَهِ وَلَمْ يَنْتَهِ كُلُّ أَنْتَفَالِهِ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

سَيِّدُ الْجَنَّاتِ

دودو سلام بمحب اللہ آپ کے

ھارے سردار

Sayyidunā
HABĪB-UR-RAHMĀNI ﷺ
(Our Leader, āād
the Beloved of the Most Gracious ﷺ)

حضرت محمد ﷺ حَمْنَ كے دوست ہیں۔

محمد حبيب الرحمن .
محله طبیعت (نسیم الرياض ج ٢ - موسى ٢٥٥)

The Holy Prophet, Muhammad ﷺ, is the beloved of the Most Gracious.

-(*Nasīm Al-Riyād* V2, P255)

جیبِ الرحمن کے بارے میں
مندرجہ ذیل میں حضرت ابو شریو
نحو و لفظ و معنی سے روایت ہے جو
معراج کے واقعہ کے متعلق ہے۔

ورد تسمية بـ في
حديث معراج عن أبي
هريرة رضي الله عنه ارواه البزار -
شرح الموارد للدستينة المنزقاني ج ٢ ص ٣٦٥

The title of the Holy Prophet ﷺ, *Habīb-ur-Rahmān*, is mentioned in the Hadith regarding his

Night Ascent, reported by Abū Huraira رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ .

-(Narrated by Al-Bazzār; Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunyah by Al-Zarqānī V3, P126)

منہام حَمْدُ کے ایک
قدیمی نسخہ میں حبیب الرحمن کا
ذکر آیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا
کہ تو حُمَّاد مُنْلَهُ عَبْدِ رَحْمَنَ حُمَّاد
کا دوست ہے۔

و ف نسخة احمد
حبیب الرحمن : وهو
قوله انت محمد مُنْلَهُ عَبْدِ رَحْمَنَ
حبیب الرحمن -

(شرح الشفاعة على الموارى المكتوب على
حاشية نسخة الرايانيج ص ۲۹۶)

In a copy of the *Musnad* of Imām Ahmad the title *Habib-ur-Rahmān* has been mentioned: "Allāh the Almighty has addressed him thus: 'O Muhammad ! You are the beloved of the Most Gracious (*Habib-ur-Rahmān*).'"

-(Sharḥ Al-Shifā' by Mullā 'Ali Al-Qāri Al-Makki Notes on the Margin of Nasīn Al-Riyād V2, P329)



● مَا كَانَ اللَّهُ أَكْفَهُ إِلَيْهِ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ يَرَهُ
● نَأْتَنَاهُ بِالْحَقِيقَةِ وَعَلَى أَيْمَانِهِ وَأَعْصَابِهِ وَعَرَقَتْ بَعْدَهُ مُلْكُ الْأَكْبَارِ
● كُلُّ مَلَكٍ أَسْتَهْلَكَهُ اللَّهُ لَا يَأْكُلُهُ الْمُلْكُ لَا يَأْكُلُهُ الْمُلْكُ وَأَنْتَ اللَّهُ أَكْبَرُ

سیدنا
حَمْدُ اللّٰهِ

وَاللَّهُمَّ

اللہ کے پیارے دو دو مسلمانوں بھی الہ اکپر
همارے سردار

Sayyiduna HABĪB-ULLAHI ﷺ
(Our Leader,
the Beloved of Allāh the Almighty) ﷺ

حضرت عمرو بن قفرنی رے روایت ہے کہ حضور
اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے میری آمد
اُس اطئے شدہ وقت میں رکھی جس پر حرمت کا
سائیہ اور میسے لیجئے تھے تھا پیدا فرمایا ہے
سو دنیا میں تو نہم آخر ہم میں واقیامت کے ان
اول ہوئے اور میں بغیر خزر کے کھتا ہوں کہ
حضرت بارہ ہمیں اللہ کے خیل میں ہی اور حضرت موئی
اللہ کے عکبوں میں اور میں اللہ کا جمیب ہوں اور
اور حمد کا جھنڈا اقیامت کے وزیر ہی، ہمیں
ہوگا اور اللہ نے میری امت کی اکیش کے باہے
میں مجھے سے عدد فرمایا، اوتین چیزوں دل سے نکوچاپا

عن عمرو بن قيس
نحوه يجده ان رسول الله ﷺ
قال ان الله ادرك بي الاجل
المحوم واختصر لي اختصار فعن
الاخرون ونحن السابقون يوم
القيمة وانى قائل قوله غير
نفر ابراهيم خليل الله وموسى
صفى الله وانا حبيب الله و
معي لواء الحمد يوم القيمة وان
الله عزوجل وعدني في امتي
واجارهم من ثلاثة لا يعفهم

بَسْنَةٌ وَلَا يَسْأَلُهُمْ عَدُوٌّ وَلَا
يَجْعَلُهُمْ عَلَى ضِلَالٍ -

(سنن الدارمي ج ١ ص ٣٢)

(اول) انکو عمومی قحط سالی میں مبتلا نہ کرے گا
(دوم) کوئی دشمن ابھی جتھاعی یعنی نکلنی نہ کر سکے گا
(سوم) تمام لوگ گمراہی پر جمع نہ ہوں گے۔

Hađrat 'Amr bin Qais رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Allāh the Almighty selected the period of my arrival, marked the best in benevolence and has made things shorter for me. So we (my Ummah and myself) are the last to come (in the world) and we will be the first on the Day of Judgement. I am telling you this, yet I am not proud.

Hađrat Ibrāhīm (Abraham) عَلَيْهِ السَّلَامُ is the close friend of Allāh the Almighty, Hađrat Mūsā (Moses) عَلَيْهِ السَّلَامُ is His sincere friend and I am His most beloved.

The banner of His praise will be in my hands on the Day of Judgement (i.e. I shall lead His praise).

Allāh the Almighty has granted me three guarantees for my Ummah. That is, they shall not be subjected to mass starvation, no enemy shall completely annihilate them, nor shall they agree on a manifest error."

-(Sunan Al-Dārimi V1, P32)



لَتَرْبَلَنَّا لِلْجَنَانِ الْجَنَانِ
سَائِقَاتِهِ لِلْأَغْرِيَقِ الْأَغْرِيَقِ
الْمُهَمَّشِ وَسَعْدَتِهِ عَلَى سَنَاتِهِ الْمُهَمَّشِ
وَمَنْدَدِهِ وَلَخَلْقُهِ وَمَنْزَلِهِ وَنَصْرَتِهِ وَمَنْدَدِهِ وَلَخَلْقُهِ
وَمَنْزَلِهِ وَنَصْرَتِهِ وَمَنْدَدِهِ وَلَخَلْقُهِ وَمَنْزَلِهِ وَنَصْرَتِهِ

الْحِجَازُ

سَيِّدُ الْحِجَازِ

اللَّهُ أَكْبَرُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حِمَارَ سَرَارٍ مُحَاذَ كَرْبَلَاءَ دُودُ مُسَلَّمٌ بِحِلِّ الْأَرْضِ

Sayyidunā AL-HI᠁ĀZIYYU
(Our Leader from the Hijāz)

اس کی نسبت حجاز کی طرف ہے

نسبة إلى الحجاز -

(شرح المأهول للدينية للرقائقج ۲ ص ۱۲۶)

This is in reference to the *Hijāz*.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūnīya* by *Al-Zarqānī* V3, P126)

حِمَارٌ مُكَمَّلٌ اور مدینہ و طائف اور انکے
اردوگرد کے علاقوں کو کہا جاتا ہے کیونکہ
نجد اور تہامہ کے میانے ایک قدر تی
رکاوٹ ہے۔

وَالْحِجَازُ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ
وَالطَّافِئُ وَمَحَالِيفُهَا لَا هَا
جَنْزُ بَيْنَ نَجْدٍ وَتَهَامَةَ (القامیع ۲)

The territories comprising the cities Makkah, Medina, Tā'if and the surrounding areas are known by the name of *Al-Hijāz*, because it separates the regions of Tihāma and Najd.

-(*Al-Qāmūs* V2, P172)

حضرت جابر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ کے روایت یہ
ہے کہ میں نے حضور اقدس سَلَّمَ کی طرف
سے سافر ماتھی تھی کہ سخت دلی اور
زیادتی اہل مشرق میں ہے اور ایمان
اہل حجاز میں ہے۔

عن جابر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ قال سمعت
رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غلظة القلوب
والبغاء في أهل المشرق
والإيمان في أهل الحجاز۔
(مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۵۷)

Hadrat Jābir رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ has heard the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Apathy and cruelty are found among the Easterners (who come from Najd), and faithfulness among the *Hijāzis*.

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P335)

حضرت معاویہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس سَلَّمَ کی طرف
نے فرمایا حجاز میں دس گھر شام کے
میں گھروں سے زیادہ دیر پا ہیں۔

عن معاویۃ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ قال
قال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عشرة بيوت
بالحجاز التي من عشرين بيتوتا بالشام
(رواہ الطبرانی. منقى کنز العمال على هاشم
مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۱۳)

Hadrat Mu‘awiyah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَلَّمَ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Ten households in the *Hijāz* are more enduring than twenty in Syria."

-(Muntakhab Kanz al-'Ummāl on the margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P365)



لِتَسْأَلُوا لِلّٰهِ الْعِزَّةَ • سَلَّمَ اللّٰهُ اَفْوَاهُ الْاَنْجَلِيْمَ •
الْمُعَصِّلُ وَسَلَّمَ بِرَبِّهِ عَلَى سَبَّابَةِ مَنْجَلٍ • حَمَدَ اللّٰهُ اَكْبَرَ وَعَمَدَ عَلَى سَلَّمٍ اَنْ
وَيَقُولَ وَيَخْلُقَ وَيَنْشُو وَيَتَعَزَّزَ وَيَنْهَا كَلَّا تَسْفِلُهُ الْفَلَّا لَلّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ وَمَنْ يَعْلَمُ

سَيِّدُ الْجَاهِلِيَّاتِ

اللّٰهُ اَكْبَرُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ

دُوَوْلَةِ مُحَمَّدِ الْأَرَبِيِّ

مُحَمَّدُ دَلِيلٌ

حَمَارُ سَرَارٍ

Sayyidunā
AL-HUFFJAT AL-BĀLIGHA
(Our Leader of
the Far-Reaching Argument)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی کیلئے
ہے دلیل پہنچنے والی۔“

إِشَادَةٌ إِلَى قَوْلِهِ :
”قُلْ فِلَّهٗ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ“
(سورة الانعام ۱۴۹)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "With Allāh is the argument
That reaches home"
-(Al-An'ām 6:149)

”اں سب کو خوشخبری دینے والے
اور خوف نہانے والے سیغیر بن کارسلیہ
بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ
کے سامنے ان سیغیروں کے بعد وکی

”رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَ
مُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ
لِلّٰهِ عَلٰيْهِ حُجَّةٌ
أَبْعَدُ الرِّسُلُ مُّطَّ

عذر باقی نہ رہے۔“

(سورة النساء ۱۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

“Apostles who gave good news
As well as warning,
That mankind, after (the coming)
Of the apostles, should have
No plea against Allāh:”
(*An-Nisā'* 4:165)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے رایت ہے کہ حضور اقدس اللہ عزیز علیہ
دعا کیا کرتے تھے کہ لے میراث ہیری
ذکار قبل فرما دیں اور میرے گناہ و حسوان
میری عاکو جابت فرما دیں یہی محبت
کو ثابت کر دے اور میرے دل کو
ہدایت دے اور میری زبان کو سیدی
رکھ اور میرے دل کی میل کو دور کر دے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان رسول اللہ مصلی اللہ علیہ وسلم
کان یدعو رب تقبل
دعوق و اغسل حوبتی
واجب دعوق و شبت
محبتی و اهد قلبی و
سدد لسانی و اسلح
سخیمه قلبی۔
(مسند امام احمد بن حنبل ج ۲۲ ص ۷)

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to pray: "O Allāh, please, accept my prayer; wash my sins; grant my supplication; strengthen my argument; guide my mind; refine my language; and purify my heart of ill will."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal* V1, P227)

فَلَلَهُ الْحِجَةُ الْمَالِغَةُ سَ
مَرَادُ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ رُسُولِ اللَّهِ عَزِيزٍ

قلْ فَلَلَهُ الْحِجَةُ الْمَالِغَةُ
بِالْكِتَابِ وَ الرَّسُولِ

اور واضح بیان ہے۔

والبيان -

اكتف الأسرار لخواجہ عبد اللہ الانصاری
ج ۲ ص ۱۵۴

Say: To Allāh belongs the far-reaching argument, (6:149) that is, by His Book, His Apostle and by (their) clear statements.

- (Kashf Al-Asrār by Khawāja 'Abdullāh Al-Anṣārī V3, P515)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان

نحو نبیت سے روایت کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو صرف
دین کی تبلیغ کرنے والا ہوں اور ہمیت
تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور ہم
تو تقسیم کرنے والا ہوں اور عطا کرنے
والا تو اللہ ہی ہے جس شخص کو میری طرف
سے کوئی اچھی رغبت سے اور بہترین
طریقہ سے کچھ ملتے تو اس کیلئے بڑت
ہو جائے گی اور جس شخص کو میری طرف
سے بے غریبی اور بہتر طریقہ سے
کچھ ملتے تو اسی شخص وہ ہے جو
کھاتا پڑتا ہے لیکن اس کا پیٹ
نہیں بھرتا۔

عن معاویہ بن

ابی سفیان اے
رسول اللہ ﷺ
قال إنما أنا مبلغ
وا والله يهدى وانا قاسع
والله يعطي فمن
بلعنه من شئ بحسن
رغبة وحسن هدى
فإن ذلك الذي
يبارك له فيه
ومن بلعنه عن
بسوء هدى فذاك الذي
يأكل ولا يشع -

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۱۰)

Hadrat Mu'āwiya bin Abū Sufyān رحمۃ اللہ علیہ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Indeed, I am (only) the preacher of the Faith (Dīn) and it is Allāh the Almighty Who guides; I am (only)

the distributor while it is Allāh the Almighty Who Gives. Whosoever receives from me something with my best intention and in the best manner, Allāh the Almighty adds His blessings to it, and whosoever receives from me something with indifference, then he is like the one who eats (much), but is never satiated."

-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P101-102)*



لِتُسْأَلَ عَنِ الْجِنَّاتِ مَا كَانَتْ
الْمُعْصَلُ وَسَلَّمَ وَرَبَّكَ عَلَىٰ سَوْءَاتِهِ مَا تَعْلَمُ
وَمَنْدَدْ وَخَلَقَ وَجَنَّبَ شَرَكَ وَمَنَدَدْ أَنَّ
وَعَنِ الْجِنَّاتِ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَعْلَمْ

حَجَّةُ الدِّينِ عَلَى الْخَلَاقِ

حَمَارٌ مُرَادٌ مُخْلُوقٌ پَرِ الْمَكِ حِجَّتٌ دُوْدُوسٌ مُحِبِّي الْأَنْبَيْتِ

Sayyidunā HUFFJATULLĀH
‘ALAL-KHALĀ’IQ
(Our Leader, the Almighty Allāh's
Evidence for Creation)

مسند الفردوس میں بغیر سن کے
روایت ہے کہ میں اللہ کی دلیل
ہوں اور یہ حجت (دلیل) کے معنی
میں ہے۔

فِي مسند الفردوس بلا
اسناد أنا حجة الله وهو
معنى البرهان.
(شرح المواقف للدرية للزرقاوي ۲-۲۳۷)

It is stated in *Musnad al-Firdaus*, with a chain of authorities that is not stated, that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ has said: "I am the Almighty Allāh's evidence, means 'proof'."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqānī V3, P126)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ
عن النبی ﷺ قال
اذا اراد اللہ عز و جل

ہے اس کو دین میں سمجھ دے دیتا
ہے اور (اللہ تعالیٰ کے احکام کو)
سننے والے (حضرت اُبید اللہ عزیز)
کے تابع دار کو کوئی پکڑ نہیں اور
سننے والے نافرمان (باغی) کے لیے
(نجات کی) کوئی دلیل نہیں۔

بعد خیرًا يفتهه فـ
الدين وان السامع المطيع
لا حجة عليه وان
السامع العاصي لا حجة
له -

(مستدل الإمام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۹۶)

Hadrat Amīr Mu‘āwiya رضوی ابی عیا has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty desires good for anyone, He guides him towards understanding the Faith. He who listens to Allāh the Almighty and obeys His Apostle ﷺ has none to argue against him. As for him who hears and disobeys he has no argument to save himself."

-(Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V4, P96)



ج حَلَّتِ الْأَنْتِيَرِسُ • مَا كَانَ إِلَّا لَهُ الْأَعْلَمُ بِاللَّهِ
مَلِكُ الْأَمْرِ وَمَوْلَانَا يَعْصِيَ اللَّهَ مَنْ يَشَاءُ فَلَمْ يَعْصِيَ اللَّهَ مَنْ يَشَاءُ
فَلَمْ يَعْصِيَ اللَّهَ مَنْ يَشَاءُ وَلَمْ يَعْصِيَ اللَّهَ مَنْ يَشَاءُ وَلَمْ يَعْصِيَ اللَّهَ مَنْ يَشَاءُ

سید حذف میان

میوں کا قلعہ دو ڈالا مجھے الہ آپی
خمارے سردار

Sayyidunā
HIRZ-UL-UMMIYYĪN ﷺ
(Our Leader,
the Refuge for the Unlettered ﷺ)

حضرت عبداللہ بن سلام نے کہتے ہیں کہ
ہم حضور اقدس ﷺ کی صفت
(کتب ساقیمیں) اس طرح پاتے ہیں (اللہ
فراتا ہے) کہ (اللہ) محمد ﷺ ہم نے
آپ کو گواہ بنانے کا ورنہ خبری دینے والے
اور ڈرانے والے اور میوں کا قلعہ بنانے کا
بھیجا ہے، آپ سے بندے اور رسول ہیں،
میں نے آپ کا نام متوكّل کھا ہے نہ
سخت مناج اور نہ سخت دل اور نہ بازار
میں چھنگ کر بات کنپیوں اور نہ فرائی کا

عن ابن سلام رَوَى لِيَتَعَبَّدَ إِنْهُ
كان يقول أنا لخدي صفة رسول
الله تَعَالَى أَنَّهُ أَنَا أَرْسَلْتُكَ شَاهِدًا
ومبشرًا ونذيرًا وحرز اللاميين
أنت عبدى ورسولى سميته
المتوكل ليس بمعظم ولا
غليظ ولا صخاب بالأسواق
ولا يجزى بالستينة مثلها
ولكن ي فهو ويتجاوزه ولن
اقضنه حتى تقيم الملة

بِدْلَه بِرَائِی سے دینے والے بلکہ معاف اور
وَذَرْ کرنے والے اور میں آپ کی حبان
اُسوق تک قبض نہ کروں گا جب تک کہ
طیڑھی ملت سیدھی نہ ہو جائے۔

المعوجة۔ (الحادیث)

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۳۳)

Hadrat 'Abdullâh Ibn Salâm رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported: "We find descriptions of the Almighty Allâh's Apostle ﷺ (in previous Scriptures) thus:

"(O Muhammad ! ﷺ We have sent thee as a witness, a bearer of glad tidings, a warner, and a refuge for the unlettered. Indeed, you are My servant and Messenger. I have called you *Al-Mutawakkil* (the one upon whom trust is placed). You are neither cruel nor crude, neither noisy in streets, nor an avenger of evils, but a forgiver.

We shall not recall you until the crooked people are straightened (i.e. guided on to the straight path).

-(Sunan Al-Dârimî V1, P14)



لِتَسْرِيَ اللَّهُ الْعَزِيزُ . سَكَانَةً لِلْأَقْوَافِ الْأَنْتَارِ
الْمُبَعْدَلُ مُسْلِمٌ بِإِيمَانِهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
وَرَبِّنَا وَهُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَعْلَمُ . مَنْ يَتَعَصَّلُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَعْلَمْ
وَمَنْ يَعْلَمْ فَلَمْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ . مَنْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ فَلَمْ يَعْلَمْ
وَمَنْ يَعْلَمْ فَلَمْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ . مَنْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ فَلَمْ يَعْلَمْ
وَمَنْ يَعْلَمْ فَلَمْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ . مَنْ يَتَعَصَّلْ إِلَيْهِ فَلَمْ يَعْلَمْ

الْحَرَمَی

صَاحِبُ الْمُؤْمِنِیَّةِ
صَاحِبُ الْمُؤْمِنِیَّةِ

دُوَوْلَامُ بْنُ جَعْفَرٍ

حَرَمَ وَلَهُ

هَمَارَهُ شَارَ

Sayyidunā AL-HIRMIYYU
(Our Leader the Custodian of
the Holy Haram)
صَاحِبُ الْمُؤْمِنِیَّةِ

اس کی نسبت حرم شریف سے

نسبة إلى الحرم -

ہے -

(شرح المawahib للزرقاوی ج ۲ ص ۲۴)

This title is in relation to the Holy Haram (The Ka`ba: House of Allāh the Almighty).

-(Sharh Al-Mawahib Al-Laduniyya by Al-Zarqānī V3, P127)

حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن
عثیمین (رحمۃ اللہ علیہ) سے رایت ہے کہ حضرت
ابی ایم (ان پر اور ہمارے نبی پر اللہ تعالیٰ
کے درود وسلام ہوں) نے
حرم کی حدود پر تھوڑا نصب کیے جو جنت
جبریل علیہ السلام نے دکھائے۔ وہ
قصیٰ کے زمانے تک اپنی جگہ پر ہے

عن عبد الله بن عبد الله
بن عتبة رحمۃ اللہ علیہ قال ابن
ابراهیم (سلام اللہ علیہ وعلیٰ نبیٰ
وسلم) نصب أنصاب الحرم
یریہ جبریل علیہ السلام ثم
لم تحرك حتى كان قصیٰ
بغددہما، ثم لم تحرك حتى

پھر قصی نے ان کی تجدیدیکی پھر وہ
نشانات حضور اقدس ﷺ کے
زمانہ تک اپنی گلگھر پہنچے۔ پھر فتح مکہ کے
دن آپ نے تمیم بن اسد غزاعی کو بھیجا
پھر انہوں نے پسید نشانوں کی تجدیدیکی

کان رسول اللہ ﷺ
یوم الفتح فبعث عام
الفتح تمیم بن اسد المخزاعی
بغدادہ۔ (رواہ الأزرق)
(سبل الحدیج ۱- ص ۲۵۵)

Hadrat ‘Ubaidullah Ibn ‘Abdullah Ibn ‘Utba رضی اللہ عنہ
has stated that Hadrat Ibrāhim علیہ السلام fixed the foundations of the Holy Haram (Ka’ba) just as the Archangel Gabriel علیہ السلام showed him. These stones remained in their places until the time of Qusayy, who renovated them. These renovations then lasted up until the time of the Almighty Allāh’s Apostle ﷺ . Then on the day of conquest of Makkah, the Almighty Allāh’s Apostle ﷺ sent for Tamim bin Asad al-Khuza‘i who renovated the Holy Haram once more.

-(Narrated by Al-Azraqi; Subul Al-Hudā V1, P235)



لَتَسْأَلُنَا إِنَّا أَخْرَجْنَاكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
الْمُهَاجِرُونَ سَلَّمُوا عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَرَبِّنَا وَهُنَّا يَسْأَلُونَ
الشَّيْءَ الْأَعْيُقَ وَعَلَىٰ إِلَهِ رَبِّهِمْ وَعَلَىٰ إِلَهِ
رَبِّهِمْ وَهُنَّا لَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّمَا يَنْهَا اللَّهُ عَزَّ ذَلِكَ أَنَّهُمْ
أَعْصَوْا رَبَّهُمْ وَهُنَّا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم

حَارِثٌ

سَيِّدٌ

ہمارے مدار مُمنوں پر حرص دو دُنیا محبوبِ الارض

Sayyidunā HARIŞUN
(Our Leader,
Ardently Anxious for his Ummah)

إِشارةٌ بِهِ إِلَى اسْأَيْتَ كُمْ طَرْفَ:
”تمحکے پاس ایک ایسے سپنیر
تشریعت لائے ہیں جو تمہاری جنگی
سے ہیں جن کو تمہاری تخلیف کیتا
نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری
منفعت کے بڑے خدا شہند رہتے
ہیں۔ ایمان داروں کے ساتھ بڑے
ہی شفیق، مہربان ہیں۔“

إِشارةٌ إِلَى قَوْلِهِ :
”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ“

سورة التوبة (۱۲۸)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Now hath come unto you
An Apostle from amongst

رَبِّنَا تَقْبَلَ مِنَّا نَكَبَاتُ الْجَمِيعِ الْعَالَمِ
اعین امین امین یا زیرۃ الطیبین ط

Yourselves: it grieves him
That ye should perish:
Ardently anxious is he
Over you: to the Believers
Is he most kind and merciful.

-(At-Tawbah 9:128)

حضرت ابو بکر بن محمد بن عمر
احمد بن حنبل سے روایت ہے کہ میں
حضرت ابو بکر بن مجاهد رضی اللہ عنہ کے
پاس تھا کہ حضرت شبیل رضی اللہ عنہ
تشریف لائے تو حضرت ابو بکر بن
مجاهد رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر ان سے
معاملہ کیا اور ان کی دلوں نکھوں
کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض
کیا کہ میرے سردار اسے شبیل
کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ حالانکہ آپ
تم بعد اداء الصدور کرتے ہیں یا کہتے
ہیں کہ یہ تودیوانہ ہے، تو حضرت
ابو بکر بن مجاهد رضی اللہ عنہ بولے کہ میں
نے ایسے ہی کیا ہے جس طرح میں نے
حضرت اقدس ﷺ کو اس کے
ساتھ کرتے دیکھا اور یہ یہ ہے کہ میں
نے خواب میں حضرت اقدس ﷺ پر
کو دیکھا کہ شبیل (رضی اللہ عنہ) آئے
ہیں اور آپ نے اٹھ کر انکی انکھوں

عن ابی بکر بن محمد
بن عمر رضی اللہ عنہ قال
کنت عند ابی بکر بن
مجاہد رضی اللہ عنہ فباء الشبلی
رضی اللہ عنہ، فقام الیه ابو بکر
بن مجاہد رضی اللہ عنہ فعافته
وقبل بین عینيه وقلت
له یا سیدی لفعل بالشبلی
هکذا وانت وجمع من
بعنداد يتصورون
او قال یقولون انه
محبون فقال لم فعلت
کما رأیت رسول الله
صلوات اللہ علیہ وسلم فهل به
وذلك اذ رأیت
رسول الله صلوات اللہ علیہ وسلم
في المنام وقد أقبل
الشبلی فقام الیه و
قبل بین عینيه فقلت

کے درمیان بوس دیا۔ میں نے عرض
کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اپ
شبلی کے ساتھ ایسے کیوں کر رہے ہیں
 تو آپ نے فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد
 ”لقد جاءَكُمْ” آخر نورت
 تک پڑھا کرتا ہے اور بعد میں مجھ
 پر درود پھیجتا ہے۔

یار رسول اللہ ﷺ
 افضل هذا بالشبل
 فقال هذا يهـرأ
 بمد صلاتـه لـفـتـد
 جاءـكـمـ رسـولـ مـنـ
 أفسـكـ ”إلى آخر السـورـةـ
 وـ يـتـبعـهاـ بالـصـلـوةـ عـلـىـ“

(العلـى الـبـيـع لـسـخـاوـي صـ ۱۳)

Hadrat Abū Bakr bin Muhammad bin ‘Umar narrates: "I was with Abū Bakr bin Mujāhid حـسـنـ اللـبـقـيـشـ and Hadrat Shibli حـسـنـ اللـبـقـيـشـ came. Abū Bakr bin Mujāhid حـسـنـ اللـبـقـيـشـ stood up for him, embraced him and kissed him between his eyes. I enquired as to why he did that to Shibli, though he himself and all the people of Baghdad regard him as mad.

Abū Bakr Mujāhid حـسـنـ اللـبـقـيـشـ said: 'I have done exactly as I saw the Almighty Allāh's Apostle ﷺ doing to him. I have dreamt that Shibli حـسـنـ اللـبـقـيـشـ came to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ who kissed him between the eyes.'

I asked the Almighty Allāh's Apostle ﷺ why he did such a thing to Shibli. He replied: 'Because Shibli would always recite the following Verse after every prayer: 'Now hath come unto you an Apostle from amongst yourselves....' (to end) and then send salutations on to me.'"

-(Al-Qawl Al-Badee' by Sakhāwi P130)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ أَكْفَافُ الْأَنَّا لِلَّهِ
الْمُعَصِّلُ وَلَمْ يَأْتِ بِأَكْفَافٍ عَلَى سَيِّدِنَا وَآتِيَنَا تَعْبِيرَاتُ الشَّيْءِ الْغَيْرِ عَلَى إِلَيْهِ تَعَظِّبُونَ وَعَذَّبُونَ مَعْذَبَةَ أَنَّا
رَبِّهِ وَهُوَ طَلَقٌ مَّوْجِيٌّ تَمَاهِيٌّ وَتَمَاهِيٌّ مَّوْجِيٌّ تَمَاهِيٌّ أَنَّا حَلَّلْنَا لِلَّهِ الْأَكْلَ الْمُكَلَّبَ وَأَنَّا الْمُكَلَّبُونَ

الْحَرِيصُ عَلَى الْإِيمَانِ

وَالْمُؤْمِنُ
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْكَوَافِرِ

سَيِّدُ
نَّاسٍ

ہمارے درار لوگوں کی ایمان پر حرص دو دو ملائیجے اللہ پر

Sayyidunā
AL-HARĪSU 'AL-ALĪMĀN
(Our Leader, Most Anxious for
(his Peoples') Faith)

اے مومنو! وہ تم پر حریص ہیں
یعنی تمہارے ایمان پر۔

'حریصُ عَلَيْکُمْ' ای علی
ایمانکم۔ (فتح القدير للشوكافنج ۲۹۹ ص)
(وشرح الموب الدینی للزرقاوی ج ۳ ص ۱۲۶)

"(O Believers!) he is anxious for you" means that he is anxious about your faith (i.e. he desires that your faith be strong).

-(Fath Al-Qadīr by Shawkānī V2, P299; Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūnīya by Al-Zarqānī V3, P127)

حضرت ابو بن کعب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ
قرآن مجید کی آخری آیت جو اتری وہ
لقد جاءكم رسول من انفسكم حریص

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
قال آخر آیۃ نزلت "لقد
جاءكم رسول من انفسكم حریص
علیکم بالمؤمنین، وفریم" التہ

الفَسْكُ الْآتِيُّ بِهِ

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۱)

Hadrat Ubai bin Ka'b رض said: "The last Verse of the Holy Qur'an to be revealed was: "Now hath come unto you an Apostle from amongst yourselves: it grieves him that ye should perish: ardently anxious is he over you: to the Believers is he most kind and merciful."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P117)

چنانچہ جانور اپنے بچے کو پرلوں کے
نیچے چھپا لیتا ہے اور اس کو پالتا ہے
اسی طرح کمال مہمانی و شفقت حمت
سے حضرت محمد عربی ﷺ اپنی
حمت کو گود میں لے کر پالتے ہیں۔

چنانکہ مرغ بھپتے خود را
در زیر بال خود گشیدہ دمی پر زد
کمال کرم درافت و رحمت
محمد عربی صلواتہ علیہ امت خود را
بر آن صفت درکفت خود می پر زد۔

اکٹھ: المسارع ج ۲ ص ۲۲۵

The Almighty Allāh's Apostle Muhammad صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ takes care of his *Ummah*, just as a bird holds its chick under its wings and raises it with utmost affection, tenderness and mercy.

-(Kashf Al-Asrār V4, P345)

لَتَرَأَنَا فِي الْأَرْضِ مُلْكًا لِّلَّهِ أَنْشَأَنَا
الَّذِي أَنْشَأَنَا مُلْكًا لِّلَّهِ أَنْشَأَنَا مُلْكًا لِّلَّهِ أَنْشَأَنَا
وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ

حُزْبُ اللَّهِ سَيِّدُ الْجَمَاعَةِ

الله کی جماعت دو دو مسلم بھیج الارکت

Sayyidunā HIZBULLĀH
(Our Leader the Party of Allāh)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں جو خوب
 سُنُنِ کوکہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پائے
 گا۔“
 اشارہ إلى قوله،
 ”أُولِئِكَ حِزْبُ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ“ (سعدة العادلة ۲۲)

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... They are the Party
Of Allāh. Truly it is
The party of Allāh that
Will achieve Felicity.
(Al-Mujādila 58:22)

حُزْبُ اللَّهِ سے مراد اللہ کے بند
پرہیز کار اور اس کے دین کے
سامنے ہیں۔

حُزْبُ اللَّهِ عَبِيدُهُ
الْمُقْتَنُونَ وَالْأَصْارَ دِينُهُ۔
(شرح المدار بالدینۃ للزرقاوی ج ۳ ص ۲۶۷)

Hizbulāh means "Allāh the Almighty's people who are pious, and supporters of His Dīn (Islām)".

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں سے دوستی لگاتا ہے۔ بے شک اللہ کی جانب وہ غالب آنے والے ہیں:-"

"وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلِيُّونَ" (سورة المائدہ ۵۶)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

As to those who turn
(For friendship) to God,
His Apostle, and the (Fellowship
Of) Believers, -it is
The Fellowship of God
That must certainly triumph.

-(Al-Mā'ida 5:56)

حضرت ذیال بن عباد رض
سے رایتی تھے کہ ابو حارث عرج رض
نے زہری رض کی طرف نکل کیا
(جس میں لکھا) جان لے کر عزت
کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عزت تو
وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے دستوں
کے ہاتھوں اپنے دستوں تک پہنچاتا
ہے۔ یہ وہ ہیں جن کا ذکر کم تر ہے
ان کی شخصیتیں لوٹیہ رہتی ہیں اور
المبتہ بے شک ان کی صفتیں حضور

عن الذیال بن عباد
رض قال کتب ابو حارث
الاعرج رض إلى الزهری
رض اعلم ان الجاه جامان
جاہ یجریہ اللہ تعالیٰ
علی ایدی اولیاء
لا ولیاء و افهم الخامل
ذکرهم الخفیة شخوصهم
ولقد جاءت صفتھم
علی لسان رسول اللہ

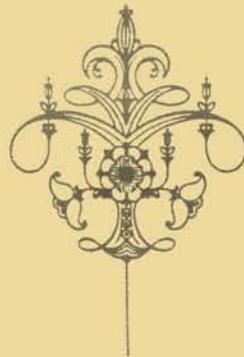
اقدس ﷺ کی زبان مبارک پر
آئی ہیں، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ پوشیدہ
پر بیزیگاروں، نیک لوگوں کے ساتھ
محبت فرماتا ہے وہ جو اگر کسی وجہ
غائب ہوں تو ان کو تلاش نہیں کیا
جانا اور اگر وہ موجود ہوں تو انہیں بلا یا
نہیں جاتا۔ ان کے دل ہدایت کی
شمیں ہیں۔ وہ ہر سیاہ تاریکی والے
فتنه سے صحیح سالم نکل جاتے ہیں پس
یہی اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں جن کی بابت
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ اللہ کی
جماعت ہیں۔ خبردار اللہ کی جماعت
ہی کامیاب ہے۔

مَنْ لِلَّهِ عَلِيَّ دُلَّادُ
يُحِبُ الْأَخْفَيَاءَ الْأَقْتَيَاءَ
الْأَبْرَيَاءَ الَّذِينَ إِذَا
غَابُوا لَمْ يَنْقُدُوا وَإِذَا
حَضَرُوا لَمْ يَدْعُوا قَلْبَهُمْ
مَصَابِعَ الْهَدِيَّ يَخْجُونَ
مِنْ كُلِّ فَتْنَةٍ سُودَاءَ
مَظْلَمَةً فَهُؤُلَاءِ أَوْلَيَاءُ
اللَّهِ تَعَالَى الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ
تَعَالَى "أُولَئِكَ حِزْبُ
اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ
اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ"
(بعاہ ابن ابی حام۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۲۳۴)

Hadrat Dhiyāl bin ‘Abbād رضی اللہ عنہ has related that Abū Hāzim Al-A’raj رضی اللہ عنہ wrote in a letter to Al-Zuhri رضی اللہ عنہ: "Remember that honour is of two kinds! One is that which Allāh the Almighty bestows upon His friends through His friends. These friends are those people who do not get mentioned in public and who remain hidden from the public eye. The Messenger of Allāh the Almighty has spoken of their characteristics: 'Indeed Allāh the Almighty loves those who are pious, righteous and (yet) remain hidden, such that they are not sought after when absent and are not addressed when present. Their hearts and souls are like beacons of guidance. They carefully avoid dark and cruel conflict. They are the friends (*Awliyā'*) of Allāh the Almighty, of whom Allāh the Almighty says in His

Book: 'They are the Party of Allāh. Truly it is the party of Allāh that will achieve Felicity' (58:22)."

-*(Narrated by Ibn Abi Hātim; Tafsīr Ibn Kathīr V4, P329-330)*



لِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ عَلَيْهِ تَأْمِنُونَ وَلِلْمُرْتَصِلِ عَلَيْهِ تَأْمِنُونَ سَائِلُهُ لِلْمُرْتَصِلِ
وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ عَلَيْهِ تَأْمِنُونَ سَائِلُهُ لِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ عَلَيْهِ تَأْمِنُونَ
وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ وَلِلْمُرْتَصِلِ

الصوت حسين حسن

حسين آواز والے دو دلما بھیج الائچے

Sayyidunā HASAN-US-SAWT
(Our Leader Sweet in Speech)

حضرت قادہ رضوی اور حضرت مولانا حسین آواز والے کے دربار میں کلماتیں اور حکیمیتیں روایت کئے جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے پیغمبر مبعوث فرمائے وہ سب کے سرخ صبورت پر چھے حسین آواز والے تھے حتیٰ کہ اللہ نے تمہارے پیغمبر حضور اقدس اللہ تعالیٰ کو مبعوث فرمایا۔ آپ خوبصورت پر چھے ولے تھے، حسین آواز والے تھے اور ایک بات کو مکر نہیں فرماتے تھے بلکہ بلند آواز سے فرمایا کرتے تھے۔

عن قادة رضوی اور حسین آواز والے قال
ما بعث الله نبیا قط الا
بعثه حسن الوجه حسن الصوت
حتی بعث نبیکم اللہ تعالیٰ فبعثه
حسن الوجه حسن الصوت
ولم يكن يرجع ولكن
كان يمد بعض المذا
(الطبقات الحسانی لابن سعد
ج ۱ ص ۲۴۷)

Hadrat Qatāda رضوی has reported that all the Prophets of Allāh the Almighty (peace be upon them) were handsome in looks and had sweet voices, right up until Prophet Muhammad ﷺ was sent. He too

was most handsome and very well-spoken. He did not keep repeating words (hurriedly), but made them crystal clear by pronouncing them beautifully and accurately (i.e. by paying due regard to the length of vowels etc.).

-(*Al-Tabaqāt Al-Kubrā* by Ibn Sa'd VI, P376)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
فرماتی میں کہ حضور اقدس طریفہ علیہ السلام
کی کلام مبارک علیہ السلام جملے ہوتے
تھے جن کو ہر کوئی سمجھتا تھا اور آپ
بہت تیری سے بات نہیں کرتے تھے

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت
کان کلام النبی ﷺ
فصلہ یہمہ کل احمد
لم یکن یسرد سدا۔
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۳)

Hadrat 'Ā'isha Ṣiddīqa رضی اللہ عنہا has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ spoke clearly so that everybody could understand him. He did not keep on talking (overfluent or unnecessary).

-(*Tārikh Ibn Kathīr* V6, P41)



شَرِيكُ الْجَنَّاتِ
الْمُعَوَّذُ بِسُلْطَانِ رَبِّكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا سَيِّدِ الْعَالَمِينَ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لِذِكْرِهِ وَتَسْمِيَتِهِ
رَبِّهِ وَحَقِيقَتِهِ وَبِتَقْرِيبِهِ وَمَدَادِ كَلِمَاتِهِ أَسْتَغْفِرُهُ لِذِنْهِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ
وَأَسْتَغْفِرُهُ لِذِنْهِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ

سید الحسینین

ہمارے نور دو دل ماحیج الارض سرخ چشم

Sayyiduna HASAN-UL-'AINAYN
(Our Leader of the Beautiful Eyes)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ یہودی عالم نے کہا کہ
آپ ﷺ کی آنکھوں میں
سرخی ہے، آپ ﷺ کی ریش
مبارک حسین ہے آپ ﷺ
کا دہن خوبصورت، گوش لوپے ہیں۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال
إنه قال الجر في عينيه
حمرة، حسن الحية،
حسن الفم، تمام الاذنين.
(رواوه الواقدي)
اتابع ابن كثير ج ۱ ص ۱۶

Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ has reported a Jewish learned scholar as saying: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a tinge of red in his eyes, a very handsome beard, a sweet mouth, and full beautiful ears."

-(Al-Waqidi; Tārīkh Ibn Kathīr V6, P16)

آپ ﷺ کی آنکھیں ان

عیناہ کا حمام علی



کبوتروں کی مانند ہیں جو لبڈ دیا
دودھ میں نہا کر بڑے آرام سے
بلیٹھے ہوں۔

مباریٰ المیاہ مفسولتائی
باللبن جالستان فی وقبیمَا

نشید الانشاد بای پر ۹۸۹، آیہ ۱۲
الیمان علییل اسلام۔ باسیل۔ عبد نام عربی
مطبوعہ ۱۸۷۱ع اکفورد لندن

The Almighty Allāh's Prophet's (ﷺ) eyes were like two doves perched at the edge of a stream, as though washed in milk.

-(*Nashid al-Anshad V5, P989, Verse 12; Holy Bible: Published 1871; Oxford, England*)



شَرِيكُ الْأَنْوَارِ كَفِيلُ الْأَمْانِ
الْمُعَصِّلُ بِسَلَوةِ رَبِّكَ عَلَى سَبَّابِيَّةِ الْأَنْوَارِ وَعَلَى الْأَمْانِ
رَبِّيَّةٌ وَمَلِكٌ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ وَلِيٌّ

الْفَتَحُ الْحَسَنُ

مَلَكُ الْجَنَّاتِ وَالْمَلَائِكَةِ

خواصِيُّوتُ دِهْنِ الْأَرْضِ

خواصِيُّوتُ دِهْنِ الْأَرْضِ

Sayyiduna HASAN-UL-FAM
(Our Leader
of the Beautiful Mouth)

حضرت ابو هریرہ رضی الله عنہ
حضرور اقدس ملک اللہ علیہ وسلم کا وصف
بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ
حسین دہان تھے۔

عن ابی هریرۃ رضی الله عنہ
قال فی وصف النبی ملک اللہ علیہ وسلم
انہ کان حسن الفم۔ (الحادیث)
(رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ص ۱۹)

On describing the Almighty Allāh's Apostle ملک اللہ علیہ وسلم،
Hadrat Abū Huraira رضی الله عنہ has stated that he had a
beautiful mouth.

-(Tārikh Ibn Kathīr V6, P19)

حضرت حمید بن ابی جالہ رضی الله عنہ
حضرور اقدس ملک اللہ علیہ وسلم کے
او صاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں
کہ آپ فراخ دہان تھے۔

فی حدیث هند بن ابی
مالہ رضی الله عنہ فی وصف النبی
ملک اللہ علیہ وسلم کان ضلیع الفم (الحادیث)
(التفاسیر ج ۱۲) ۱۹۷

Hadrat Hind bin Abi Hāla رَوَى أَبُو هِنْدٍ has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a beautiful, well-defined mouth.

-(*Al-Shifā'* V1, P92)

صلیع الفم فض کی فتح کے سامنے
لینے آپ کا دہان فراخ اور کٹاہہ
تما اور یہ وہ صفت جو موح کے موقع
پر بولی جاتی ہے اور اسکی ضروریت ہوتی
ہے کشاہہ ہان فصایپر دلالت کرتا ہے،
اس سے یہ انسوں کی حسین کی ذات بڑے ہوں گے

صلیع الفم بضاد مفتوحة
معجمہ ای طویل انسقاق الفم
واسعہ وہوما یفتح به ویاب
ضد دلائلہ علی الفصاحة و
لیں المراد به عظم الأسنان۔
(نیم الریاض ج ۲ ص ۱۴)

The word *Dalī' al-Fam*, with the short vowel *fathā* (*a*) on the letter *Dād*, means "a mouth that has a long slit and which is wide". This description is in praise of him ﷺ since the opposite of it is regarded as a blemish. It is used to indicate his fineness and eloquence, not meaning that he had large teeth.

-(*Nasīm Al-Riyād* V2, P170)



لَهُ شَانٌ فِي الْجَنَّةِ • مَكَانٌ لَهُ فِي الْجَنَّةِ الْأَكْبَرِ
الْأَمْوَالُ وَالْمَوْلَى يَرْكَبُ عَلَى سَدَنَاتِهِ وَجِئِنَاتِهِ
وَمَدْنَاتِهِ وَقَلَّتْ رُوحُ قَلَّتْ وَتَقَعَّدَتْ مَنَادِيَاتِهِ وَغَرَّفَ عَيْنَاتِهِ أَكْبَرِ
وَمَدْنَاتِهِ وَقَلَّتْ رُوحُ قَلَّتْ وَتَقَعَّدَتْ مَنَادِيَاتِهِ وَغَرَّفَ عَيْنَاتِهِ أَكْبَرِ

اللَّهُمَّ حَسِنْ سَيِّدَ الْحَسَنَاتِ،

خَلُصُورَتِي شَيْءٌ مُبَارَكٌ وَالَّذِي دُوَوْلَمَ بِحِجَّةِ الْأَطْيَبِ

Sayyiduna HASAN-UL-LIHYA

(Our Leader

with the Beautiful Beard)

حضرت ابو هریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا جاتا
ہے وہ خلیفہ رفیع یاں کہتے ہوئے فرماتے
ہیں کہ آپ خلصورت شیں مبارک
واللہ تعالیٰ تھے۔

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ
قال فی وصف النبی
انہ کان حسن الحیة
(الحدیث۔ روایہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ص ۱۹)

On describing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ has reported that he had a beautiful beard.

-(Al-Hadīth; Narrated by Al-Wāqidi; Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19)

رشیش مبارک کا کوتاہ ہنزا تو
حدیث سے ثابت ہے۔ اس سے
مراد یہ ہے کہ آپ کی رشیش مبارک
سینے کے سامنے کے حصے کو بھرے

وقد ثبت قصرها و قد
المراد انہا تملأ ما يقابل الصدر
بها فاستوت طولاً و عرضاً
والحاصل من ذلك ان

ہونے تھی اور اس کی لمبائی اور چوڑائی
برابر تھی۔ حاصل یہ ہے کہ آپ ﷺ
کی ریش مبارک معتدل تھی لمبائی اور چوڑائی
کے لحاظ سے بالکل ہمی نہ تھی۔

لحیتہ ﷺ معتدلة
طولاً و عرضًا غير خفيفة۔
(نسم الرياح في صفات)

The “shortness” of the Almighty Allāh's Apostle's beard has been established from the traditions. It is interpreted to mean that it would fill the space in front of his chest and that its length and width were equal. In sum, it was moderate in both length and width and was not light.

-(*Nasīm Al-Riyād* V1, P331)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْمَعْصُمَةِ بَشَّارَةُ اللَّهِ أَكْبَرُ
شَهِيدُ الْقِيَامِ وَأَمْبَانِيَةُ
وَعَلَيْهِ الْمَدْحُورُ وَمَنْ يَعْصِي
اللهَ فَإِنَّمَا يَعْصِي نَفْسَهُ وَمَنْ يَعْصِي
نَفْسَهُ فَمَنْ يَعْصِي إِلَهًا أَكْبَرَ

الْحَسِيدُ بْنُ سَيِّدِنَا

مہارے سردار بڑے خاندان دودھ سماں بھیجے الارکت پی

Sayyiduna AL-HASIBU (Our Leader of the Noble Descent)

اشارہ ہے اس آپت کی طرف:

اشارة الى قوله :

"بدلہ می ترے رت کا

جزءٌ مِنْ رَتَّابِ عَطَا

دماہ و احساں سے ۲۴

حسَانٌ ○ (سُورَةُ النَّاسِ) ٣٦

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Recompense from thy Lord,
A Gift, (amply) sufficient.

-(An-Naba' 78:36)

حیب معنی حاسب کے ہے،
قرآن کیم میں ہے بڑی بخشش:

فعيل بمعنى فاعل منه
قوله تعالى عطا، حساناً.

شرح الموهوب الديلمي للزرقاوي ج ٣ - ص ١٢٤

The word *Hasib* is used in the sense of the active participle form *Hāsib*, which means "one who accounts well", just as Allāh the Almighty recompenses with "a

رَبَّنَا تَقْبِلُ مِنَّا إِنَّكَ نَحْنُ عَبْدُكَ أَنْتَ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ
أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

gift (amply) sufficient". (This suggests a sign of generosity and nobility).

-*(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūnya by Al-Zarqānī V3, P127)*

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم
نے واپسی کے لیے سفیان کا بیان ہے کہ
ہر تسلی جروم کا باشاہ تھا اس نے مجھ
سے پہلی بات یہ پوچھی کہ آس پیغمبر کا
تم میر خاندان کیسا ہے؟ میں نے کہا
کہ وہ پیغمبر ہم میں خاندانی ہیں اور
حسب نسب والے ہیں۔

عن ابن عباس
حَدَّثَنَا قَالَ أَوْلَى
مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَنْ
قَالَ كَيْفَ نَسَبْهُ
فَيَكُمْ قُتِلْتُ هُوَ فِينَا
ذُو لَسْبٍ -
صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۷

Hadrat 'Abdullāh Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہم narrated that Abū Sufyān رضی اللہ عنہم said: "The first question Heraclius (the Byzantine Emperor) asked me was: 'What is the family background of Prophet Muḥammad ﷺ among you?' I replied: 'He among us is of noble descent.'"

-*(Sahīh Al-Bukhārī V1, P4)*



سُلَيْمَانُ الْأَخْمَرُ . سَالِكًا لِّغَافِرَةِ الْأَنْوَارِ
الْمُمْكِنَةِ مُتَلَقِّيَّا عَلَى سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ مُتَبَعِّدًا عَنِ الْأَهْلِيَّاتِ وَمُغَيِّبًا عَنِ الْمُقْتَدِينَ
وَمُهَاجِرًا مُهَاجِرًا مُهَاجِرًا وَمُهَاجِرًا مُهَاجِرًا مُهَاجِرًا وَمُهَاجِرًا مُهَاجِرًا وَمُهَاجِرًا

الْحَفْيُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ

وَالْمُنْتَهَىٰ

5

محدث کرنے والے دو دوسرے میجھے الہات پر

*Sayyidunā AL-HAFIYY
(Our Leader)*

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”(باپ نے) کماکر کیا تم میرے
معبدوں سے پھرے ہوئے ہو۔
لے ابراہیم (علیہ السلام) اگر قم بازنہ
آئے تو میں تم کو ضرور سنگار کر دن گا
اور تمہیشہ ہمیشہ کے لیے مجھ سے ذور
ہو جاؤ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے
کہا میرا سلام لو۔ اب میں تمہارے
لیے اپنے رب سے منغفرت کی
درخواست کروں گا بے شک فہ
مجھ پر بہت مریبان ہے۔“

إِشَارَةً إِلَى قُولَهُ :
”قَالَ أَرَاغِبُ أَنْتَ
عَنِ الْهَمَّيْ يَا بَرَاهِيمُ
لِيْنَ لَمْ سَنْتَهُ لَأَرْجُونَكَ
وَأَهْجُرْنِيْ مَلِيَّاً ○ قَالَ
سَلَمٌ عَلَيْكَ جَ سَاسْتَغْفِرُ
لَكَ رَقِّيْ طِ إِنَّكَ كَاتَ
بِي حَسِيَّاً ○

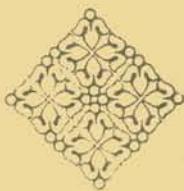
(سورة مریم / ۳۶/۳۷)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

(The father) replied: "Dost thou
Hate my gods, O Abraham?
If thou forbear not, I will
Indeed stone thee:
Now get away from me
For a good long while!"

Abraham said: "Peace be
On thee: I will pray
To my Lord for thy forgiveness:
For He is to me
Most Gracious."

-(*Maryam* 19:46-47)



لِتَرْبِيَتِكَ حَسَنَةٌ وَلِتُنْهَىَكَ حَسَنَةٌ
الْمُعْصَلُ وَسَقِيَتُكَ عَلَيْكَ حَسَنَةٌ وَلِتُنْهَىَكَ حَسَنَةٌ لِأَنَّهُ أَنَّهُ اللَّهُ
وَمَدَّ وَخَلَقَ وَجَعَلَ وَرَبَّكَ رَبَّكَ وَمَدَّ كَلَمَكَ اسْتَغْفِرَ اللَّهُ الْمَغْفِرَةَ وَمَدَّ كَلَمَكَ

الْحَفِظُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُ الْمُحْمَدِينَ

هَارَثَ سَارَ حَاطَتْ يَسِيْكَتْ دُوْدُلَمَ بَحِيَّ الْأَيَّاتِ

Sayyidunā AL-HAFIZU
(Our Leader, the Protected One)

زوال سے محفوظ ہستی۔

وهو صون الشئ عن الزوال

(شرح الملاعِب الدُّنْيَا لِدُرْرِ الرَّقَبَ ح ۲ - ص ۱۲۷)

This means that he was protected against a downfall.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūnya by Al-Zarqānī V3, P127)

حضرت ابو اسْرَائِيلَ جَعْدَه
رَحْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ سے روایت کرتے ہیں
کہ میں حضور اقدس ﷺ کے
حضور حاضر تھا کہ ایک آدمی کو پڑکر
لایا گیا۔ عرض کیا گیا کہ لے اللہ کے
رسول ﷺ ! یہ آپ کو قتل
کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ جناب
رسول اللہ ﷺ نے اس فرمایا

عن ابی اسْرَائِيلَ
عن جَعْدَه رَحْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ
شَهَدَتِ النَّبِيُّ مَلِكُ الْعَالَمِينَ
وَاتَّی بِرَجْلِ فَقِيلَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذَا
اَرَادَ اَنْ يَقْتُلَكَ قَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَمْ تَرْعَ لَمْ وَارِدَتْ

ڈرمت، ڈرمت اگر تو اس ارادے
سے آیا ہے تو شوکھی کامیاب نہیں ہو
سکتا۔ اللہ نے تجھے میرے قتل پر
سلطان نہیں کیا۔

ذلك لم يسلطك الله
على قتلي -

(رواہ الطبرانی واحد والبزار وابن حبان)
(مشیکۃ العمال حاشیۃ مسنـد الامام احمد بن حنبل
ج ۲ ص ۲۸۸)

Hadrat Abū Isrā'il ﷺ has reported from Ja'da رَجُولَتِيْنَ that he was once in the company of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ when a man was brought in and it was said: "O the Almighty Allāh's Apostle ! ﷺ This man intends to kill you."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said to the man: "Do not be scared. Do not be scared. If you have come with the intention to kill me you will never succeed. Allāh the Almighty has not given you the power nor the authority to kill me."

-(Al-Tabarānī; Ahmad, Al-Bazzār and Ibn Ḥabān; selection from Kanz al-'Ummāl; Notes on the Margin of the Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P288)



الْحَقُّ

مُحَمَّمْدٌ سِعِيْدٌ مُحَمَّمْدٌ سِعِيْدٌ
دُوْلَةُ مُسْلِمَيْنِ الْإِسْلَامِ

Sayyidunā AL-HAQQU ﷺ
(Our Leader, the Truth) ﷺ

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”بلکہ میں نے ان کو اور انکے
 باپ وادوں کو خوب سامان دیا
 ہے یہاں تک کہ ان کے پاس
 سچا قرآن اور صاف صاف بتلئے
 والا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آپا۔“

بَاشَارَةٌ إِلَى قَوْلَهُ :
 ”بَلْ مَتَّعْتُ هُولَاءِ
 وَأَبَاءَهُنَّ حَتَّى
 جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ
 مُّبِينٌ“

(سورة الزخرف ٢٩)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Yes, I have given
The good things of this life
To these (men) and
Their fathers, until the Truth
Has come to them,
And an Apostle
Making things clear.
-(Az-Zukhruf 43:29)

فُلْ تَيَايَهَا النَّاسُ فَتَذَكَّرُ
جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ج

سورة يومن ۱۰۸

”فَمَا يَجِدُهُ لَهُ لُغَوٌ بَلْ شَكٌ
تَهَاجِرُهُ رَبُّكَ طَرْفَتْ تَهَاجِرَ
پَاسِجَ آگِیَا۔“

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "O People! Now
Truth hath reached you
From your Lord!"
(Yūmūn 10:108)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم
سے ایت ہے کہ حضور اقدس طبلہ فیصلہ
جب اس کو تمجد پڑھنا شمعت تو کہتے
لے اللہ ہر طرح کی تعریف تیرے لیے
ہے اور تو قائم رکھنے والا ہے آسمان
زمین کا اور ان چیزوں کا جو کہ ان
دونوں کے دمیان میں اور تیری
ہی تعریف ہے۔ تو نور ہے آسمان در
زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے
دمیان میں میں اور تیری ہی تعریف ہے
تو باہشہ بے آسمان اور زمین کا اور ان
چیزوں کا جو ان کے دمیان میں اور تیری
ہی تعریف ہے۔ تو سچا ہے اور تیری اور عده
سچا ہے اور تیری اور ناری سچ ہے اور تیری
بات سچی ہے اور جنت و زمیں سچ ہے۔

عن ابن عباس
حَمْدُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ وَسَلَامٌ عَلٰى ابْنِهِ وَسَلَامٌ عَلٰى اٰئمَّةِ الْمُتَّقِينَ
قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إِذَا قَامَ
مِنَ اللَّيلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ
اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
فِيمَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ
وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلَقَاؤُكَ
الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ
حَوْتٌ وَالنَّارُ حَوْتٌ
وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ

اور کل پغمبر برحق ہیں اور محمد ﷺ
برحق ہیں اور قیامت برحق ہے اے
اللہ میں تیرافرمانہ زار ہوں اور تجھ پر
ایمان لایا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کیا او
تیری طرف جمع کرتا ہوں اور تیری ہی
درستے غلامین کے ساتھ جھگٹا ہوں اور
تجھ ہی کو حکم بناتا ہوں تو میرے لگ پھپھ
ظاہر پوشیدہ گناہوں کو بخش دئے تو می
اگے اور تجھے کرنے والا ہے تیرے سوا
کوئی معبد و نہیں یا یہ فرمایا کہ تیرے
سو اکوئی اللہ نہیں۔

والساعۃ حق الْمَهْرَ
لک اسلت و بك أمنت
وعليک توکلت والیک
انبت و بك خاصمت و
الیک حاکت فاغفرلک
ما قدمت وما آخِرَت وما
اسرت وما اعلنت أنت
المقدم وأنت المؤخر
لا إله إلا أنت اولا إله
عنيرك۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۵۱)

Hadrat Ibn 'Abbās رضوان الله عنهما narrated that whenever the Almighty Allāh's Prophet ﷺ got up at night to offer the Tahajjud prayer, he would say:

"O Allāh the Almighty! All praises are for You; You are the holder of the Heavens and the Earth and all that is between them; You are the Light of the Heavens and the Earth and all that is between them; all praises are for You; You are the Sovereign of the Heavens and the Earth and all that they contain; all praise belongs to You.

"You are the Truth, Your promise is True; the meeting with You is True, Your words are True; Paradise is True, Hell-Fire is True; all the Prophets (peace be upon them all) are True, Muhammad ﷺ is True; and the Day of Resurrection is True.

"O Allāh the Almighty! I surrender my will to You; I believe in You, depend on You, repent to You; and with Your help I argue with my opponents, the Non-believers, by making You the Judge between us.

Forgive me (my sins) for what is to come, that which has elapsed, that which I conceal and all that I make apparent. You are the One Who controls advancement and decline. There is no god but You.”

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī* V1, P151)



لِسَانُ اللَّهِ الْأَعْلَمُ • مَكَانُهُ لَا يَعْلَمُ إِلَّا هُوَ
الْمَوْعِظَةُ وَسَلَوةُ رَبِّكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَآلهِ وَسَلَّمَ حَفْظُ الشَّيْءِ الْأَعْقَدِ وَلِلَّهِ الْأَعْلَمُ وَعَلَيْهِ سَلَامٌ وَغَلِيلٌ مُتَمَكِّنٌ
رَبِّهِ وَخَلْقَهُ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَرَبِّ الْجَنَّاتِ وَرَبِّ الْأَنْوَافِ وَرَبِّ الْأَنْوَافِ وَرَبِّ الْأَنْوَافِ

الْأَكْبَرُ

منصف دو دلائیں محبی اللہ اپنے سدارے

Sayyiduna AL-HAKAMU (Our Leader, the Arbiter/Judge)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اور اگر آپ فحیلہ کریں تو ان
 میں عدل کے موافق فحیلہ کیجئے،
 بیشک اللہ تعالیٰ عدل کرنیوالوں
 سے محبت کرتے ہیں۔“

إِشَادَةٌ إِلَى قَوْلِهِ :
“ وَإِنْ حَكَمَ فَأَحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِالْقُسْطِ مَا أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ”

١٣٢ سورة المائدہ

Reference to the *Holy Qur'an*:

..... If thou judge, judge
In equity between them:
For Allāh loveth those
Who judge in equity.
-(*Al-Mā'idah* 5:42)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”پھر قسم ہے آپ کے رہت کی

وإشارات إلى قوله :

”فَلَا وَرَبَّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جبکہ
یہ بات نہ ہو کہ ان کا آپس میں جو
جنگلا واقع ہو کس میں یہ لوگ آپ
سے تصفیہ کروں۔ پھر آپ کے اس
تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنکی نہ
پاویں اور پورا تسلیم کریں۔

حَتَّىٰ يُعْكِمُوكَ فِيمَا شَجَرَ
بَيْنَهُمْ شَمَّ لَا يَجِدُوا
فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا
قَضَيْتَ وَإِسْلِمُوا
تَسْلِيْمًا۔

(سوہ النساء، ۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

But no, by thy Lord,
They can have
No (real) faith,
Until they make thee judge
In all disputes between them,
And find in their souls
No resistance against
Thy decisions, but accept
Them with the fullest conviction.

-(An-Nisā' 4:65)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَلَامٌ عَلَى الْأَقْوَافِ الْأَيَّالِ
الْمُهَضَّلِ وَسَلَامٌ عَلَى سَنَاتِ الْمُهَاجَرَةِ
وَسَلَامٌ عَلَى الْأَعْيُونِ وَغَيْرِهِ
وَسَلَامٌ عَلَى الْأَنْفُسِ وَغَيْرِهِ
وَسَلَامٌ عَلَى الْأَذْكُورِ وَغَيْرِهِ
وَسَلَامٌ عَلَى الْأَنْفُسِ وَغَيْرِهِ
وَسَلَامٌ عَلَى الْأَنْفُسِ وَغَيْرِهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
مُلْكَ الْجَنَّاتِ وَمُلْكَ الْمَلَائِكَةِ
مُلْكَ الْأَنْفُسِ وَمُلْكَ الْأَرْضِ
مُلْكَ الْمَوْتَىٰ وَمُلْكَ الْأَحْيَاءِ
مُلْكَ الْأَنْوَافِ وَمُلْكَ الْأَيَّالِ
مُلْكَ الْأَعْيُونِ وَمُلْكَ الْأَذْكُورِ
مُلْكَ الْأَنْفُسِ وَمُلْكَ الْأَنْفُسِ

دُوَوْدَلَمَّا بْنُجَيْلَةِ الْأَنْصَارِيِّ

دَانَا

هَارَثَةِ سَرَارَ

Sayyidunā AL-HAKĪMU
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ
(Our Leader, the Most Wise)
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”اوْ سَخَّا تَبَّہَ اَنْ كَوْتَابَ اُوْرَ
حِكْمَتَ“

إِشارةٌ إِلَى قَوْلِهِ :
”وَيَسِّرْهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ“
(سورة الجمعة ۲)

Reference to the *Holy Qur'an*:

..... To instruct them in The Book
And wisdom,
-(Al-Jumu'a 62:2)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”يَهْ بَاتِمِسْ اَسْ حِكْمَتِ مِنْ كِيْ مِنْ
جو اللَّهُ نَهَىْ اَيْضَ پُرْوَى كَزْ دُرْبَرْ
سَهْ بُجْجَيْ مِنْ“

و إِشارةٌ إِلَى قَوْلِهِ :
”ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ
رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ طَ“
(سورة بَنِي إِسْرَائِيل ۳۹)

Reference to the *Holy Qur'an*:

These are among the (precepts
Of) wisdom, which thy Lord
Has revealed to thee.

-(Bani-Isrā'īl 17:39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو
روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ کوئی نہیں
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل
نے آپ کے سینہ مبارکاً پا کیا اور اس
میں سے ایک انعام کرسنے کے تھاں
میں رکھا پھر اسکو دھوکرائیں میں حکمت
اور نور یا حکمت اور علم بھر دیا۔

عن أنس بن مالك
تَرَوَى لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ
أَخْرَجَ حَشْوَةً فِي طَسْتٍ
مِنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَهَا ثَمَّ كَاهَاهَا
حَكْمَةً وَنُورًاً أَوْ حَكْمَةً وَعَلَاءً.
(رواہ الطبرانی - مجمع الزوادی و مجمع الفتاوی ۲۲۳)

Hadrat Anas bin Mâlik رضی اللہ عنہ has reported that he heard the Almighty Allâh's Apostle صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ کوئی نہیں saying: "The Archangel Gabriel علیه السلام removed my heart, placed a piece of it on a golden plate, washed it thoroughly and then charged it with wisdom and light or (perhaps he said) wisdom and knowledge."

-(Narrated by Al-Tabarâni in Majma' Al-Zawâ'id Wa Manba' Al-Fawâ'id V8, P223)



شَيْخُ الْمُحَاجِلِ
سَيِّدُ الْمُحَاجِلِ
صَاحِبُ الْمُحَاجِلِ

بَهَادُور سُردار
دو دُو سَمَّا بِحَبِّ الْأَرْضِ

Sayyidunā AL-HULĀHILU
(Our Leader, the Brave Chief)

بعض نصوص وقصص مولانا حافظ
کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا:
اور عربت ایک بیسی زمین ہے جو
بسی انسان کے لیے حلال نہیں ہوئی
سو ایک آنا، بهادر سردار کے۔
(عربت) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین
ہے ہر شعر من حضور اکرم (صلوات اللہ علیہ و سلیمانہ)
کے آنے والے کی طرف اشارہ ہے، جس میں
آپ نے فرمایا اللہ نے مجھ سے ہاتھی
کو دکل لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور
امیان اولوں کو غالباً بکری یا اور کسی محنت
پہنچی چلا نہیں ہوئی تھی۔ صرف یہی

قال بعضہم یہد ح
النبی مولانا حافظ میں
وعربہ ارض ما یحل حلاما
من الناس الا اللوزی الحلال
اراد بها مکہ المشرفة
وإشارة الى قوله
صلوات اللہ علیہ و سلیمانہ
إن الله حبس
عن مکہ الفیل و سلط
علیها رسوله والمؤمنین وإنها
لن تحل لاحد كان قبلی
وإنما احلت لى ساعة
من نهار و انها لن تحل

لے ایک حصہ کی اجازتی قائمیت
دن تک پھر کسی کیلئے حلال نہ ہوگی

لأخذ بعدي - الحديث

(اسبل المدحیج ۱۔ ص ۵۵۶)

Someone has praised the Almighty Allāh's Apostle ﷺ in the following words:

“Arabia is a territory not made lawful
For anyone but the only brave, wise chief”

The 'territory' in the above passage is meant to be *Makkah* and the 'chief' is meant to be the one referred to in the saying of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ: "Allāh the Almighty saved *Makkah* from the (aggression of the) elephant (troops of Abraha) and established in it the authority of His Apostle Muhammad ﷺ and the Believers. Its honour was not lawful for anyone before me. Even for me it was made lawful for only a moment in time (i.e. from now until the Day of Judgement), and will not be made lawful for anyone after me."

-(*Subul Al-Hudā V1, P556*)



الْحَلِيمُ

سَيِّدُ الْجَاهِلِيَّةِ
رَبُّ الْعَالَمِينَ

بُرُودَار دُوْلَمَاجِيْجِ الْأَسْتَقْبَاطِ

حَارَثُ سَرَار

Sayyidunā AL-HALĪMU
(Our Leader, the Tolerant)

حضور اقدس ﷺ میں سے تھا کہ تم
لوگوں نے یادہ بردبار تھے۔ ہر بردبار
کی غلطی اور ٹھوک کا پتہ چل گیا ہے لیکن
حضور اقدس ﷺ کو جتنی صیبیت
پیختی آپ اتنا ہی صبر کرتے اور عیناً
آپ پر جہالت کا مظاہر ہوتا تھا
ہی آپ کا حلم زیادہ ہوتا۔

قد کان ﷺ احل
الناس و کل حیل قد عرفت
منه ذلة و حفظت منه
هفوة وهو طلاق لا يزيد
مع كثرة الاذى لا صبرا
وعلى إسراف الجاهلية الاحلا
(Subul Al-Hudā J. 1 - ص ۵۵۶)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was the most tolerant of all people. Every other tolerant person had been known to have been exposed to some lapse or some failure. But no trouble visited the Almighty Allāh's Apostle ﷺ other than to increase his patience; and in the face of acts of ignorance he was even more tolerant.

-(Subul Al-Hudā V1, P556)

حضرت بن بن ابوالتميمي رحمۃ اللہ علیہ سے
ڈایسیت کے حضور اور قریش مسلمین کا تکو
چار چیزوں پر تھا، بذبادی پر، بچاؤ پر،
تقدیر پر اور سوچ بچار کرنے پر اور آپ
کے لیے صبر پر، بذبادی جمع کی گئی
تھی۔

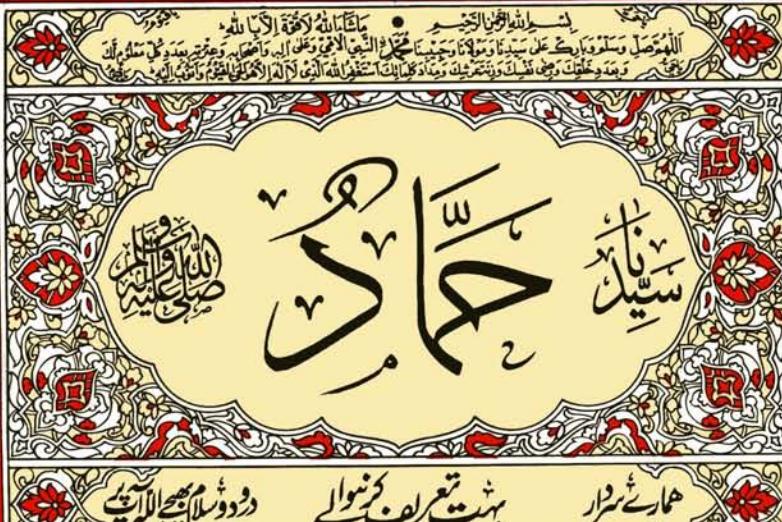
عن هند بن ابی
هالة التميمي رحمۃ اللہ علیہ قال
كان سكوت رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم على اربع على
الحلم والخذلان والتقدير
والتفكير وجمع له الحلم في الصبر
(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۴۵)

Hadrat Hind bin Abi Häla Al-Tamimi has said:
"The silence of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ
was based on four things: patience, caution, Divine
decree or predestination and contemplation.

"His patience was perfected by (the addition of) his
tolerance."

-(Majma' Al-Zawā'id V8, P275)





Sayyidunā HAMMĀDUN
(Our Leader, the Most Praising
One)

حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

صیغہ مبالغہ من الحمد.

شرح المولع بالدين للزرقاوی ج ۲ ص ۱۲۰

Hammād is the intensive form of the active participle derived from the word *Hamd* (praise), and means “one who praises much”.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya* by *Al-Zarqānī* V3, P127)

حضرت ذکوان بن ابو صالح
کتے میں کہ کعب سے پڑے
مضھون (تورا) میں یوں منقول
ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے
رسول میں میرے مقابل بندے میں نہ
سخت فرج اور نہ سخت دل اور بازار

عن ذکوان بن ابی
صالح عن سکب
فی السطر الاول محمد
رسول الله ﷺ
عبدی الختار لافظ ولا
غلیظ ولا صخاب فـ

میں پیغام کربات کرنے والے اور نہ براں
کے بڑے براں کرنے والے لیکن دنگز کرنے
والے اور معاف کرنے والے۔ ان کی
پیدائش کم تر میں ہو گئی اور ان کی بہت
مدینہ میں ہو گئی اور سلطنت شام میں اور
دوسرا نصف میں یوں مقول ہے:
(حضرت) محمد (صلوات اللہ علیہ وسلم) اللہ
کے رسول ہیں آپ کی امتت کے لوگ
خوشی اور غمی میں اللہ کی تعلیف کریں گے
اور ہر جگہ آس کی حمد بیان کریں گے اور
ہر بلندی میں اللہ کی بڑائی بیان کریں
گے۔ اوقات نماز کے بارے میں وہ
اوقات کا خیال کھیں گے جب نماز
کا وقت آئے گا (فرا) نماز پڑھیں
گے اگرچہ وہ خس و خاشک پڑھوں اور
(صرف کرتے ہی نہیں پہنچیں گے
بلکہ) تم بند (بھی) باندھیں گے اور
اعضا کو وضو کے وقت دھوئیں گے
اور ان کے (ذکر الہی کی) آوازات
کو آسمان کی فضای میں ایسی پھیلیے گی
جیسے شہد کی مکھیوں کی بھینبھنا ہے۔

الأسواق ولا يجزئ
بالسيئة السيئة ولكن
ليغزو و يغزو مولده بمكنته
و هجرته بطيبة و ملكه
بالشام وفي السطر الشاذ
محمد رسول الله، ﷺ ،
امته المجادون يمحدون
الله في الشراء والضراء
يمحدون الله في كل
 منزلة ويكترون
على كل شرف رعاية
الشمس يصلون الصلاة
إذا جاء و قتها ولو كانوا
على رأس كناسة
ويأتزرون على
او ساطهم ويوضئون
اطرافهم واصواتهم
بالليل في جو
السماء كاصوات
الخل -

(سن الداری ج ۱۔ ص ۱۵/۱۲)

Hadrat Dhakwan bin Abu Salih رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى لَهُ مَحْمَداً وَسَلَّمَ quotes from

Rabbi Ka'b that in the first section (of the Holy Psalms) it is stated: "Muhammad ﷺ is the Messenger of Allāh the Almighty; he, my chosen servant, is neither stringent, nor harsh. He does not shout in the bazaars, nor does he respond to evil with evil, but always overlooks and forgives. He will be born in Makkah. He will migrate to Tayba (Medina), and have his dominion over Syria.

In the following section it is stated: "Muhammad ﷺ is the Prophet of Allāh the Almighty, his Ummah (Followers) will comprise those who glorify Allāh the Almighty in happiness and in grief, praising Him at every level. They will exalt Him at every rank.

"His Ummah will keep track of the Sun in order to say their prayers; and when the time to pray comes, they will perform prayers even if they are on the top of a rubbish tip."

"His Ummah will wear wrappers around (with their shirts) and wash themselves (to say prayers). Their voice (in Remembrance of Allāh the Almighty — Dhikr Ullāh) at night will spread in the firmament like the humming sound of bees."

—(Sunan al-Dārimi VI, P14-15)

حضرت ابو ہریرہ رضویؑ سے
شفاعت کی حدیث میں آیا ہے کہ
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے
اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تعریفیں اور شناسیں
کھول دے گا جو اس نے مجھ سے پہ
کسی پر نہ کھولی تھیں۔

عن ابی هریرۃ رضویؑ
فی حدیث الشفاعة قال
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَتَحَ اللَّهُ عَلَیْہِ
عَلیْہِ مَحَمَّدٌ وَحْسَنَ الثَّنَاءَ
عَلَیْہِ شَيْئًا لِیَفْتَحَهُ عَلَیْہِ اَحَدٌ
قَبْلی - الحدیث - صحیح بخاری ج 2 ص 185

Hadrat Abū Huraira رضویؑ narrates with reference to a Hadith regarding the intercession (of the Holy Prophet ﷺ), in which he said: "Then I will go beneath the Almighty Allāh's Throne and fall in prostration before my Lord. And then Allāh the

Almighty will guide me to such praises and glorification
to Him as He has never revealed to anyone before me."

-(*Sahih Al-Bukhari* V2, P685)



حَمَّا يَا سَيِّدُنَا

صَاحِبُ الْأَنْيَةِ

حرام شریف کے محافظ دو دو سال مجید الراتب

Sayyidunā HAMTĀYA
(Our Leader,
the Custodian of the *Haram*)

یہ مکہ بنی حضور اکرم ﷺ کا اگلی کتابوں میں اسم گرامی تھا۔ یہ لفظ عربی نہیں۔ اس کا معنی حرم شریف کی حفاظت کرنے والے ہے۔

إِسْمُ نَبِيِّنَا فِي الْكِتَابِ السَّابِقِ وَلَيْسَ بِعَرَبٍ وَمَعْنَاهُ حَامِيُّ الْحَرَمِ۔
(لف القماط ص ۱۱)

This was our Holy Prophet's name in the ancient scriptures. It is not an Arabic word, and means "the custodian of the Holy Mosque" (the *Haram* i.e. the *Ka'bah* and surrounding areas).

-(Laff Al-Qinnāt P16)

حَمَّا يَا كَمَا حَمِّا طَا۔

حَمَّا يَا او قَال حَمِّا طَا۔

(القول البديع للخواوي ص ۵۵)

He was called Hamtāya or Hamyāṭa.

-(Al-Qawl Al-Badī' by Al-Sakhāwi P55)

لیکن حوطا یا حوطہ کی فتح اور مساکن اور طاحملہ مخففہ درمیان میں دو الف اور علامہ شمنیؑ نے ح کے فتح اور مفتور مشدہ کے ساتھ ضبط کیا ہے۔ اس کے بعد علامہ ہرودی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ح کے کڑہ اور مساکن اور یا کو مقدم کیا ہے، اس کے بعد الف، اس کے بعذ، وہ ان کے نزدیک جمیا طاہے۔ اس طرح نہیں جیسا کہ مصنف کو وہم ہوا ہے اس سے مراد صرف اس لفظ کی تغیری ہے جو حرم کے حامی ہیں۔ دونوں کے فتح کے ساتھ حافظ ابن حیثہؓ نے اس کے معنی یوں بیان کیے ہیں کہ آپ حرم کی حمایت کرنے والے تھے۔ جن بتوں کو حرم میں رکھا گیا تھا اور جن کی اللہ کے سوا پوچا ہوتی تھی اور زنا اور بد کاری سب کو حرم سے نکالا۔ علامہ ابن اثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صاحب نہایت کعب کی حدیث میں کہا ہے کہ یہ حضور اقدس طیبین علیہ السلام کے ساتھ گرامی میں سے ہے جو کہ اغلیٰ

، اما حوطا یا ففتح الحاء
المهملة وسکون الميم
وطاء، مهملة خفیفة
وألفین بينها تحتية و
ضبطه الشمنی بفتح الحاء
وففتح الميم المشددة
(قال المروی) بعد أن
ضبطه بـكسر الحاء
وسکون الميم وتقديم
الياء، وألف بـبدھاطا
 فهو عنده جمیاطا
لا كما أووه المصنف
فمراده منه مجرد التفسير
بقوله (أى حامی الحرم)
بسنتین قال ابن دحیة
ومناه انه حما الحرم
ما كان فيه من النصب
التي تقد من دون الله
والزنا والبغورا و قال ابن
الأثير في حديث كعب
إنه قال في أسماء النبي
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ فـ الكتب

کتابوں میں تھے اور الائچم صہبیانی
نے اپنی کتاب لاہل النبوت میں حضرت
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ
کے الگ کتابوں میں محمد اور احمد اور
حیاتان امام آئے ہیں پھر حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہما نے فارقیط اور ماذ
زادہ کیے ہیں۔

السالفۃ) وقد رواه
ابو ذئب عن ابن
عباس قال كان
يسی في الكتب القدیمة
، محمد و أحمد و حیاطا
زاد ابن عباس و فارقیطا
و ماذ ماذ -

(شرح المراقب للدین للزرقاوی ج ۲ ص ۱۸۸)

Scholars have spelt this word (*Hamīṭa*) in various ways due to different inflections on the letters. According to Al-Shimni it is *Hammaṭāya* (with doubling of *mīm*). Al-Harwi has it as *Himyāṭa*, not as assumed by the present author. It is agreed, however, that the word means “the custodian of the Holy Mosque”. Ibn Dihya رضی اللہ عنہما explains further: ‘He is the custodian of the Holy Mosque (*Haram*) because he cleared it of all the idols that were worshipped there and from evils such as adultery and fornication.

Ibn al-Athir رضی اللہ عنہما (the author of *Al-Nihāya*) has mentioned in context with the Ḥadīth quoted by Ka'b رضی اللہ عنہما that this name of the Almighty Allāh's Prophet ﷺ was found in the ancient scriptures. Abū Nu'aim رضی اللہ عنہما has reported (in his book *Dalā'il Al-Nubuwwa*) a Ḥadīth on the authority of Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ was known in the old books as *Muhammad*, *Aḥmad* and *Hamyāṭa*. To these Ḥadrat Ibn 'Abbās has added the names *Fāriqlīt* and *Mādh-Mādh*.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniyya* by Al-Zarqānī V3, P188)

لَهُ الْكَلْمَانُ الْجَلْمَانُ
الْمُهَمَّانُ وَالْمُهَمَّانُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْنَا بِهِ الشَّعْبُ الْأَفْوَى وَعَلَى إِلٰهِ الْأَعْلَمِ
رَبِّنَا وَمَلِكِنَا تَعَالٰى تَعَالٰى تَعَالٰى مَنْهُ كَلْمَانٌ أَنْتَفَانٌ أَنْتَفَانٌ أَنْتَفَانٌ أَنْتَفَانٌ

سَيِّدُ حَمَّاتِيَا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُلِّمُكَ صَلَوةَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَمَّاتِيَا

هَارَ شَرَارِ حَرَمٍ شَرِيفٍ سَيِّدُ كُورْكَنْ زَوَالٍ دُوْدُولَمَاجِيَّةَ الْأَرْبَابِ

Sayyidunā HAMMĀTAYĀ
(Our Leader, the Cleanser of the *Haram*
(Ka'ba) from Polytheism)

حضرت ابو عمرو رض نے
بعض پادریوں سے اس کا معنی حرم
کو گندگی سے بچانے والے نقل کیا ہے۔

قال ابو عمرو رض
عن بعض الاخبار ان معناه
يمعن من الحرم۔ (رسیم الریاض ج ۲۷)

Hadrat Abū 'Amr رض has reported some Rabbis as having explained this word as "the cleanser of the *Haram*".

- (*Nasīm Al-Riyād* V2, P406)

علامہ شمسی رحمۃ اللہ علیہ نے "حاشیہ شفا" پر اس
کا ضبط (اعرب) یوں بیان کیا ہے۔
ح پر فتح اور م پر بھی فتح مع تشدید
آگے طائفہ مخفف بعد والف و میان
میں ی دو قطی اور "اغتریین" میں ح

ضبطہ الشمنی ف
حاشیتہ بفتح الحاء، المهملة
وفتح الميم المشددة وطا،
مهملة مخففة و الفین
بینہما مثناء تحتية وفي

کاکھہ اور م ساکن جس کے بعدی
دقیقی پھر الف، پھر طا، پھر الف،
جس طرح جھیطات ہے۔

الغَرِيبُونَ إِنَّهُ بِكَسْرِ الْحَاءِ
وَمِيمِ سَاكِنَةِ تِلِيهَا يَا مَثَنَةً
تَحْتَيْةً وَأَلْفَ ثَرْطَاءً وَالْفَ
هَكَذَا حَمِيَاطًا.

(رواہ ابو نعیم فی الدلائل نسیم البیاض
ج. ص ۲۹ عن ابن عباس رض)

This word is mentioned by Hadrat Shimni رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ in his notes on the “Margines of *Shifā*” as *Hammaṭyā* with *Fathā* on (*Hā*) and (*Mīm Al-Mushaddad*), (*Tā*) *Mukhaffaf* and two (*Alifs*) with a (*Yā*) in between them. In the *Al-Gharībayn* it appears thus: *Himyāṭā*, with (*Hā Maksūra*), (*Mīm Sakin*), a two-dotted (*Yā*) and an (*Alif*) followed by (*Tā*) and (*Alif*). (Both words suggest the same meaning, i.e. the purifier or sanctifier of the Holy *Ka'ba* and its vicinity).

-(*Nasīn Al-Riyād* V2, P406)



لَتْ لِنْ شَدَّادُ الْجَنَّةِ • مَكَانُ اللَّهِ الْأَعْلَى لِلْمُلْكِ
الْمُهَمَّدِ وَسَلَّوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَسَّانِهِ تَعَالَى الْأَعْلَى لِلْمُلْكِ
وَرَبِّ الْعَالَمِينَ هُنَّا نَقْرَبُ إِلَيْهِ وَنَزَّلَنَا مِنْهُ مَنْزَلَتِ الْمُلْكَةِ وَمَنْزَلَتِ الْمُلْكَةِ

سَيِّدُ الْمُسْكُوفَاتِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَارِثُ دَارِ حَامِيمٍ - سَيِّدُنَّا وَدُوْلَمَاجِيَّةِ الْأَرْضِ

Sayyidunā
HĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF مَكَانُ اللَّهِ الْأَعْلَى لِلْمُلْكِ
(Our Leader,
HĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF مَكَانُ اللَّهِ الْأَعْلَى لِلْمُلْكِ)

حضرت ابن دھیہ رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ نے
اس کو ذکر کیا ہے اور اسے ماوری
نے امام جعفر بن محمد رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ سے
روایت کیا ہے۔

ذکر ابن دھیہ رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ
ونقلہ الماوردي عن
جعفر بن محمد رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ۔
(القول لمدح الحافظ سخاوي ص ۵۵)

Hadrat Ibn Dihya رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ has mentioned this title which has been recorded by Al-Māwardi from Imām Ja'far bin Muhammad رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ.

-(Al-Qawl Al-Badī' by Sakhāwi P55)

قاضی شنا اللہ پانی پی رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ
نے اپنی تفسیر میں فرمایا ہے زمکی
حق یہ ہے کہ حروف مقطعات

قال القاضی شنا اللہ
پانی پی رَضِیَ اللہُ بَعْنَہُ فی تفسیرہ:
وَالْحَقُّ عِنْدِنِی إِنَّهَا مِنْ

متباہات سے ہیں اور یہ اللّٰہ تعالیٰ
اور اس کے رسول ﷺ کے
دینیان اسرار ہیں۔ اس سے مقصود
عام لوگوں کو سمجھانا نہیں بلکہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ کو سمجھانا ہے اور جو حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ کے کامل متعین ہیں
ان کو سمجھانا مقصود ہے۔ امام لبغوی
فرماتے ہیں کہ حضرت ابو یکبر صدیق
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر کتاب میں
بھی ہوتا ہے اور ہر آن کا بھی ہدید
اس کی سورتوں کے ابتداء میں ہے
حضرت علی رضاؑ فرماتے
ہیں کہ ہر کتاب میں کچھ پسندیہ
پیغزیں ہوتی ہیں اور اللہ کی اس کتاب
میں اپنی ہدیہ حروف تہجی ہیں۔

المتشابهات وهی أسرار
بین الله تعالى وبين رسوله
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ يقصد بها
افهام العامة بل افهام
الرسول ﷺ ومن شاء
افهامه من كمل اتباعه
قال البغوي قال ابو يكر
الصديق رضي الله عنه فـ
كل كتاب سر و سر
الله تعالى في القرآن
اوائل السور وقال
على رضي الله عنه ان لكل
كتاب صفة وصفة
هذا الكتاب حروف التجنيـ
(فسید مظہر راج ۱۔ ص ۳۲)

Qādi Thanā-'Ullāh of Pānīpati رحمۃ اللہ علیہ has written in his *Tafsīr*: "I consider it a fact that these letters, known as *Muqāṭṭa'āt*, and which belong to the *Mutashābihāt* (the Holy Qur'ānic Verses of metaphorical meanings not clearly intelligible), constitute secrets between Allāh the Almighty and His Apostle ﷺ not intended for common understanding. They are meant for the understanding of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ and those whom Allāh the Almighty wills among the sincere followers of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ".

Imām Al-Baghawi رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ quotes Hadrat Abū Bakr al-Siddiq رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ as saying: "Every book has a secret (message) and the secret of the Holy Qur'ān lies in the beginning of its Chapters (i.e. in the *Huruf Muqatta'a*, or abbreviated letters)".

Hadrat 'Ali رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ said: "There is a something extraordinary in every book, and the extraordinary content in the *Holy Qur'ān* is the abbreviated alphabetical characters."

-(*Tafsīr Ma'zharī* V1, P13)

جو خوبیوں کی سچائی تعالیٰ نے حضور
اقدس اللہ تھیج کو عطا کیں وہ بہت
زیادہ تھیں، "ح" سے آپ کا حوض کو شرماد
ہے، وہ حوض کو شرماد کی امت کے
پیاسے اپنی ہاں سیرا بہن نگاہ درم" سے
مراد آپ کی ویسی سلطنت مشترق سے مفرغ
تک ح تو آپ کی امت کے تصرف میں یعنی،
"ع" سے حضور کی وہ عزت مارہے جو تمام
کی عزت سے الٰہ کے ہاں نایادہ تہمت
رکھتی ہے۔ "س" سے مراد حضور کی صفات
بالا ہیں جماں کسی کی بلندی نہیں پہنچ سکتی
وقت" سے آپ کا تمام محمود مراد ہے جو خوبی
کو شعبہ اچ میں دیا گیا اور قیامت کے
دن شفاعتِ بزری مراد ہے۔

عطایا کہ حق سچائی دعاۓ بھی
رسالت ملی عیلم ارزانی داشت حاد
حوض مورود اوست یعنی حوض کو شرماد
تشہ لبان امت را زان سیراب
کرواند و میم ملک مدد اوکہ اذ منشق
تابغزب تصرف امت آورہ آید
عین عزم موجود اوکہ اعزہ مد اشیا زد حق
سچائی بودہ و سین نام مشہود اوکہ مرتبہ
یعنی کس برہہ رفت اوہہ ز رسید
وقاف معت ام محمود اوکہ در شب
معراج درجہ او اداست و
در روز قیامت شفاعت کبری۔

تفسیرِ روح ابسان
۱۲۸۶ - ص ۸

Each of these Arabic letters stands for the many bounties that Allāh the Almighty has bestowed upon His Messenger ﷺ. Hence:

Hā stands for *Hawd al-Mawrud*, meaning the cistern

of *Kawthar* in Paradise where his thirsty followers shall quench their thirst.

MIM stands for his *Mulk*, meaning the vast territories stretching from East to West that his *Ummah* shall rule.

'AIN stands for *Izzat*, meaning the honour that Allah the Almighty grants him above every other honour.

SIN stands for *Sanā*, meaning His glory which no one else can reach.

QĀF stands for the Praised station or status he was granted during his Ascension to the Heavens (*Mi'rāj*), and the privilege of intercession that he shall enjoy on the Day of Judgement.

-(*Tafsīr Rūh Al-Bayān* V8, P286)



لِسَانُ اللَّهِ الْكَوْنِيْرُ * مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَعْلَمُ
الْأَمْرَ إِلَّا وَلَدَقَ عَلَى سِنَتِهِ وَلَمْ يَخْلُقْ
الشَّجَرَةَ إِلَّا وَلَدَقَ عَلَيْهِ رَأْسُهُ وَلَمْ يَعْلَمْ أَكْثَرَ
رِبَدَّهُ وَلَمْ يَحْكُمْ وَلَمْ يَتَشَكَّلْ وَلَمْ يَأْتِ بِكُلِّ أَكْثَرِ
إِنْسَانٍ إِلَّا وَلَدَقَ عَلَيْهِ أَنْفُسُهُ وَلَمْ يَعْلَمْ أَكْثَرَ
أَنْفُسِهِ إِلَّا وَلَدَقَ عَلَيْهِ أَنْفُسُهُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمارے سردار تعریف یک کئے دو دو ملائیجے الائچے

Sayyidunā AL-HAMĪDU مَلِيْكُ الْمُحَمَّدِ
(Our Leader, the Praised One) مَلِيْكُ الْمُحَمَّدِ

یہ حمل سے مبالغہ کا صیغہ ہے اور
وہ تعریف ہے جس کے اخلاقِ حمیدہ
اور افعالِ مرضیہ ہوں یا یہ کہ اللہ تعالیٰ
کی تعریف کرنے والے جن کی شانِ طہیۃ

صيغة مبالغة من الحمد
وهو الثناء على الذي يُحمد
أخلاقه ورضيّت افعاله والحمد
لله ما يَحْمِدُ به حامدٌ. (شرح المعلوب للزماني)
الكتاب في المصحف

This word is the intensive form of the word *Hamd* (praise) and means “the praised one”; that is to say the one whose good conduct has been praised and whose actions are admired, or the one who praises Allāh the Almighty like none other.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya* by Al-Zarqāni V3, P128)

حضور اقدس ﷺ کی صفات
جسے اللہ نے آپ کو پیدا کیا وہ آپ
کے اخلاقِ حمیدہ اور اوصافِ جملیہ ہیں

وَمَا يَحْمِدُ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ
مَأْجُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَكَانٍ
الْأَخْلَاقُ وَكَانُوا الشَّيْمَ فَاتٍ

جو شخص بھی آپ کے اخلاق اور عادات
کو دیکھے گا اسے پر ترقی کا کہ آپ تین
اخلاق کے ساتھ متصف تھے۔ سائے جہان
سے زیادہ جاننے والے جہان سے زیادہ انتشار
اور سب سے زیادہ بامیں سچے، سب سے زیادہ
سخنی، سب سے زیادہ بربار، سب سے زیادہ
دُلگھ کرنے والے اور معاف کرنے والے تھے
من نظر فی اخلاقہ و شیمه ﷺ
علم انہا خیر اخلاق فانہ ﷺ
کان اعلم الخلق و اعظمهم
امانة و اصدقهم حديثاً و
اجوادهم و اسخاهم و اشد هم
احتمالاً و اعظمهم عفواً و مغفرة.
(جلاء الافهام ص ۱۲۲)

The characteristics of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ which Allāh the Almighty granted him and for which he is praised include his lofty character and noble conduct. Whosoever looks at his attributes and qualities will know that he was of the best character.

Indeed he was the most knowledgeable, most trustworthy; most truthful; most generous; most tolerant; most forgiving and most compassionate.

-(Jalā' Al-Afhām P123)



اللهم إجعلنا في الخير • **ساقنا لآفاق الآيات** • **جورج**

سینک

نرم طبیعت ولے دو دو ملائیج الامان پی ہمارے سردار

Sayyidunā AL-HANĀNU (Our Leader, the Most Gentle)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اور خاص اپنے پاس سے
 نرم دلی اور پاکینزگی عطا فرمائی بھتی اور
 آپ بڑے پرہیزگار تھے۔“

إِشَادَةٌ إِلَى هُوَ لَهُ
”وَحَنَانًا مِّنْ لَدُنَّا وَ
زَكْوَةً وَ كَانَ تَمَيّاً“
(سورة من ١٣)

Reference to the *Holy Qur'an*:

And pity (for all creatures)
As from Us, and purity:
He was devout.
-(Maryam 19:13)

حضرت نس سو روت
ہے کہ حضور اقدس طیبین علیہ السلام
لوگوں سے اخلاق میں زیادہ ایچھے

عن النساء بِحَدِيثِ عَائِدَةِ بْنِي سَعْدٍ
قال كان رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من احسن الناس

تھے ایک دن مجھے آپ نے کسی
کام کے لیے بھیجا۔ میں نے عرض کیا
کہ اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا اور
میرے دل میں یہ بات تھی کہ جو حکم
مجھے خوب رسول اللہ ﷺ
دیں گے میں ضرور انہوں کا پس میں
لڑکوں کے پاس سے گزاراؤ یہ بازار
میں کھلی رہے تھے، حصہ را قدس
ﷺ نے مجھے پیچھے سے آ کر پڑا
ایسا پس میں نے آپ کی طرف دیکھا
تو آپ ہنس رہے تھے۔ فرمایا
چھوٹے نہس! جہاں میں نے تجھے
بھیجا تو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا
ہاں یا رسول اللہ ﷺ! میں

اب جاتا ہوں۔ حضرت انس
ؓ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم
میں نے نو سال حضور اکرم ﷺ
کی خدمت کی۔ میں نہیں جانتا کہ جس
کام کو میں نے کیا ہو آپ نے کہجی یہ
فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام کیوں کیا۔ یا
میں نے کسی کام کو چھوڑ دیا ہو تو آپ
نے فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے کیوں کیا

خلفاً فارسلني يوماً لجاجة
فتلت والله لا اذهب.
وفي نفس انا
اذهب لما امرني به
رسول الله ﷺ
فخرجت حتى امر على
صبيان وهم يلعبون في
السوق فإذا رسول الله ﷺ
قد قبض بتفاى من
ورأني قال فنظرت
إليه وهو يضحك
فتال يا انيس ذهبت
حيث امرتك؟ فتلت
نعم انا اذهب يا
رسول الله ﷺ قال
أنس والله لم تخدمته
سع سنين ما علمته
قال لشي صنعته لم
صنعت كذا وكذا او
لشي تركته هلا فعلت
كذا وكذا.

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۶۵)

Hadrat Anas رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ has reported: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ is the best of all men in conduct. One day he sent me on an errand, but only as a test. I said (to myself), By God, I shall not go, though it was my intention to go as I had been commanded by the Holy Prophet ﷺ. So, I proceeded and came across some children who were playing in the market. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ caught up with me and held me from behind. As I glanced at him he was smiling and saying: 'O little Anas! Did you go where I sent you to?' I replied: 'Indeed, I am going there right now.'"

Hadrat Anas رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ added: "By Allāh the Almighty! I have served the Almighty Allāh's Apostle ﷺ for nine years. I have never known him to say whenever I did something: 'Why did you do such and such?' Nor has he ever said: 'Why have you not done such and such when I had left something not done?'"

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P37)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کہ
حضور اقدس ﷺ نے قومیاں کو تم
تعجب کیوں نہیں کرتے اللہ تعالیٰ مجھ
سے قوش کی گالیوں اور غتوں کو
کیسے پچھرتا ہے۔ وہ نہ مرم کو گالیاں
نکالتے ہیں اور میں تو محسدوں
صلی اللہ علیہ وسّع بکریتہ۔

عن ابو هریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ ﷺ
الاعجبون کیف یصرف
الله عنی شتم قویش
ولعنم یشمون مذما وانا
محمد (صلی اللہ علیہ وسّع بکریتہ)

امتنان ز العمال الهاشم مذہب احمد بن حنبل
ج ۲ ص ۶۹

Hadrat Abū Huraira رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Do you ever wonder how Allāh the Almighty averts the insults and curses that the Quraish level at me? He curses them because they call me *Mudhammam*, but I am *Muhammad* i.e. the praised one!"

-(Muntakhab Kanz Al-Ummāl on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P289)

الْحَنِيفُ

دین میں صادق دو دو سلام بھیجے الہم اپنے ہمارے سوار

Sayyidunā AL-HANĪFU ﷺ
(Our Leader,
the Most Sincere in his Belief ﷺ)

حضرت غفرانیؑ کا قول
ہے کہ یہ اسم پاک نبُور میں موجود ہے۔

قال العزف هو اسمه
في النور . (شج المولى) نبذة لنور قاف ج ٢ ص ١٢٣

Hadrat Al-'Azafi رحمۃ اللہ علیہ says that this is his name as found in the Zabûr (Psalms of David عکس لعلہ).

-*(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P127)*

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اور اپنے آپ کو اس نین کی طب
 اس طرح متوجہ رکھنا کہ اور سب
 طرقوں سے علیحدہ ہو جاویں اور کبھی
 مُشرک نہیں بننا۔“

إِشَادَةً إِلَى قَوْلِهِ :
وَأَنْ أَفِتُمْ وَجْهَكَ
لِلَّذِينَ حَنِيفًا جَ وَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

(سورة يوں ۱۰۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

..... Set thy face
Towards Religion with true piety,
And never in any way
Be of the Unbelievers.
(Yūnus 10:105)

حضرت علی بن ابی طالب رضوی
سے وایسے کہ حضور اکرم ﷺ
جب نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تو
فرماتے میں نے اپنا یہہ کہ اس کی طریقے
متوجہ کیا جس نے اسماں اور زمین کو
پیدا کیا یہ طرفہ ہو کر اور میں مشکوں
میں سے نہیں ہوں۔

عن علی بن ابی طالب
رسول اللہ ان رسول اللہ
کان اذا قام الى
الصلوة قال وجهت وجهي
للذی فطر السموات والارض
حینفا وما انا من المشرکین (الحدث)
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۶۹)

Hadrat 'Ali bin Abi Tālib رضوی reported that when the Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up for prayers, he used to say: "I turn my face in all sincerity (*hanifan*) towards Him Who has created the Heavens and the Earth, and I am not among the polytheists."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P179)

حضرت ابو عمامہ رضوی سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے
فرمایا کہ میں یہودیت اور عیسائیت
دے کر نہیں بھیجا گی بلکہ خالص آسان
توحید دے کر بھیجا گی ہوں۔

عن ابی امامہ رضوی
قال قال رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ وسلم انی لم
ابت بالیهودیة ولا بالنصرانیة
ولکنی بعثت بالحنفیۃ السمحۃ
امندا لاماحد بن حنبل ج ۵ ص ۲۶۶

Hadrat Abū Ummāma رضوی has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I have not been

sent with the religions of Judaism and Christianity, but with the absolute monotheistic *Dīn* (*Hanifiyya*), pure and simple."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P266*)

وَهُوَ يَقِينًا آتَىَنَا رَبُّ الْأَفْوَاجِ
فَرِمَّلَتْنَا بِهِ، پر اس کے آنے کے دن
میں کون ظہر سکے گا اور جب وہ منور
ہو گا کون ہے جو حکمِ اسے گا کیونکہ وہ
سنار کی آگ اور دھوپی کے صابن
کی مانند ہے اور وہ روپے کا نیل
کا شہزادہ اور اسے خالص کرتا ہوا
بیٹھنے کا اور وہ بنی لاوی کو پاک
کرے گا، وہ انہیں روپے اور سوزن
کی مانند صاف کرے گا تاکہ وہ
راستہ بازی سے اللہ تعالیٰ کے
آگ کے ہدیہ گز اریں۔

هُوَ ذِيَّاً قَالَ
رَبُّ الْجَنودِ وَمَنْ يَحْتَمِلُ
يَوْمَ مُجِيئَةِ وَمَنْ يَشْتَدِ
عِنْدَ ظُهُورِهِ لَاَنَّهُ
مُثْلِ نَارِ الْمَحْصُ وَمُثْلِ
إِشْنَانِ الْقَصَارِ فِي جَلَسِ
مَحْصَاصٍ وَمُنْقِيًّا لِلْفَضْءِ
فِي نَقْيَّ بَنِي لَاوَى
وَيُصَفِّيهِمْ كَالْذَّهَبِ
وَالْفَضْءِ لِيَكُونُوا مَقْرِبِينَ
لِلرَّبِّ تَقْدِمَةً بِالْبَرِّ۔

(باشبل پرانا عبد نامہ (تقریباً) صحیفہ ملاخی
نبی علیہ السلام باب ۲ آیہ ۲۰۲ مطبوعہ ۱۸۱۴ء
، اکنڈہ - لندن)

The Lord of lords says: "He will indeed come, who will bear the day when he comes, and who will remain firm on his appearance? He is like the (smelting) fire of the goldsmith (who purifies gold by removing all other particles) and like the (powerful) detergent of a washerman. He will become a purifier, he will purify silver, that is, he will purify the Children of Lāwi (one of the sons of Prophet Jacob (عَلَيْهِ السَّلَامُ)). He will cleanse them like gold and silver, so that they will draw close to God and approach Him in righteousness."

-(Old Testament: Malachi: Chap.3, V1-3, Published 1871CE
Oxford, England)

جور مَا شَاءَ اللَّهُ لِكَفَرِ الْأَيَّلِ اللَّهُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِكَفَرِ الْأَيَّلِ وَعَلَى إِلَهِهِ مَا يَعْلَمُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِكَفَرِ الْأَيَّلِ وَعَلَى إِلَهِهِ مَا يَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ ذِيَّلَهُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِكَفَرِ الْأَيَّلِ وَعَلَى إِلَهِهِ مَا يَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ ذِيَّلَهُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِكَفَرِ الْأَيَّلِ وَعَلَى إِلَهِهِ مَا يَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ ذِيَّلَهُ

الْحَيُّ

وَالْمُؤْمِنُونَ

سیک

دودو سلام بمحی اللہ اپنے

حیا و اے

ہمارے سردار

Sayyiduna AL-HAYIYYU ﷺ
(Our Leader the Most Modest) ﷺ

حضرت ابوسعید خدی رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس اللہ تعالیٰ علیہ اس کنواری لڑکی سے جو پرده میں رہتی ہے زیادہ شرم میں تھے اور اب آپ کسی چیز کو ربراکھتے تو ہم اسے آپ کے چہرے اور سے بچان لیتے تھے

عن ابا سعيد الخدري
 يقول كان رسول الله ﷺ اشد حياء من
 العذراء في خدرها و كان اذا
 كره شيئاً عرضاه في وجهه -
 (اصبح مسلماً ج ٢ ٢٥٥)

Hadrat Abū Sa'īd al-Khudri رضي الله عنه reported that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ was more modest than the virgin behind the veil (or in her apartment), and when he disliked anything, it was apparent from (the expression on) his face.

-(*Sahīh Muslim V2, P255*)

حضرت اس صلی اللہ علیہ وس علیہ السلام سے روتا
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وس علیہ السلام نے فرمایا

عن انس قال
قال رسول الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جیا میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔

خیر کله۔ (رواہ البزار - مجمع الزوائد و
منبع التواریخ ج ۹ ص ۱۳۷)

Hadrat Anas رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Modesty is good through and through (and for all)."

-(Narrated by Al-Bazzār; Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V9, P17)

حضرت عبد الله بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُما
سے راوی نے کہ حضور اُن کے خلاف فرمایا
جو لوگوں کے پیچے غسل فرمایا کرتے تھے
آپ کی شرمنگاہ کبھی کسی نے
نہیں دیکھی۔

عن ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُما
قال كان رسول الله ﷺ فلم ير
يفتسل من وراء البحرات وما
رأى عورته فقط۔ (رواہ البزار
و رجاله ثقات مجمع الزوائد و منبع التواریخ
ج ۹ ص ۱۳۷)

Hadrat Ibn 'Abbās رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to take a bath behind his quarters (in total privacy), and that none had ever seen his 'Awra (parts of the body liable to covering in the Shari'a, including private parts).

-(Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V9, P17)



الْجَيْشُ
سُلَيْمَانٌ

زندہ دو دل ملکیتِ الہام پی
تمارے سردار

Sayyiduna AL-HAYYU (Our Leader, the Living)

حضرت ابو درداء رضي الله عنه سے روایت کہ حضور اقدس طیبین علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کر وکیم کلمہ فرشتے اس دن مجھ پر درود میش کرتے میں جب تک وہ پڑھتا رہتا ہے اس وقت یہاں وہ میش کرتے رہتے میں جحضر ابو درداء رضي الله عنه کہتے میں میں نے عرض کیا انتقال کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا وصال کے بعد بھی۔ اللہ نے نبیوں (علیہم السلام) کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ

عن أبي الدرداء، روى النبي صلى الله عليه وسلم: قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثروا الصلوة على يوم الجمعة فإنه مشهود شهده الملائكة وإن أحد الناس يصلى على الأعرضت على صلواته حتى يفرغ منها. قال قلت وبعده الموت؟ قال وبعده الموت إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء. (عَنْ أَبِي الْمُكْرَمِ) فبني الله

حی یہذق۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۱۸)

کے بھی زندہ ہیں اور ان کو رزق
دیا جاتا ہے۔

Hadrat Abū Dardā' رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "You should offer your salutations to me most profusely on Friday, because this is witnessed by angels (who will pass it on to me). As long as some-one offers salutations to me I will always receive them."

Hadrat Abū Dardā' رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ has added: "I asked him if this was the case even after death" He confirmed: 'It remains thus even after death because Allāh the Almighty has made it unlawful for the Earth to decompose the bodies of His Prophets (peace be upon them). They are alive and Allāh the Almighty provides them with their usual sustenance'."

- (Sunan Ibn Māja P118)

حضرت النّبی بن مالک رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
نے فرمایا میری زندگی تمہارے لیے
بہتر ہے۔ تم مجھ سے باقیں کرتے ہو
اور میں تم سے باقیں کرتا ہوں پھر
جب میں فوت ہو جاؤں گا تو یہی
وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہو گی۔
مجھ پر تمہارے عمل پیش ہوں گے۔
اگر میں اچھے دکھیوں گا تو اللّٰہ تعالیٰ
کی حمد بیان کروں گا۔ اگر ان کے
علاوہ دکھیوں گا تو تمہارے لیے کخشش
کی دعا کروں گا۔

عن انس بن مالک
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ حَيَّكُمْ
نَحْدَثُ شَفَوْفَ وَنَخْدَثُ لَكُمْ
فَإِذَا أَنْامْتُ كَانَتْ وَفَاقِي
حَنِيرًا لَكُمْ تَعْرُضُ عَلَى
أَعْمَالِكُمْ فَإِنْ رَأَيْتَ
خَيْرًا حَمَدْتَ اللّٰهَ وَ
إِنْ رَأَيْتَ عَنِيرًا ذَلَكَ
اسْتَغْفَرْتَ اللّٰهَ لَكُمْ۔
(ابن حجر العسقلاني في مسنده)
(القول السبع ص ۱۲۱)

Hadrat Anas bin Mâlik رضي الله عنه has reported the Almighty Allâh's Apostle ﷺ as saying: "My life is good for you! You speak to me and I speak to you! But, when I die, even my death will be good for you.

Your deeds will be presented to me. If I see them to be good, I shall praise Allâh the Almighty, and if I see them otherwise, I shall pray for your forgiveness."

-Quoted by Al-Hârith in his Musnad; Al-Qawl Al-Bâdi' P121)

حضرت سعید بن عبد العزیز
رسول اللہ علیہ وسّع نعمتہ سے روایت کی کہ عوام کے
دنوں میں مسجد بھوئی میں تین دن
اذان اور تکبیر نہیں کی گئی اور حضرت
سعید بن مسیب رضی الله عنہ مسجد میں
ہی بیٹھے ہے اور وہ نماز کا وقت
نہیں پہچانتے تھے مگر اس دھرمی دینی
آواز سے جو حضور اکرم ﷺ سے ملے
کے روشنہ اقدس و اطہر سے سُنتے
تھے۔

عن سعید بن عبد العزیز
رسول اللہ علیہ وسّع نعمتہ قال لما كان
أيام الحرة لم يؤذن
في مسجد النبي ﷺ قال لما كان
ثلاثة أيام ولم يقيم ولم يبح
سعید بن المسيب من المسجد
وكان لا يعرف وقت الصلاة
الابهيمة يسمعها من قبر
النبي ﷺ (سنن الدارمي ج ٢٣)

Hadrat Sa‘id bin ‘Abdul ‘Azîz رضي الله عنه has reported that during the days of *Al-Harra** no *Adhan* or *Takbir* was said in the Mosque of the Prophet ﷺ for three consecutive days. And Hadrat Sa‘id bin Al-Musayyab رضي الله عنه remained inside the mosque, not knowing the time of prayers other than by the gentle sound that he heard from the Prophet's sacred tomb.

-(Sunan Al-Dârimi V1, P44)

*The seige of the city of Medina led by Yazid is known as *Al-Harra*.

الْخَاتِمُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ

آخْرِيْ نَبِيٍّ

Sayyiduna AL-KHĀTIMU
(Our Leader, the Final Prophet)

حضرت ابو هریرہ رضی اللہ عنہ سے
معراج کے واقعہ میں روایت ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے جیسا قیس
طیوں سے فرمایا میں نے اپ
کو فتح اور آخری نبی بنایا۔

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ
فِي قَصَّةِ الْمَرْأَجِ قَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰی لِرَسُولِهِ "وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا
وَخَاتِمًا" (رواہ ابن حبیب،
(تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۲۰)

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has reported, with reference to the story of the Ascension to the Heavens of the Almighty Allāh's Apostle, ﷺ, that Allāh the Almighty said to His Messenger ﷺ: "I have made you a conqueror and the final (of Prophets)."

-(Narrated by Ibn Jarir, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P20)

حضرت فاطمة الزہرا رضی اللہ عنہا
نے آپ کی ملاقات میں کہا:
"اے سنبھروں کے ختم کرنے والے

قالت فاطمة الزہرا رضی اللہ عنہا:
"یاخاَمُ الرُّسُلَ الْمَبَارِكَ ضَوْءَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْزَلُ الْقُرْآنِ

(الروض الانت للسهمي ج ٢٥ ص ٢٥)

Hadrat Fātima al-Zahrā' رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا said:

"O the Seal of the Prophets (peace be on them),
The light of whom is blessed, (the poor's balm)!
Salutations are sent to you (ever on)
By the Revealer of the *Holy Qur'ān*!"

-(*Al-Rawd Al-Unf* by *Al-Suhaili* V4, P275)

خاتم اور خاتم حضور قدس ﷺ
کے اسماء گرامی ہیں۔ اگر پرفتہ بوجاتو
اسم مراد بوجاتی نہیں بلکہ ختم مکریوں کے اور
اگر پرکسر بوجاتو وہ اسم فاعل کامیاب ہے

اخَامٌ وَالخَاتَمٌ مِنْ اسْمَاءِهِ
بِالْفَتحِ اسْمٌ اَخْرَمٌ
وَبِالْكَسْرِ اسْمٌ فَاعِلٌ۔
(جمع البخاری - ص ۲۳۰)

Both the Arabic words *Khātam* and *Khātim* are among the sacred names of the Holy Prophet ﷺ. If it is with short vowel *fatha* (a) i.e. *Khātam*, it is a noun and means that he is the last of the Prophets (peace be on them), but with *Kasra* (i) i.e. *Khātim*, it is an active participle (meaning "one who brings to an end, the seal").

-(*Majma' Al-Bihār* VI, P330)



لِشَفَاعَةِ الْأَقْرَبِ إِلَيْهِ
الْمُرْتَضَى وَسَعْيَهُ عَلَى سَرَّهِ
وَدِينِهِ وَخُلُوقِهِ وَنَعْصَمَهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

سید

بُنیوں کی نمبر دو ڈسٹرکٹیو میں

Sayyidunā Al-KHĀTAMU ﷺ (Our Leader, the Seal (of Prophets)) ﷺ

تمام نبیوں سے پیدائش اور
اخلاق میں اعلیٰ کیونکہ آپ ﷺ
نبیوں کے مجال میں جس طرح
انکوٹھی کے ساتھ خالصورتی حاصل
کی جاتی ہے۔

احسن الانبياء، خلقا
وخلقنا لانه مخلوق علیه السلام
جمال الانبياء كالنحيم الذى
يتحلى به

شرح المawahب اللدنية للزرقاوي ج-٢ ص ١٤٣

The Almighty Allāh's Prophet ﷺ was the best of all the Prophets (peace be upon them), in creation (physical constitution) and in conduct, because he was the beauty of them all, just like the ring, which enhances beauty.

-*(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P163)*

او محمد ﷺ تک فتح
کے ساتھ نبیوں کے ختم میں۔

وَمُحَمَّدٌ خَاتَمُ الْأَنْبِيَا، بِالْفَتْحِ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعُهُ

رَبِّنَا تَقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبِّ الظَّاهِرَيْنَ ط

Muhammad ﷺ is the Seal (*khātam* with *fatha* of *tā*) of the Prophets (peace and blessings be upon them all).

-(*Surāh V2, P288*)

حضرت جبیر بن مطعم
نے کہا کہ میں نے حضور اقدس
کو فرماتے سنا فرماتے تھے
کہ میں محمد ہوں اور احمد اور حاشر
ہوں اور راحی ہوں اور رحیم ہوں
اور عاقف ہوں۔

عن جبير بن مطعم
رَوَاهُ شِعْبَةُ قَالَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّدَ^{تَعَالَى} يَقُولُ إِنَّمَا هُوَ أَمْ حَمْدٌ وَ
أَحْمَدٌ وَالْحَاسِرُ وَالْمَاحِي وَ
الْخَاتَمُ وَالْعَاقِبُ -

امسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۸۱

Hadrat Jubair bin Mut'im has reported that he heard the Almighty Allâh's Apostle ﷺ saying: "I am *Muhammad*; I am *Ahmad*; I am *Hâshîr*; I am *Mâhi*; I am *Khâtam* (the Seal of Prophets), and I am *'Âqib*.

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P81)

لِشَفَاعَةِ الْمُؤْمِنِينَ لِتَحْمِيلِ الْجُنُوبِ
سَلَامٌ لِلَّهِ الْمُكَبِّرِ
الْمُعَصَلُ وَسَلَوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِ الْأَئِمَّةِ وَقَلْبِ الْأَقْوَامِ وَعَلَى الْمَطَهَّرِ وَعَلَى الْمَصْفُوفِ وَعَلَى الْمَسْكُونِ
رَبِّ الْجَمَلِ وَخَلِيلِهِ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَرَبِّ الْمُلَائِكَاتِ وَرَبِّ الْمُلْكَاتِ وَرَبِّ الْمُلْكَوْنِ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنِ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنِ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنِ

خاتم المُرْسَلِينَ

اللهُ أَكْبَرُ
صَلَوةُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ

ہمارے سردار رسولوں کے ختم کمزور والے دو دو مسلم بھیجاں الارض

Sayyidunā
KHĀTAM-UL-MURSALĪN
(Our Leader, the Seal of Prophets 'Alaihumm-As-Salam)

سلسلہ نبیوں کو ختم کرنے والا حضرت ہے
اللّٰہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ آپ کی
امت قبروں میں تھوڑا عرصہ سے
یا آپ کی عزت کے لیے ہے
اور یہ کہ آپ کی شریعت کو کوئی
منسوخ نہ کرے۔ بلکہ یا آپ کا
ترف ہے کہ آپ کے لئے پر
اگلی تمام شریعتیں منسوخ ہو گیں
اسی واسطے جب حضرت یسعیے
عَلَيْهِ السَّلَامُ آسمان سے دوبارہ

یکون الختم بالرحمة
و ارادۃ الله ان لا
يطول مکث امته
تحت الارض اکراماً
له و ان لا ینسخ
شریعتہ بل من شرفہ
نسخها لجمیع الشرائع
ولمذا اذا نزل
عیسیٰ انما یحکم بها۔

(شرح الملا مبارک الدین للزنقاوی ج ۲ ص ۱۲۸)

نازل ہوں گے تو وہ بھی آپ کی
شریعت کیما تک فیصلے کر یا گے۔

Being “the seal” is a blessing. It is the Almighty Allāh's wish that the *Ummah* of His Apostle ﷺ stay the least time inside their graves. This is to honour him and so that no one should abrogate his *Shari'a* (Laws). Indeed, it is to honour him in that his ﷺ laws were made to supersede all others (that came before him). Therefore, when Jesus ﷺ descends once again from the Heavens, he will also rule by the Holy Prophet Muḥammad 's ﷺ (*Shari'a*.

-*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya* by Al-Zaraqānī V3, P128)



سید بنو اسرائیل
خاتم النبیین
سید بنو اسرائیل
خاتم النبیین

دودو سلامی مجید الارضی آغری نبی
حصار سردار

Sayyidunā
KHĀTAM-UN-NABIYYĪN
(Our Leader, the Final Prophet)

إشاره ہے اس آيت کی طرف:

”حضرت محمد ﷺ
مردوں میں سے کسی کے باپ
نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں
اور سب نبیوں کے ختم کرنے
والے ہیں۔“

إشارة الى قوله :

”مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ
مِنْ تِرَبَالْكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ
اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ط“
(سورة الاحزاب ۳۰)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Muhammad is not
The father of any
of your men,
But (he is) the Apostle of Allah,
And the Seal of the Prophets
(Al-Ahzab 33:40)

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عن روایت ہے کہ حضور اقدس
نَبِيِّنَ مُصَلَّی اللّٰہُ عَلٰیہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا میری اور اگے
نبیوں کی مثال جو مجھ سے پہلے
کوئی بیس اس کا دم کی سی
ہے جس نے ایک گھر بنایا اور
اسے بہت سین و جیل بنایا مگر
کونے میں ایک اینٹ کی جگہ
چھوڑ دی تو لوگ اس کے ارد گرد
چکر لگاتے تھے اور تعجب کرتے
تھے۔ کہتے تھے کہ یہ ایک اینٹ
کیوں نہ رکھی گئی آپ فرماتے
تھے کہ وہ اینٹ میں ہوں اور
میں نبیوں کے سلسلہ کو ختم کر زیادا ہوں۔

عن ابی هریرۃ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عن رسول اللہ مَلَکُ اللّٰہِ عَلٰیہِ وَسَلَامٌ قَالَ ان مثلی ومثل
الانبياء من قبلی كمثل
رجل بنی بیتاً فاحسنہ
واجمله الا موضع
لبنة من زاوية فعل
الناس يطوفون به
ويعججون له و يقولون
هلا وضع هذه اللبنۃ
فانا اللبنۃ وانا
خاتم النبیین۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱)

Hadrat Abū Huraira رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ reported the Almighty
Allāh's Messenger مَلَکُ اللّٰہِ عَلٰیہِ وَسَلَامٌ as saying: "My Example in
comparison with the other Prophets before me is that
of a man who has built a house nicely and beautifully,
leaving vacant in a corner a gap for one brick. People
would go around wondering at its beauty and saying:
'Would that this brick be put in its place.' I am that
brick, and I am the Seal of the Prophets."

-(Sahīh Al-Bukhāri V1, P501)

**حضرت علی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ حضور
اقدس مَلَکُ اللّٰہِ عَلٰیہِ وَسَلَامٌ** کے خلیفہ مبارک

عن علی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فِي
وصفت النبی مَلَکُ اللّٰہِ عَلٰیہِ وَسَلَامٌ

میں روایت کرتے ہیں کہ آپ
جدهد دیکھتے نظر بھر کر دیکھتے۔ دونوں
مونڈھوں کے درمیان مہر توت
تھی اور آپ تو نبیوں کے سلسلہ کو
ختم کرنے والے تھے۔

إذا اتَّقْتَلَتِ النَّفَرَةُ فَمَا بَيْنَ
كَفَيْهِ خَاتَمَ النَّبَّوَةِ وَهُوَ خَامَ
النَّبِيُّينَ - (الْحَدِيثُ)
(ترمذی شریف ج ۲۵ ص ۳)

Hadrat 'Ali رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has said in honour of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as follows: "When he turned his face around he turned the whole of his body. He had the Seal of Prophecy between his two shoulders (i.e. shoulder blades). And he was indeed the Seal of the Prophets of Allāh the Almighty."

-(Tirmidhi Sharif V3, P205)

حضرت ثوبان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوٰۃ اللہ علٰیہ و سلیٰہ و اعلیٰہ و سلیٰہ و سلیٰہ
میری اُمّت میں تیس سی جھوٹے
ہوں گے۔ سب دعویٰ کریں گے کہ
وہ نبی ہیں۔ حالانکہ میں نبیوں کے
سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں میں
بعد کوئی نبی نہیں ہوئے۔

عن ثواب نعمتِ عبودیۃ
قال قال رسول الله
صلوٰۃ اللہ علٰیہ و سلیٰہ و اعلیٰہ و سلیٰہ و سلیٰہ
فی امّتی کذابون
ثلوثون کلهم يزعم
انه نبی وانا حنّام
النَّبِيُّینَ لَا نبی بَدِيٌ
(سنن ابو داود ج ۲۸ ص ۲۲۸)

Hadrat Thaubān رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "There will be thirty imposters in my Ummah all claiming that they are Prophets while (the fact of the matter is that) I am the Last Prophet and there will be no Prophet after me."

-(Sunan Abū Dā'ud V2, P228)

الْجَانِبُ

حسن اپنچی

Sayyidunā AL-KHĀZINU (Our Leader, the Treasurer)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شتبیس اپنی
طرف سے کوئی شے دیتا ہوں اور ز
بی اپنی طرف سے کچھ روکتا ہوں
میں تو صرف خزانچی ہوں۔ میں
ویسے ہی کرتا ہوں جیسے مجھے حکم
دیا جاتا ہے۔

عن ابو هريرة رض قال قال رسول الله ص
ما اوتیکم صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ من شئ و مَا أَنْعَكُوهُ
ان انا الاخاذ أَنَا الْأَخْذُ
اصنع حيث امرت - حِيْثُ أَمْرَتُ.
(مسنون في دلائل دج - ٢ - ص ٥٣)

Hadrat Abū Huraira رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I do not give you anything; nor do I withhold anything from you. I am only a treasurer and distribute as I am ordered to."

-(*Sunan Abū Dā'ūd* V2, P53)

رَبَّنَا تَقْبِلُ مِنَّا إِنَّكَ نَتَسْعِمُ عَلَيْهِ
أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ يَا رَبَّ الْمُلْمَكَاتِ ط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت کے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ کی قسم نہیں میں کچھ دیتا
ہوں۔ اور نہیں روکتا ہوں میں تو
صرف خزانی ہوں میں ویسا سی کرتا
ہوں جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم والله ما اوتيك
من شئ ولا منعکوه ان
انا الاخازن اضع حیث
امرت - (مندالامامحمدبن حنبل ج ۱۷)

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has also reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "By Allāh the Almighty, I do not give you anything from myself; nor do I withhold it on my own account. I am only a treasurer and give what I am ordered to."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P214)



لِتَرَاهُ الْقُنُوْنَ الْجَيْرَ . سَالِكُ الْأَرْضَ الْأَنْجَارَ
الْمَوْصَلَ دَسَّانَهُ كَذَّابَهُ وَجَنَاحَهُ تَحْمِلُ
رَبِّهِ وَخَلِقَهُ وَجَنَاحَهُ وَتَحْمِلُهُ وَيَدَهُ أَنَّهُ أَنْقَلَهُ اللَّهُ أَنَّهُ أَنْقَلَهُ
رَبِّهِ وَخَلِقَهُ وَجَنَاحَهُ وَتَحْمِلُهُ وَيَدَهُ أَنَّهُ أَنْقَلَهُ اللَّهُ أَنَّهُ أَنْقَلَهُ

الشَّاعِرُ سَيِّدُ الْخُلُقِ

خُوشِ خُضُوعِ کُنُویٰ دُوْلَمَاجِیِ الْآپِ

Sayyidunā AL-KHĀSHI'U
(Our Leader, the Humble)

إِشَارَةٌ إِلَى قَوْلِهِ :

"بَشِّيكِ ايمانِ وَالْكَامِيَابِ
بُو گے جو اپنی نمازوں می خشون
کرتے ہیں۔"

○ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ
○ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَوةٍ حَاسِعُونَ

(سورة المؤمنون ۲۰-۲۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

The Believers must
(Eventually) win through, -
Those who humble themselves
In their prayers.

-(Al-Mu'minūn 23:1&2)

حضرت علی بن ابی طالب
رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ
حضور اقدس ﷺ کان اذا رکع

عن علی بن ابی طالب
رسول اللہؐ ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ کان اذا رکع

قالَ الْمُسْلِكُ رَكِنَتْ وَبَكَ
أَمْنَتْ وَلَكَ اسْلَتْ خَشَعَ
لَكَ سَمَعَ وَبَصَرَ وَمَنْعِيَ
وَعَضَامَيَ وَعَصَبَيَ.
(الْحَدِيثُ)
(مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۹۵)

کرتے تو فرماتے اے اللہ میں نے
تیکے یہے کوئی کیا اور میں تجوہ پر
ایمان لایا اور میں تیرا مطیع جو ہے
کان اور انکھیں اور ہڈیوں کا گوا
اور ہڈیاں اور پٹھے تمام تیرے
یہے خشوع میں ہیں۔

Hadrat 'Ali Ibn Abū Ṭālib رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported that when the Almighty Allāh's Apostle ﷺ bowed (in *raka'a*) down in prayer, he used to say: "O Allāh the Almighty! I have bowed in front of You only, I have rallied my Faith in You and I have submitted to You alone. My hearing, my sight, my mind, my bones and my muscles all humbly submit to Your Will."

-(Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V1, P95)



لِشَفَاعَةِ الْمُؤْمِنِينَ مَالِكُ الْأَقْوَامِ إِلَيْهِ اللَّهُ
جُوَدٌ الْمُعْصِلُ وَسَلَوةٌ يَرْكَضُ عَلَى سَنَدِهِ وَمَوْلَانَا يَسْتَغْفِرُ لِلْأَجْمَعِينَ وَعَلَى إِلَيْهِ رَأْسُ الْأَمْمَاتِ
وَمَدَّهُ وَخَلَقَهُ وَهُنَّ أَنْذِلُكَ وَمَدَّهُ كَمَا أَنْذَلَكَ اسْتَغْفِرُ لِلَّهِ إِلَيْهِ الْأَكْلُ الْمُكْلَفُ وَإِلَيْهِ الْأَمْلُ الْمُكْلَفُ

الْخَادِعُ

اللهُ أَكْبَرُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ

اللَّهُ كَخَوْبٍ كَانِيْتُ وَاللَّهُ دُوْلَمَجِيْحُ الْأَسْبَطِ

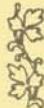
Sayyidunā AL-KHĀDI'U
(Our Leader, Fearful of Allāh)

حضرت عبد الله بن أبي بكر
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
فتح کمک کے دن جب
ذی طوی مقام پر بخچ تو آپ اپنی
سواری پر کھڑے ہو گئے اور آپ
نے اپنے اوپر سرخ رنگ کی چادر
پیدھی ہوئی تھی اور حضور اقدس نے اپنے
نے اپنے اسرار مبارک کی تپچے جھکا دیا تھا۔
اللہ کی انکساری میں جب آپ
کو اللہ تعالیٰ نے کمک کی فتح عطا
فرمائی تو آپ نے اپنی ٹھوڑی مبارک
کوشکرانہ کے طور پر اتنا جھکا کیا کہ

عن عبد الله بن أبي بكر
نحوهُ الشعْنَانِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَنْهَى إِلَى ذِي
طَوَى وَقَفَ عَلَى رَاحِلَتِهِ
مَعْجَرًا بِشَفَةِ بَرْدِ حَبَرَةِ
حَمَراءَ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَضْعِفَ رَأْسَهُ تَوَاضِعًا
لِلَّهِ حِينَ رَأَى مَا أَكَرَّمَهُ
اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ حَتَّى
أَنْ عَثَنَوْهُ لِيَكَادَ مِيسَ
وَاسْطَةُ الْحَلِّ.

(تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۹۳)

زین کی اگلی کھڑی کو چھوٹنے لگی۔



Hadrat 'Abdullāh bin Abū Bakr رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported that when the Almighty Allāh's Apostle ﷺ reached Dhu-Tuwa (a place in Makkah), he stopped on his steed. He was wearing a red wrap over his body and held his head low in humility before Allāh the Almighty. When Allāh the Almighty graced him with victory, he stooped his head so low in humility and gratitude that his beard almost touched the pommel.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr* V4, P293)



لِتَسْأَلُوا إِلَيْنَا الْجَزِيرَةَ • مَاقِتَانَةَ لِفَوْقَ الْآَنَّا اللَّهُ
الْمُعَصِّلُ وَسَلَقُ الْمَكَّةَ تَعَلَّمَ سَيِّدَنَا وَسَلَّمَ نَحْنُ الشَّفِيعُ الْمُغْرِبُ وَعَلَيْهِ دَعَوْنَى مُلَكُ الْأَنَّا
رَبِّهِ وَعَلَيْهِ دُعَى شَفِيعُ وَسَلَقُ الْمَكَّةَ تَعَلَّمَ سَيِّدَنَا وَسَلَّمَ نَحْنُ الشَّفِيعُ الْمُغْرِبُ وَعَلَيْهِ دَعَوْنَى مُلَكُ الْأَنَّا

سَيِّدُ الْخَافِضِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سارے انساری کرنے والے دُودُؤ ملائیجہ اللہ پر

Sayyidunā AL-KHĀFIDU
(Our Leader, the Most Modest)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
اور مونوں کے لیے جھک
جا۔

اشارة بال قولہ:
”وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِينَ“ (سورة الحجر، ۸۸)

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... lower thy wings (in gentleness)
To the believers.
(Al-Hijr 15:88)

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا۔
اور ایمان والوں کے لیے جو
اپ کے تابع دار میں اپنے بازو
جھکا دو۔

وَ قَالَ اللَّهُ قَالَ
لنبیہ:
”وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنْ
أَبْعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ“
(سورۃ الشعلہ، ۱۱۵)

Allāh the Almighty said to His Prophet (صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ):

And lower thy wing
To the Believers who
Follow you.

- (Al-Shu'arā 26:215)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے
میں پڑھا فن شعْنَیْ فَانَّهُ
منی۔ (یومِ راتِ العذاب ہے۔ وہ
محض ہے ہے) اور حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کا فرمان ان تذہب
فانہم عبادک را گروہیں
عذاب کے توہہ تیرے ہی
بنے ہیں۔ پڑھا تو دونوں ہاتھ
اٹھا کر کہا۔ اے اللہ میری امت
کو بخش دے۔ اے اللہ میری امت
کو بخش اور ساتھ ہی حضور اقدس
رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
اے جبریل! حضرت محمد ﷺ
کے پاس جاؤ اور ان سے کہو
کہ ہم آپ کو امت کے بارے
عنقریب راضی کریں گے اور

عن عبد الله بن
عمرو رضي الله عنهما ان النبي
صل الله عليه وسلم تلا قوله الله
في إبراهيم من شعنى
فأنت مني . و قوله
عيسى انت قد بهم
فانهم عبادك الآية
فرفع يديه وقال
الله امتي امتي
وبكي فقال الله يا
جبريل اذهب إلى
محمد فقتل له انا
سنرضيك في امتك
ولا نسوقك .

فتح التدريب ۵ ص ۲۲۶

کبھی نا راض نہ کریں گے۔

Hadrat 'Abdullâh bin 'Amr رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allâh's Apostle ﷺ recited the following Verse regarding Prophet Ibrâhîm (Abraham) عليه السلام: "Whosoever follows me is one of me." And the call of Prophet 'Isâ (Jesus) عليه السلام was: "If You punish them, they are Your servants."

The Almighty Allâh's Prophet Muhammed ﷺ raised both his hands in prayer and said: "O Allâh the Almighty! (Forgive) my Ummah, my Ummah"; and with these words he was in tears.

(Upon this) Allâh the Almighty said to Hadrat Gabriel عليه السلام: "Go to Muhammed ﷺ and say to him: I will please you regarding your Ummah and will not displease you."

-(Fath Al-Qadîr V5, P447)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوات اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ
نے رحمت، ہدایت یافتہ بن کر بھیجا
ہے اور مجھے کسی اور قوموں کو اونچا
کرنے کے لیے اور دوسروں کو
ینچا دکھانے کے لیے بھیجا ہے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ وسلم اونت اللہ
بمشی رحمة مهداء و
بعثت برفع قوم و خفض
آخرين۔ (رواہ ابن عساکر متن
کنز التعلال الی هامش مسندا الامام
احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۳۰)

Hadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allâh's Apostle ﷺ said: "I was sent by Allâh the Almighty as a mercy, rightly guided. I was sent to upgrade some people and to downgrade others."

-(Narrated by Ibn 'Asâkar, Muntakhab Kanz Al-'Ummâl, on the Margin of Musnad Imâm Ahmad bin Hanbal V4, P303)

تَسْمٰةُ الْجَنَاحِيْنِ الْجَنَاحِيْنِ
مَا كَانَ لِلّٰهِ لَغَوْرَةٌ إِلَّا هُوَ
الْمُعْصِلُ بِسَلَوةٍ إِلَيْهِ عَلَى سَمَاءٍ وَمَوَادٍ وَبَرِّيَّةٍ
كُلُّ الشَّيْءٍ إِلَيْهِ رُدُّ الْأَيْمَانِ فَإِنَّمَا يَعْلَمُ بِمَا
وَقَدْ وَكَلَّتْ وَمَنْ قَدْ لَمْ تَنْتَهِيْلَهُ وَمَا دَلَّتْ إِلَيْهِ
شَفَاعَةٌ إِلَّا أَتَتَهُ إِلَيْهِ شَفَاعَةً إِلَيْهِ شَفَاعَةً إِلَيْهِ شَفَاعَةً

الْخَالِسُ

سَيِّدُ الْجَنَاحِيْنِ
اللّٰهُ أَكْبَرُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ سَلَامٌ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَّهُ
دُوَّدُوسٌ مُبِحٌّ لِلّٰهِ أَكْبَرٍ

Sayyidunā AL-KHĀLIŠU
(Our Leader, the Sincere)

إِشَارَةٌ إِلَيْهِ إِذْ أَتَيْتُ كِتَابَ طَرْفِ
”هُمْ نَزَّلْنَا طَرْفَ كِتَابٍ
كِتَابٍ كَوَآتْ كِتَابَ طَرْفٍ نَازِلٍ كِيَا
بِهِ - سُوَآتْ خَالِصٍ اعْتِقَادَ كَكَ
اللّٰهُ كَعِبَاتْ كَرْتَهُ رَبِّيَّهُ“

إِشَارَةٌ إِلَيْ قَوْلِهِ :
”إِنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْكَ
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدْ
اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ○“

اسْوَرَةُ الزُّمَرِ ۚ ۲

Reference to the *Holy Qur'an*:

Verily it is We Who have
Revealed the Book to thee
In Truth: So serve Allāh,
Offering Him sincere devotion.
(Az-Zumar 39:2)

”فَمَا دَيْكَيْهِ كَمْجُو حُكْمٍ سَوَابِهِ
كَهِ اللّٰهُ كَهِ اس طَرْحٍ عِبَادَتِ كُوں

”قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ
أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ

الدِّينَ ۝

(سورة الزمر ۱۱)

کمیں دین کو اس کے لیے
خالص کروں۔"

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "Verily, I am commanded
To serve Allāh
With sincere devotion."

-(Az-Zumar 39:11)

"قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ
مُخْلصًا لَّهُ دِينِي ۝

(سورة الزمر ۱۲)

"آپ فرمادیجئے کمیں تو اللہ
کی عبادت کروں گا۔ اسی کے
لیے اپنے دین کو خالص کرنے
والا ہوں۔"

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "It is Allāh I serve,
With my sincere
(And exclusive) devotion."

-(Az-Zumar 39:14)



الْأَنْفُسُ

وَاللَّهُمَّ

سید

اللہ سے ڈرنے والے دو دوسرے محبیں اللہ اپنے ہمارے سردار

Sayyiduna AL-KHĀ'IFU (Our Leader, the God-Fearing)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”آپ فرمادیکھیے میں ڈرتا ہوں
 اگر میں اپنے رب کی نافرمانی
 کروں بڑے دن کے عذاب سے“

إِسْتَارَةُ إِلَى فَوْلَهُ :

”قُلْ إِنَّ الْخَافُ أَنْ
عَصَيْتُ رَبِّكَ عَذَابٌ
يَوْمٌ عَظِيمٌ“

(سورة الأنعام ١٥)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "I would, if I
Disobeyed my Lord,
Indeed have fear
Of the Penalty
Of a Mighty Day."
-(Al-An'ām 6:15)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

عن عبد الله رضي الله عنه

قال قال رسول الله ﷺ
قلت اقرأ على
وعليك انزل ؟ فقال
انى احب ان اسمعه
من عنيري قال فقرأت
سورة النساء حتى
إذا بللت فكيف اذا
جئنا من كل امة
لشهيد وجئنا بذلك
على هؤلاء شهيدا قال
حسبك فاللقت فإذا
عيناه تذرفان .

(تاريخ ابن كثير ج ٦ ص ٥٩)

روایت ہے کہ حضور قدس ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم
پڑھ کر سنبھالیں نے عرض کیا کہ
میں آپ کو کیسے سُناؤں حالانکہ
آپ پر قرآن اُڑا ہے۔ آپ
نے فرمایا مجھے شوق ہے کہ میں
کسی اور سے قرآن سنوں جو حضرت
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان
ہے کہ میں نے سورہ نساء پڑھنی
شروع کی۔ حتیٰ کہ جب میں اس
آیت پر پہنچا وہ وقت کیسا ہو
گما جب ہم ہر اقتت میں سے گواہ
لامیں گے اور آپ کو ان پر گواہ
لامیں گے۔ آپ نے فرمایا میں
کر دو میں نے جھانک کر آپ
کو دیکھا تو آپ کی دونوں اکھوں
سے آنسو بہ رہے تھے۔

Hadrat 'Abdullah رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ asked him to recite the *Holy Qur'an* to Him. He replied: "O Messenger of Allāh the Almighty! ﷺ Should I recite the *Holy Qur'an* to you while you are the one to whom it was revealed?"

The Holy Prophet ﷺ said: "I love to hear it from somebody other than myself."

Hadrat ‘Abdullâh bin Mas‘ûd رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ has stated: "So, I began reciting Sura *An-Nisâ'* until I reached the following Verse: 'We shall bring forth from every Ummah a witness and will bring you مُلْكُ اللّٰهِ تَعَالٰی كَمْلَةً as a witness to all of them - (*An-Nisâ'* 4:41)'

"There the Almighty Allâh's Prophet مُلْكُ اللّٰهِ تَعَالٰی كَمْلَةً told me to stop and I looked up and saw that both his eyes had tears rolling down from them."

-(*Târîkh Ibnu Kathîr* V6, P59)

حضرت مطرف بن عبد الله بن
شخیر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ اپنے والد سے یروت
کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ
میں حضور اقدس ﷺ کی
خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔
اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور
آپ کے لطف مبارک سے ایسی
آواز آرہی تھی۔ جیسے ہانڈی کے
جوش کی آواز ہو اور ایک دوایت
میں ہے کہ آپ کے سینہ مبارک
سے رونے کی وجہ سے ایسی آواز
آرہی تھی جیسے کچل کے چلنے کی
آواز ہو۔

عن مُطَرِّفِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشَّخْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ مُلْكُ اللّٰهِ تَعَالٰی كَمْلَةً وَهُوَ
يَصْلَى وَلَجْوَفُهُ أَزِيزٌ
كَأَزِيزِ الْمَرْجَلِ وَ
فِي رَوَايَةٍ وَفِي صَدْرِهِ
أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْحَا
مِنَ الْبَكَاءِ۔

تاریخ ابن کثیر (ج ۵، ص ۵۹)

Hadrat Muṭrîf bin ‘Abdullâh bin As-Shîkhkhîr رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَسَلَّمَ has reported his father as saying that he went to the Almighty Allâh's Apostle مُلْكُ اللّٰهِ تَعَالٰی كَمْلَةً when he was busy at his prayers. Because of his weeping, his chest sounded like a bubbling kettle. Another report has it that his chest sounded like the grinding of a mill-stone because

of his weeping.

-(*Tārikh Ibn Kathīr* V6, P59)



لِتَرْأَيْنَا بِالْجَنَاحِينِ مَلَكَاتِهِ لِهُنَّ أَنَّى لِلَّهِ
الْأَعْظَمُ وَلَذُوقَ كُرْبَتَ عَلَيْنَا وَمَلَكَةً دَوْلَتَنَا حَفَّيْنَا بِالْقُلُوبِ أَنَّى لِلَّهِ
رَبِّنَا وَعَلَيْنَا رَبِّنَاتِهِنَّ مَلَكَاتِهِنَّ أَنَّى لِلَّهِ أَنْ يَأْتِيَنَا بِمَا نَحْنُ
عَنْهُنَّ بَرِّيَّنَا وَمَلَكَاتِهِنَّ مَلَكَاتِهِنَّ أَنَّى لِلَّهِ أَنْ يَأْتِيَنَا بِمَا نَحْنُ
عَنْهُنَّ بَرِّيَّنَا وَمَلَكَاتِهِنَّ مَلَكَاتِهِنَّ أَنَّى لِلَّهِ أَنْ يَأْتِيَنَا بِمَا نَحْنُ

سید خبریر

خبر رکھنے والے دو دو سماں مجھے الارض

Sayyidunā KHABĪRUN
(Our Leader, the Most Informed)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

”وَهُوَ بِرَأْيِهِ بَارِيَانِ ہے۔ پوچھ
اس سے جو اس کی خبر رکھتا
ہے۔“

إشارة إلى قوله :

”الرَّحْمَنُ فَسَلَّمَ
بِهِ خَبِيرًا○“

(سورة الفرقان ٥٩)

Reference to the Holy Qur'an:

.... Allāh most gracious:
Ask thou, then, about Him
Of any acquainted (with such things).
- (Al-Furqān 25:59)

قاضی بکر بن العلاء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ
نے کہا ہے جن کو سوال کرنے کا
حکم ہوا ہے وہ غیر بنی ہے اور
جن سے سوال کیا گیا ہے۔ وہ

قال الفاضلی بکر بن
الملاء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ المأمور
بالسؤال عنِّي الرَّبِّی
والنبي رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

خبر رکھنے والے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم، میں اور حضور شوہد
کائنات دو وجہ سے خبیر ہیں :
۱: کیونکہ آپ کو اللہ کے پوشیدہ علم
میں سے اور اسکی بڑی معرفت میں
سے انبیاء کا اونچا علم دیا گیا ہے
۲: یا یہ کہ آپ نے اپنی امت کو
ان یاتوں سے آگاہ کر دیا ہے جنکا
حکم اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔

خبر بالوجهین
لانہ عالم غایۃ
من العلم بما علمه
الله قال من مکنون
علمه و عظیم معرفته
ولانہ مخبر لامته
بما اذت الله له
ف اعلامهم به۔
(سبل المدح ص ۵۶۰/۵۶۱)

Hadrat Qādi Bakr bin al-'Ulā رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported in interpretation of the above Verse that the one commanded to do the asking is not the Prophet ﷺ ut others, who are commanded to question the Prophet ﷺ because he is bestowed with vast knowledge (i.e. ask him *the Prophet* ﷺ, who is well acquainted). He was knowledgeable in two respects:

a) He had ultimate knowledge, due to the secret knowledge and gnosis that Allāh the Almighty revealed to him.

b) Because he conveys to his *Ummah* what knowledge he is permitted by Allāh the Almighty.

-(*Subul Al-Hudā* V1, P560-561)

حضرت مغیرہ پئے والد عبد اللہ
رحمہ اللہ علیہ سلسلہ سے ایک لمبی حدیث
میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے
عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ

عن المغيرة بن عبد اللہ
عبد اللہ رحمہ اللہ علیہ سلسلہ فی حدیث
طویل فقلت یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسالہ اخربی بعمل

محے ایسا عمل بنائیں جو مجھے جنت
کے نزدیک کر دے اور دونرخ
سے دور کر دے۔ آپ نے فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کراس کے
ساتھ کسی کو شرکیہ مت ٹھپرا۔
اور نماز کو فاعل کر اور زکۃ ادا کر
اور رمضان کے ورنے رکھ لے اور بیت اللہ
کا حج کر۔ اور لوگوں کے ساتھ وہ سوکھ
کر جس کی تو ان سے امید کرتا ہے اور
ان کے لیے وہ سب کچھ بڑا بھج جو تو
پانے لیے بڑا تصور کرتا ہے۔

یقربنی الی الجنة ویبعدنی
من النار قال تبَدَّل اللَّهُ لَا
تشرك به شيئاً وتقیم
الصلوة وتؤتی الزکوة
وتصوم رمضان وتحجج
البيت و تافق الی
الناس ما تحب ان
یوتی اليك و تکره
للناس ما تکره ان یوقی
اليك۔

(مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۴۳)

Hadrat Mughira bin 'Abdullah رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ is reported in a long tradition as requesting the Almighty Allāh's Apostle ﷺ : "Please teach me the practice that will bring me closer to Paradise and farther away from Hell."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "Worship Allāh the Almighty; do not ascribe any partner unto Him; keep up prayer (Salāh); pay the poor due (Zakāh); fast during the Holy Month of Ramadān and perform the Hajj to the Holy House of Allāh. Treat people just as you would like to be treated yourself. Dislike for people what you would dislike for yourself."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P373)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْمَرْضَى مَلَكُ الْجَنَّاتِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ
رَبُّ الْعِزَّةِ وَرَبُّ الْمُلْكِ وَرَبُّ الْعِزَّةِ وَرَبُّ الْمُلْكِ
رَبُّ الْعِزَّةِ وَرَبُّ الْمُلْكِ وَرَبُّ الْعِزَّةِ وَرَبُّ الْمُلْكِ

الْخَبِيرُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبَرَّأَهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

خَارِئُ الدِّينِ وَالْمُؤْمِنُ بِهِ

Sayyidunā AL-KHABIRU
(Our Leader, the Informer)

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ آپ
سے بڑھ کر اللہ کو جاننے والا دُنیا
نہیں اور نہ اللہ کی خبریں دینے
والا۔ اس کے بندے اور رسول
حضرت محمد ﷺ سے بڑھ کر
کوئی ہے۔ اللہ کا درود وسلام
ہو آپ پر حضرت محمد ﷺ سے
جو آدم کی اولاد کے مطلق طور پر
دنیا اور آخرت میں سرداریں جو
اپنی مرضی سے نہیں برلتے۔ وہ
صرف وحی ہے۔ جو آپ نے فرمایا
وہ حق ہے اور جس کی آپ

وقد علم انه
لا احد اعلم بالله ولا
احبب به من عبده
رسوله محمد صلوات
الله وسلامه عليه
سيد ولد ادم على
الاطلاق في الدنيا
والآخرة الذي
لا ينطق عن الهوى
ان هو الا وحي
يوحى فما قاله فهو الحق
وما اخبر به فهو الصدق

نے خبر دی وہ سچ ہے۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۳۳۳)

It is well-known that there is none who knows Allāh the Almighty more than the Almighty Allāh's Apostle ﷺ ; nor is there one who informs about Allāh the Almighty more than Prophet Muhammad ﷺ . May salutations and greetings of Allāh the Almighty be on him!

He is undoubtedly the absolute Leader of mankind in this World and the Hereafter. He says nothing from his own wish, and conveys only that which is revealed to him. Whatever he says is the Truth, and whatever he conveys is also the Truth.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P323)



سَيِّدُ الْأُمَمِ خَطِيبُ الْأَمْمَاتِ

صَاحِبُ الْأَمْمَاتِ
صَاحِبُ الْأَمْمَاتِ

ہمارے رئار مُنتوں کے خطیب دو دن مسلم بھیجے الارض پر

Sayyidunā KHAṬIB-UL-UMAM
(Our Leader,
the Spokesman of All Nations)

حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وس علیہ السلام نے فرمایا قیامت میں سب سے پہلاً طہنے والا میں ہوں گا۔ میں ان کا خطیب ہوں گا۔ جبکہ لوگ و فربن کر جائیں گے۔ اور خوشخبری سنانے والا ہوں گا جب کہ وہ مایوس ہوں گے۔ اس دن حمد کا جھنڈا امیرے ہاتھ میں ہو گا اور اپنے رب کے زدیک حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد

عن انس بن مالک رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وس علیہ السلام انا اول الناس خروجاً اذا بثوا و انا خطيبهم اذا وفدوا و انا مبشرهم اذا يسوا لواء الحمد يومئذ بيدي و انا اكرم ولد ادم على رب ولا فخر.

میں سے میں سب سے عزت والا
ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں۔

جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۲

Hadrat Anas bin Malik رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Prophet Muḥammad ﷺ as saying: "I will be the first to rise on the Day of Judgement, and I shall be their spokesman when they appear before Allāh the Almighty in delegations. I shall be the bearer of glad tidings when they are despondent. The banner of the Almighty Allāh's praise will be in my hands on that Day. I am the most honoured of mankind in the sight of my Lord, yet I am not proud."

-(*Jāmi' Al-Tirmidhi* V2, P201)



لَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ • مَالِكُ الْجَاهِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ
الْأَمْرُ مَعَهُ وَمَنْ لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ سَيِّداً مُّوْلَىً وَرَبِّ الْعِزَّةِ الْأَعْلَى لِرَبِّ الْأَنْبِيَاءِ
وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَمَنْذُ الْأَنْتَ لِرَبِّكَ لَمْ يَكُنْ لِّلْعَالَمِينَ دُونَكَ أَنْتَ
صَاحِبُ الْحَقِيقَةِ الْمُسْتَقِرَّةِ وَرَبُّ الْأَنْبِيَاءِ الْمُسْتَقِرَّةِ وَرَبُّ الْأَنْبِيَاءِ الْمُسْتَقِرَّةِ

سید خاتب الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سارے انبیاء کے خطیب دو دو ملائکہ اللہ پر

Sayyidunā KHATĪB-UL-ANBIYĀ'

صلی اللہ علیہ وسلم

(Our Leader
the Spokesman of All Prophets)

حضرت ابی بن کعب رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میں سپیروں کا امام اور ان کا خطیب اور ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا اور اس پر فخر نہیں۔

عن ابی بن کعب
عن حضور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم
قال اذا كان يوم القيمة
كنت امام النبیین و
خطبهم و صاحب شفاعتهم
عندي فخر.
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۷ و سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۸)

Hadrat Ubai bin Ka'b رض has reported the Almighty Allâh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "On the Day of Judgement, I will be the *Imām* (Leader) of all the Prophets (peace be upon them), their spokesman and the intercessor, yet I am not proud."

-(*Jāmi' Al-Tirmidhi* V2, P201; *Sunan Ibn Māja* P320)

امام احمد بن حنبل رضي الله عنه نے
اس حدیث میں حضرت ابن بن کعب
رضا عن ابا جعفر علیہ السلام سے یہ الفاظ زیادہ کئے
ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر بھرت ہوتی تو میں بھی انصار کا
ایک آدمی ہوتا۔ اگر انصار کسی وادی
میں جائیں تو میں بھی انکے ساتھ ہوں گا۔

وزاد احمد رضي الله عنه
وقال لو لا الهجرة
لڪنت امراً من
الأنصار ولو سلك الأنصار
واديًا لڪنت من
الأنصار۔

(مستنبط امام احمد بن حنبل ج ۱۳۸ ص ۲۷)

Imām Ahmad bin Hanbal رضي الله عنه has added to this tradition (as reported by Hadrat Ka'b رضي الله عنه) that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "If there had been no *Hijra* (Migration from Makkah to Medina *Al-Munawwara*), I would have been one of the *Anṣār* of Medina. If they had gone to some other Valley, I would have been among them."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal* V5, P138)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
الْعَزِيزُ الْكَوَافِرُ عَلَيْهِ سَمِيتُ
وَمَنْدَدَتْ مَنْدَدَتْ وَمَنْدَدَتْ وَمَنْدَدَتْ

الْوَافِدُونَ

سَيِّدُ الْحُطَبِ

هارے مدار دودھ کی طرف سے خطیب دو دلماں بھیجے الارض

Sayyidunā KHAṬĪB-UL WĀFIDĪN
(Our Leader the Spokesman
of (All) the Delegates)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے ذریعے
میں سب سے پہلے قبر سے باہر نکلوں
گا۔ اور جب لوگ (اللہ تعالیٰ کے)
پاس گروہ بن کرجائیں گے۔ تو
میں ان کا قائد ہوں گا اور جب وہ
چیزیں جانیگے تو میں ہی ان کا خطیب
ہوں گا اور جب وہ روکے جائیں
گے تو میری ہی شفاعت اُنکے
حتیں مقبول ہوگی۔ اور جب وہ

عن انس بن
مالک رضی اللہ عنہ
قال رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم
انا اولهم
خر و حبا و انا
قاتد هم اذا و فدوا
و انا خطیبهم اذا
انصتوا و انا مشفعهم
اذا حبسوا و انا
مبشرهم اذا ایسوا
الكرامة و المفاتيح

نامیدہ ہونگے تو میں ہی انکو خوشخبری
دُول گا۔ بُرگی اور تمام بخیاں اس
روز میکے ہی قبضہ میں ہوں گی۔

یومِ حکم بیدی۔
(الحدیث)
(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳)

Hadrat Anas bin Mālik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the first to come out of my grave (on the Day of Judgement). I will be the leader when people assemble in delegations, and I will be their spokesman, while they listen. I will be their intercessor when they are barred. I will be the bringer of glad tidings to them when they are despondent. All reverence and the keys (to everything) will be in my hands on that Day."

-(Sunan Al-Dārimi V1, P30)



سَيِّدُ الْخَلِيفَةِ
الْمُرْسَلُ وَرَسُولُهُ عَلَىٰ سَبَّابِ مَنْدَبِ
الْمُفْرِضِ لِأَعْقَبِ الْأَنْجَوِيِّ
وَقَدْ وَلَقْتُ وَلِيَ تَلَقَّ وَتَعْتَذَّتْ وَمَادِيَ كِلَّاتِ
الْمُشَفِّفِ الْمُكَفِّفِ الْمُكَفِّفِ الْمُكَفِّفِ الْمُكَفِّفِ الْمُكَفِّفِ

سید الخلیفہ

صَاحِبُ الْمُلْكِ
صَاحِبُ الْعَلِیَّةِ

دُرُودُ مُحَمَّدِ الْأَبِي

نَاسِب

حَارَثُ شَار

Sayyiduna AL-KHALIFATU
(Our Leader, the Vicegerent)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”پھر ہم نے ان کے بعد تین ملک
میں باختصار بنا یا تاکہ دیکھیں کہ تم
کیا کرتے ہو۔“

إِشارة إِلَى قُولِهِ :
”إِنَّمَا جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ
فِي الْأَرْضِ مِنْ أَنْدَهُمْ
لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ
(سورة یوسف ۱۳)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Then we made you heirs
In the land after them,
To see how you would behave!
(Yūmūs 10:14)

”اور وہی ہے جس نے بنایا میں
نائب زمین میں۔ اور بلند کر
دیے تم میں دبے ایک کے ایک

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ
خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَ
رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

پر تاکہ آزادی کے تھے اپنے
دیے بُوئے حکموں میں۔ تحقیق
رب آپ کا جلد عذاب کرنے
والا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے
والا مہربان ہے۔“

بعض درجات لِيَنْبُوْكُمْ
فِيْ مَا اسْكُمْ طِيْلَةً
رَبَّكَ سَيْنُ الْعِقَابِ
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورة الانعام ۱۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

It is He Who hath made
You (His) agents, inheritors
Of the earth: He hath raised
You in ranks, some above
Others: that He may try you
In the gifts He hath given you:
For the Lord is quick
In punishment: yet He
Is indeed Oft-Forgiving,
Most Merciful.

-(Al-An'ām 6:165)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوات اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پسغبروں نے
کہا مبارک ہو۔ اللہ اس بھائی کو
زندہ رکھے اور خلیفہ ہے۔ اور
اچھا بھائی ہے اور اچھا خلیفہ
اور بہت اچھا ہے آنے والا۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قالوا حياء الله من
اخ ومن خليفة فنعم
الاخ ونعم الخليفة
ونعم المحب جاءه -
رواہ ابن حجر - تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۳۷

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty
Allah's Apostle ﷺ as saying: "They (the Prophets,

peace be on them) said; May Allāh the Almighty bless the brother and vicegerent. How good a brother, how good a vicegerent, indeed how good he is when he comes'."

-*(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P19)*

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں کہ امراض و فنا میں حضور اقدس مصلحت پرستی نے مجھے مبارک کا دروازہ حکوم لا جو آپ کے اور لوگوں کے درمیان مسجد نبوی کا تھا یا فرمایا کہ پردہ ہٹلیا تو آپ نے حضرت ابو بکر صدیق کی اقتدار میں گوئی کرنے والے پڑھتے دیکھا۔ آپ نے لوگوں کی اچھی حال میں دیکھنے زیاد امید پر کہ جسے لوگوں نے نماز کی اقتدار کیلئے بہتر جانا ہے، (میکے بعد) اللہ تعالیٰ ان میں خلیفہ بنائے، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اسکے بعد شاد فرمایا اے لوگوں میں یا ایمان والوں میں جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہوئے چاہیے کہ میری (وفاقی) مصیبت کی ذریعہ اُن مصیبت سے جو لوگے بغیر ہے تسلی حصل کر کر کیونکہ میری امت میں کسی پر میری وفات سے بڑھ کر سخت کوئی مصیبۃ نہیں۔

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت
فتح رسول اللہ ﷺ باباً بينه
 وبين الناس او كشف سترا
 فإذا الناس يصلوون و رأى
 ابى بكر فحمد اللہ على ما رأى
 من حسن حالم ورجاء ات
 يخلف اللہ فيهم بالذى
 رأه ف قال يا يها الناس ايمان
 احد من الناس او من
 المؤمنين اصيب بمصيبة
 فليتعذر بمصيبة في عن
 المصيبة التي تصيبه بغيري
 فان احدا من امتى لن
 يصاب بمصيبة بعد اشد
 عليه من مصيبة .

اسنن ابن ماجہ ص ۱۶۶ (طبعہ دہلی)

Hadrat 'A'isha رضی اللہ عنہا has reported that (at the time of his last illness), the Almighty Allāh's Apostle مصلحت پرستی opened the door of his quarter which separated him from the people (in his mosque), or that he removed the curtain that hung there. He saw people praying

behind Hađrat Abū Bakr Al-Siddīq رضی اللہ عنہ. He praised Allāh the Almighty on seeing his people in good form and praying behind someone whom they saw fit to be his vicegerent. Then he said: "O people! Whoever among the faithful suffers from grief, let him console himself with the fact that my passing away is the greatest of their griefs, and that they will not suffer any affliction greater than it after me. (That is, those moments spent with me will be the best of their time, and after I am gone these same moments will remain for them a solace to them.)."

-(Sunan Ibn Māja P116, The Delhi Edition)



سید خلیفۃ الرسل ﷺ

الله کے خلیفہ

Sayyidunā KHALĪFAT ULLĀH

(Our Leader)

the Vicegerent of Allāh

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"او راس وقت کو بھی یاد کریں جب آپ کے ربے فرشتوں کو کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب یخیجنے والا ہوں۔"

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلِئَةِ إِنِّي حَبَّاعٌ
فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةٌ
(سوہ البقرۃ ۲۰)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Behold, thy Lord said to the angels, "I will create A vicegerent on earth....."

-(Al-Baqarah 2:30)

حضرت ابن ابی ملیک محدث شیعہ
سے روایت ہے کہ حضرت

عن ابن ابی ملیک
رَوَى اللَّهُ تَعَالَى قَالَ قَيْلَ لَابْنِ بَكْرٍ

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ
کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں
تو رسول اللہ ﷺ کا خلیفہ
ہوں۔ اور میں اس پر راضی
ہوں۔ میں اس پر راضی ہوں۔
اور میں راضی ہوں۔

رَأَنَّهُ سَعْيَهُ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ قَالَ
أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ
وَأَنَا رَاضٍ
وَأَنَا رَاضٌ بِهِ
وَأَنَا رَاضٌ

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۳)

Hadrat Ibn Abi Malika رضی اللہ عنہ has reported that when Hadrat Abū Bakr Al-Siddiq رضی اللہ عنہ was addressed as *Khalīfat Ullāh* (Vicegerent of Allāh the Almighty), he declared: "I am the *Khalīfatu Rasūl Ullāh* (Vicegerent of the Almighty Allāh's Apostle) (علیہ السلام) and I am happy with that." He repeated: "I am happy with that; I am happy."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal VI, P10)

حضرت سبع عَنْ سَبْعَ الْمُبَعَّدِ کا بیان
ہے کہ مجھے گھروالوں نے کنوں
سے کوفہ کو جانور خرید کرنے کے
لیے ہیجا ہم کو ذکر منڈی میں کئے
تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جس
کے گرد لوگ جمع تھے میرا ساتھی
تجانور خریدنے چلا گیا۔ اور میں
اس آدمی کے پاس آیا تو وہ
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول
تھے۔ وہ فرمائے تھے کہ دوسرے

عن سبع عَنْ سَبْعَ الْمُبَعَّدِ
قالَ ارْسَلْنِي مِنْ مَاءِ
الْمَكْوَفَةِ اشترى
الدَّوَابَ فَلَتَّنَا الْكَنَّاسَةَ
فَنَادَ رَجُلٌ عَلَيْهِ جَمْعٌ
قَالَ فَامَا صَاحِبِي
فَانطَلَقَ إِلَى الدَّوَابِ
وَامَا اَنَا فَأَنَّتِي
فَإِذَا هُوَ حَذِيفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ كَانَ

صحابہ رسول ﷺ تو آپ سے
نیک کی باتیں دریافت کیا کرتے
تھے اور میں آپ سے شرکی باتیں
پوچھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا
یا رسول اللہ ﷺ کیا خیر کے
بعد کسی بھی شر کا زمانہ بھی آئے گا۔
جیسے پہلے تھا۔ آپ نے فرمایا
ہاں۔ میں نے عرض کیا اس سے
پیچنے کی صورت کیا ہو گی؟ آپ
نے فرمایا تو اپنے ہمراہ میں نے عرض
کیا کہ اس کے بعد کیا ہو گا؟ آپ
نے فرمایا صلح ہو گی دھوکہ پر میں
نے عرض کیا کہ اس کے بعد آپ
نے فرمایا مگر اسی کے داعی ہوں
گے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو
زمین میں اللہ کے خلیفہ کو دیکھے
تو اس کو لازم پڑتا۔ اگرچہ وہ تیرا
جسم مار کر کا دھیر دے اور
تیرا مال چھین لے۔

اصحاب رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ وسلم یسائلونہ
عن الحنیر و اسئلہ
عن الشر فقلت
یا رسول اللہ (صلوات اللہ علیہ وسلم)
هل بعد هذا الحنیر
شر کما كان قبله
شر قال نعم قلت
فما العصمة منه قال
السيف قال قلت
شم ماذا قال ثم
تكون هدنة على
دخلن قال قلت شم ماذا
قال شم تكون دعاء
الضلاله قال فات
رأيت يومئذ خليفة
الله في الأرض فالزمرة
وان نهك جسمك واخذ
مالك - (المحدث)

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۳۶)

Hadrat Sabi' رضی اللہ عنہ states: "I was sent from the farm-well to Kufa in order to purchase cattle. When we

reached the cattle market at Kūfa, we noticed a man surrounded by a crowd of people. My companion went on to purchase the cattle but I went up to this man. He was Ḥadrat Hudhaifa رضی اللہ عنہ، a Companion of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. He was saying thus: 'The other Companions used to ask the Almighty Allāh's Apostle ﷺ about good, and I used to ask him about evil.' Once I asked if this good would be followed by evil just as there had been evil before it."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "Yes" Then I asked: "How may one protect oneself from that evil?"

He replied: "By the sword." I then asked what would happen after that. He replied that there would be a truce on the basis of deceit. I then asked what would take place next. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied that then there would be those who would preach so as to mislead, and added: "If on those days you see the Vicegerent of Allāh the Almighty on Earth, stick by him, even if the struggle exhausts your body and takes all your wealth."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P403)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضرت
ابو سلمہ رضی اللہ عنہی نے اپنی حدیث
بیان کی کہ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی
کو کوئی سکلیف پہنچ تو وہ یہ پڑھے
انا اللہ وانا الیہ راجعون
رَبِّ الْلَّهِ يَعْلَمُ مَیں اور ہم اسی کی
طوف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ
میں سے ہاں اپنی مصیبت کا ثواب

عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا
ان ابو سلمہ حدثہ
ان رسول اللہ مولانا علیہ وآلہ وسیر
قال اذا اصابت
احدكم مصيبة فليقل
انا لله وانا اليه راجعون
الله عندك احتسب
 المصيبي فناجرف
فيها وابدلنا بها
خيراً منها فلما قبض

طلب کرتا ہوں مجھے اس مصیبت کا
ثواب عطا کرو اور مجھے اس سے بہتر بدل
کے جس خیرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت
ہو گئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر
حضور افسوس طریقہ خلیفۃ عنہ دنیا

ابو سلمة رضی اللہ عنہ خلفتی
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَ ف
اہل خیراً منه -

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۷)

Hadrat Umm Salma رضی اللہ عنہا has reported that Hadrat Abū Salma رضی اللہ عنہ narrated to them a Hadīth of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ in which he said: "When any one of you meets with a problem he should recite: "From Allāh we are and to Him we shall return -(Al-Baqarah 2:156), O Allāh the Almighty! I entrust my sufferings unto You that You may take them into account and reward me duly for them (in the Hereafter). Compensate me in return for it with something far better." So when Abū Salma رضی اللہ عنہ passed away, Allāh the Almighty gave me a Khalifa (in the person of the Holy Prophet ﷺ) better than him.

- (Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P27)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُوَكَبِيرٌ • مَالِكُ الْأَرْضَ الْعَالِمَةُ

الْخَلِيلُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ

حوارے سفار جانی دو دو سماں مجھے الارکت

اے یار دشمن کی بیٹھیو یہ میرا
پسارا یہ میرا جانی ہے۔

هذا حبيبي وهذا
خليل يا بنات اورشليم.
(بايبل ميرنا عبد نعيم غزل المقالات بايث آيتة ١٦)

This is my beloved and
This is my friend O Daughters of Jerusalem!
-(The Holy Bible, the Old Testament, Song of Solomon 5: 16)

حضرت ابوالعالیٰ مسیح بن ابی عقبہؓ کا بیان ہے کہ ایک دن عبد اللہ بن زیاد نے دیر سے نماز پڑھائی تو میں نے حضرت عبد اللہ بن الصامت سے پوچھا تو انہوں نے میری ران پر راتھ مار کر فرمایا کہ

عَنْ أَبِي الْمَالِيَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

قَالَ أَخْرَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
زَيْدٍ الصَّلَوةَ فَسَأَلَتْ
عَبْدُ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتَ
فَصَرَبَ فِي خَذِي
قَالَ سَأَلَتْ خَلِيلِي

یہ مسئلہ میں نے اپنے جانی البارز
غماری ﷺ سے پوچھا تھا تو
انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار
کر فرمایا کہ میں نے اپنے جانی
حضرت اقدس ﷺ سے پوچھا
تحا تو آپ نے فرمایا تھا۔ کہ
وقت پر نماز پڑھ لیا کہ اگر پھر
جماعت پاتے تو ان کے ساتھ
مل جایا کہ اور یہ مت کہہ کر میں
تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ اب نہیں
پڑھتا۔

ابا ذر رضی اللہ عنہ فضرب
فخذی و قال سالت
خلیلی یعنی التبی
صلی اللہ علیہ وسلم فتال صل
الصلوة لمیتاتها
فات ادرکت فصل
معهم ولا تقولن
انی قد صلیت فلا
اصلی۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۲۶)

Hadrat Abū 'Āliya رضی اللہ عنہ has reported: "One day 'Ubaidullāh bin Ziād delayed his prayer and I asked Abdullāh bin Al-Sāmit رضی اللہ عنہ the reason why. He patted me on my thigh and said that he had asked the same question from his close friend Abū Dharr رضی اللہ عنہ who had patted his knee and told him that he too had asked his close friend (i.e. the Almighty Allāh's Apostle ﷺ) the same question. He instructed that one should pray at the right time. Then if you encounter the congregation in prayer, do join them. Do not say that you have already offered your prayer and that you do not need to repeat it."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P127)

حضرت عبد اللہ بن مسود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا میں ہر ایک

عن عبد الله رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم الا انی ابرا

دوست کی دوستی سے بیزاری
کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں کسی
کو دوست بنانا چاہتا تو حضرت
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوست
بناتا۔ لیکن تمہارے ساتھی (بنی)
اللہ کے دوست ہیں۔

الْ كَلْ خَلِيلٌ مِنْ
خَلْتِهِ وَلَوْ كُنْتَ مَتَحْذَا
خَلِيلًا لَا تَخْذُلْ أَبَا بَكْرًا
خَلِيلًا أَنْ صَاحِبَكَمْ
خَلِيلًا اللَّهُ.

(Sunan ibn Mâja)

Hadrat ‘Abdullâh bin Mas‘ûd رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allâh's Apostle ﷺ as saying: "I am no longer taking friends because of my friendship with Allâh the Almighty. Had I taken a friend (at all) it would certainly have been Abû Bakr رضی اللہ عنہ. But, your Companion (i.e. the Holy Prophet ﷺ) is indeed the friend of Allâh (Khalîl Ullâh)."'

-(Sunan Ibn Mâja P10)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمن کے جانی دو دو مسلم بھیجے الہام پی

Sayyidunā KHALĪL-UR-RAHMĀN ﷺ
(Our Leader)
the Friend of the Merciful ﷺ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
حضرت اقدس پیغمبر ﷺ سے کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا
کہ اگر میں راللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی
کو اپنا خلیل بناتا تو حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔ لیکن
وہ میرے بھائی اور میرے صاحب
ہیں۔ اور تمہارے صاحب کو تو
اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنایا ہے۔

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو كنت متذمداً خليلاً لا تخذت ابا بكر خليلاً ولكن اخي وصاحبى وقد اتخذ الله عن وجبل صاحبكم خليلاً

Hadrat 'Abdullâh bin Mas'ûd رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allâh's Apostle ﷺ as saying: "Had I

taken a friend it would have been Abū Bakr رضي الله عنه . But he is my brother and my Companion. And Allāh the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as His friend - *Khalīl*."

-(*Sahīh Muslim* V2, P273)

اور آپ کا اسم گرامی خیل الرحمن
ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں
آیا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا
خیل بنایا ہے۔

وخلیل الرحمن لحدیث
مسلم وقد اخذ اللہ
صاحبک خیلا یعنی
نفسہ۔

اشج الشفالملاعفقاری المکحاشذم الرض
ج ۲- ص ۱۷۴

He is *Khalīl-ur Rahmān* (the Friend of the Merciful)- as it is according to the *Hadīth* narrated by Muslim: "Allāh the Almighty has taken your Companion as His friend." Companion here means the Holy Prophet ﷺ himself.

-(*Sharḥ Al-Shifā* by Mulla 'Ali Qāri Al-Makki, on the Margin of *Nasīm Al-Riyād* V2, P402)



لِمَنْ اتَّقْبَلَ مِنَ الْكَوْثَرِ
سَلَّمَ اللّٰهُ عَلَى سَدَّا وَمَعَهُ سَدَّا
فَلَمَّا تَقْبَلَ مِنَ الْكَوْثَرِ
جَاءَهُ الْأَنْجَى وَالْأَنْجَى أَنْجَى أَنْجَى
وَمَنْ يَقْبَلُ دِينَهُ فَلَمَّا تَقْبَلَ مِنَ الْكَوْثَرِ
جَاءَهُ الْأَنْجَى وَالْأَنْجَى وَعَذَّبَهُ الْأَنْجَى
وَمَنْ يَقْبَلُ دِينَهُ فَلَمَّا تَقْبَلَ مِنَ الْكَوْثَرِ
جَاءَهُ الْأَنْجَى وَالْأَنْجَى وَعَذَّبَهُ الْأَنْجَى

سید خلیل اللہ

اللہ کے دوست دو دوست محبیب الائمہ

Sayyiduna KHALIL-ULLAH
(Our Leader, the Close Friend
of Allah the Almighty)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو
دوست بناتا تو ابو بکر صدیق
رضی اللہ عنہ کو دوست بناتا لیکن ابو بکر
میرے بھائی اور صاحبی ہیں۔ اور
اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھی حضور
قدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست جانی
بنالیا ہے۔

عن عبد الله بن
مسعود رضي الله عنه عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال لو كنت
متخذا خليلا لا تخذلت
ابا بكر رضي الله عنه خليلا
ولكن اخي و صاحبى
و قد اخذ الله صاعبكم
خليلا۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۶۳)

Hadrat 'Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ عنہ has reported the
Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Had I

taken a friend it would have been Abū Bakr .
But he is my brother and my Companion. And Allāh
the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as
His friend - *Khalīl*."

-(*Musnād Imām Aḥmad bin Ḥanbāl V1, P463*)

اور امام ابو لیلہؓ نے معراج
کے بیان میں حدیث ذکر کی ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا میں نے تھے
اپنا جانی بنایا ہے۔

و روی ابو لیلی فـ
حدیث المراج ارن اللہ
قال له ملک اللہ علیہ وسلم و انی
اخذتک خلیلاً

(شرح المراحم البدینیہ للزرقانی ج ۲ ص ۲۸)

Imām Abū Lailā has narrated from a *Hadīth*
regarding the event of (*Mi'rāj*) the Night Ascension in
which Allāh the Almighty told His Apostle ﷺ: "I
have taken you as my Close Friend (*Khalīl*)."

-(*Sharḥ al-Mawāhib al-Ladūnya by Al-Zarqānī V3, P128*)



لِسْرِ اللَّهِ الْجَنِينُ • مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَعْلَمُ
الْأَوْهَمُ وَلَوْلَيْكَ عَلَى سَدَادِكَ وَلَوْلَيْكَ
كُلُّ الْأَغْنِيَّاتِ وَلَوْلَيْكَ إِلَيْكَ
وَلَوْلَيْكَ وَلَوْلَيْكَ وَلَوْلَيْكَ وَلَوْلَيْكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدْ مُحَلَّانِي هَارَسْ فَرَارْ دَوْلَةِ إِسْلَامِيَّةِ الْأَنْتَقِي

Sayyidunā AL-KHAIRU ﷺ
(Our Leader,
the Embodiment of Goodness ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اے لوگو! تحقیق آیاتِ تعالیٰ کے پاس
 پیغمبر سماحت کے پروردگار تعالیٰ سے
 سے پس ایمان لا۔ وہ سر ہو گا۔ وسط
 تعالیٰ“

اشارة إلى قوله :
”يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ
فَلَا إِنْسَانٌ كَانَ أَكْيَطٌ“

(سورة النساء ١٢٠)

Reference to the *Holy Qur'an*:

O Mankind! The Apostle
Hath come to you in truth
From Allāh: believe in him:
It is best for you

-(*Aṣl-Nisā'* 4:170)

"وَقَالَ الَّذِنَ كَفَرُوا

اور کافر لوگ مونموں کی بابت

کہتے ہیں کہ اگر یہ اون (کچھ) بہتر ہو تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔

لِلَّٰهِ مَنْ أَمْنَى لَوْكَانَ
خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ
(سورة الاحقاف ۱۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

The unbelievers say
Of those who believe:
"If (this message) were
A good thing, (such men)
Would not have gone
To it first, before us!"
-(Al-Ahqaf 46:11)

"او سنوا و فرمانہ داری کرو اور
فرج کرو بہتر ہو گا واسطے جانوں
تماری کے۔"

وَاسْمَعُوا وَاطِّيعُوا وَ
أَنْفَقُوا خَيْرًا لَا فَسْكُنْمَةٌ
(سورة التنابر ۱۶)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Listen and obey;
And spend in charity
For the benefit of
Your own souls

-(At-Tagħabun 64:16)

کیونکہ آپ کے وجود سے آپ
کی امت کو خیر کثیر حاصل ہوئی۔

لَا نَحْصُل بِوْجُودِهِ لَا مُتَمَّثِ
خیر كثیر - اسباب المدح و الحمد

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was the embodiment of goodness, and it was because of him that his *Ummah* received profuse goodness.

-(Subul Al-Hudā V1, P563)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہمارے سردار جہان سے بہتر دو دن مسلمان بھی لا اپنے

Sayyidunā KHAIR-UL-ANĀM (Our Leader, the Best of All People)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا شعر یہ ہے جس میں وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ بیان کرتے ہیں:

بلند مرتبہ بزرگ سردار جہاں سے بہتر اور جہاں سے زیادہ سخاوت کرنیوالے آپ کا حسب نسب تمام جہاں سے اونچا ہے۔ آپ ہاشمی خاندان سے ہیں جن پر تکمیل کیا گیا ہے۔

قال كعب بن مالك رضي الله عنهما يرث رسول الله صلى الله عليه وسلم :

علي سيد ماجد حفظ
وخير الأنام وخير الله
له حسب فوق كل الأنام
من هاشم ذلك المرتجى

Hadrat Ka'b bin Mâlik رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ سَلَفِهِ composed the following elegy in praise of the Almighty Allâh's Apostle ﷺ:
 "To our Master, the exalted, the glorious
 The best of all mankind, most benevolent!
 He is of noble descent, superior to all

رَبَّاً تُقْبَلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ ط

انام ہمزہ کی فتح کے ساتھ مخلوقات
کو کہتے ہیں جس میں جن اور انسان
شامل ہیں۔
اور آنام مد کے ساتھ بھی آیا ہے

انام بافتح مبني مخلوقات
از جن و انس۔

وَالْأَنَامُ بِالْمَدْسِيَّةِ أَنَّمٌ
غایثۃُ الْقَنَاتِ مِنْهُ

The Arabic word *Anām* with short vowel *fathā* (*a*) on the *Hamza* is used to mean “creatures”, including both Jinn and humankind.

Anām is also spelt with (*madda*) vowel (*a*) meaning, of course, the same (as above).

-(*Ghiyath ul-Lughāt* P47)



سَيِّدُ الْأَنْبِيَا

نبویوں کے بہترین دو دو مسلمان مجتبی اللہ اپنے ہمارے سردار

Sayyidunā KHAIR-UL ANBIYĀ’ ﷺ
(Our Leader,
the Best of (All) Prophets ﷺ)

یعنی ان (نبیوں) سے افضل
علام جو بہری لغوی فرماتے
بیس کہ کہا جاتا ہے دُجَلْ خَيْرٌ
یعنی فاضل انسان اور دُجَلْ خَيْرٌ
کہنا ناجائز ہے۔ کیونکہ لفظ خیر
میں ستم تفضیل پایا جاتا ہے۔

اى افضلهم قال
الجوهرى ابن الخطيب
يقال رجُل حَنِيرٌ
اى فاضل ولا يقال اخير
لان فيه معنى التفضيل -
سبل الهدى ج ٤ ص ٥٦٢

"Indeed he was the best". So has 'Allāma Jawhari جواهري, the etymologist, remarked. He adds: "It is said 'Rajul Khair' which means 'the best'. It cannot be said 'Akhyar' since khair itself has the meaning of a superlative".

-(*Subul Al-Hudā V1, P564*)

حضرت عبد الله بن مسعود رضي الله عنه

عن عبد الله بن مسعود

سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسالہ وasseh کو تم بھلا بیاں اور اس
کے آخری ہتھے دیے گئے تھے۔
یا فرمایا کہ خیر کے فتوح دیے گئے
تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسالہ وasseh
جوابِ الحیر و خواتمه
او قال فوائح الخير (اللیث)
(ابن ماجہ ص ۱۳۶)

Hadrat 'Abdullâh bin Mas'ûd رضی اللہ عنہ has said the Almighty Allâh's Apostle ﷺ as having been blessed with absolute and infinite goodness, or, as he said: "the principles of goodness".

-(Sunan Ibn Mâja P136)



شَرِيكُ الْبَرِيَّةِ مَا كَانَ لِلَّهِ أَغْرِيَهُ إِلَيْهِ
الْمُعْصَلُ وَمَلَأَهُ بِإِيمَانٍ وَتَسْمَى بِهِ الْمُجْدُونُ
وَمَنْ يَهْدِي إِلَيْهِ فَإِنَّمَا يَهْدِي إِلَيْهِ إِلَيْهِ
رَبِّهِ وَلَمْ يَكُنْ رَبِّكَ دِرْجَاتُكَ وَمِنَ الدِّينِ كَانَ اسْتِفْلَانُهُ الْمُقْرَبُونَ وَمَنْ أَنْتُمْ إِلَيْهِ

سَيِّدُ الْبَرِيَّةِ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ جَهَانَ سَيِّدُ دُوَّلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبْطَاحِ

Sayyidunā KHAIR-UL-BARIYYATU

صلی اللہ علیہ وسّع نعمتہ

(Our Leader
the Best of All Creation) صلی اللہ علیہ وسّع نعمتہ

<p>اشارہ ہے اس آیت کی طرف:</p> <p>”بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ وہ لوگ بہترین خلائق میں ہیں۔“</p>	<p>اشارہ إلى قوله :</p> <p>”إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ“ (سورة البیتہ ۹۸:۷)</p>
---	---

Reference to the *Holy Qur'an*:

Those who have faith
And do righteous deeds,-
They are best
Of creatures.

-(Al-Bayyina 98:7)

حضرت حسان بن ثابت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسّع نعمتہ نے فرمایا:

قال حسان بن ثابت :

ثابت صلی اللہ علیہ وسّع نعمتہ :

رَبِّنَا تَقْبَلْ مِنَّا إِنَّا كُنَّا إِذْنَعِ الْعَابِدِ

اِيمَنْ اِيمَنْ اِيمَنْ يَارَبَ الْعَالَمِينَ ط

اے جہاں سے افضل اپنے کچھ ہوتے
ہوئے میں ایک بنتے دریا میں تھا اور
(اب) ایک تنہا پسیے کی طرح رہ گیا۔

خیر الْبَرِّيْهِ إِنِّي كُنْتُ فِي نَهْرٍ
جَارِ فَأَصْبَحْتُ مِثْلَ الْفَرْدَ الصَّافِيِّ
(طبقات الکبریٰ لابن سعدج ص ۲۲)

Hadrat Hassān bin Thābit رضی اللہ عنہ said: "O best of all the World! I was in the running river and now I became like an isolated and severely dry."

-(Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P322)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت کہ جب حضور اقدس یاری اللہ علیہ وسلم
سے میرا مکاح بیوا اور انصار کی عورتوں
نے مجھے داع کیا تو انہوں نے کہا تو زیر
اور برکت پر جاری ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْنَا عَلَى الْخَيْرِ
وَالْبَرَكَةِ - (الحادیث)
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۴۵۵)

Narrated Hadrat 'Āisha رضی اللہ عنہا: "When the Holy Prophet ﷺ married me, the women of the Anṣār saw me off saying: 'Upon you be blessings and goodness.'

-(Sahīh Al-Bukhāri V2, P775)



لَهُ شَانٌ وَلَهُ تَكْرِيرٌ
الْأَمْرُ مَعْلُومٌ وَالْأَيْمَنُ مَعْلُومٌ
وَمَنْ يَدْعُ بِهِ إِلَيْهِ فَلَهُ
وَمَنْ يَدْعُ إِلَيْهِ فَلَهُ

سید خیر البشر

ہمارے سارے بہترین انسان دو دو ملائیجے الائپ

Sayyidunā KHAIR-UL-BASHAR
(Our Leader, the Best of Men)

حضرت شیما، بنت حیمه آپ
کی دودھ کی بہن آپ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو لوری دیتی تھی۔

حضرت محمد ﷺ بہترین
انسان ہیں۔ ان سب سے جو پسے
گزرے اور جو بعد میں آئیں گے اگرچہ
وہ حج کرنے آئیں یا عمرہ۔ چاند کے
چہرے سے بھی حسین۔ ہرمد اور ہر
عورت سے بلکہ ہر حسین سے پڑھ کر
حسین۔ اللہ آپ کے بارے میں مجھے
زنے کی گروہوں سے پچھائے گئی میں
آپ کو کبھی گزند پسختے نہ کیھوں اور

ان الشیماء بنت حیمه
کانت ترقص رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم و تقول :

محمد خیر البشر
من مضى ومن عبر
من حج منهم او اعتمر
احسن من زوجه الفهر
من كل ائتمى و ذكر
من كل مشبوب اعز
جنبني الله العزير
فيه و اوضح لي الاشر
(سبيل المدى ج ۱ ص ۲۳۴)

مجھے آپ کی شان دیکھنا نصیب ہوا



Hadrat Shaimā' bint Halima رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا (who was foster-sister of the Prophet ﷺ) used to sing the following lullaby to him:

"Muhammad ﷺ is the best of all mankind,
Of those who have passed away and those to come,
Of all those who performed the *Hajj* or *'Umra*.
More beautiful is he than the face of the Moon,
Indeed, of all the male and female,
Whether they be glittering or magnanimous.
May Allāh the Almighty protect me from third party!
And bless me with honour of observing his grandeur!"

-(*Subul Al-Hudā* V1, P464)



لَهُ مُحَمَّدٌ أَكْرَمُ الْأَنْبِيَاءِ
الْمَعْصِلُ مَسْتَقْبَلُ عَلَيْهِ نَوْمٌ لَا تَجِدُ
لِلْمُغْرِبِيِّ مَثْوًى إِلَّا فِي قَبْرٍ
وَمَنْ دَعَهُ وَلَمْ يَفْلُجْ وَمَنْ يَتَعَذَّلْ
وَمَنْ يَنْتَهِي وَمَنْ يَنْتَهِي
وَمَنْ يَنْتَهِي إِلَيْهِ الْمُنْتَهَى
إِلَيْهِ الْمُنْتَهَى إِلَيْهِ الْمُنْتَهَى
إِلَيْهِ الْمُنْتَهَى إِلَيْهِ الْمُنْتَهَى

سید خیراللہ

اللہ کے پند فرمائے ہوئے

Sayyidunā KHAIRAT-ULLĀH

(Our Leader, the Favourite
of Allāh the Almighty)

کجا جاتا ہے۔ اللہ کی نعمتوں میں
سے حضرت محمد ﷺ پسند
فرمائے ہوئے میں

یتال محمد ﷺ
خیرۃ اللہ من خلفہ۔

(شرح المعامل للدیہ لدن رفاقت حج ص۱۹)

It is said that the Holy Prophet Muhammad ﷺ is the favourite of Allāh the Almighty among (the whole of) His creation.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladūnya by Al-Zargānī V3, P129)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضور
قدس ﷺ کی خدمت اقدس
میں حاضر ہوئے۔ لگتا تھا کہ انہوں نے
لوگوں سے کچھ ناروا باتیں سنی
تھیں تو اپنے زمین پر تشریف

عن العباس رضی اللہ عنہ انه
 جاء الى النبي ﷺ
 فكان سمع شيئاً ففتام
 النبي ﷺ على المنبر
 فقال من أنا فقالوا

فرما ہو کہ فرمایا لوگو ! میں کون ہو ؟
صحابہؓ نے کہا کہ آپ اللہ کے
رسولؐ ہیں۔ آپ نے فرمایا میں
محمدؐ بیٹا عبد اللہ بن عبد المطلب
کا ہوں۔ اللہ نے مخلوق کو پیدا
فرمایا تو مجھے بہترین مخلوق (انسان)
میں پیدا کیا۔ پھر اللہ نے دو گروہ بنائے
تو مجھے بہترین گروہ میں پیدا فرمایا۔
پھر اللہ تعالیٰ نے قبیلے بنائے تو
مجھے بہترین گھرانے میں پیدا فرمایا
تو میں لوگوں کے نسلوں میں بہتر ہوں۔

انت رسول الله قال
انا محمد بن عبد الله
بن عبد المطلب ان
الله خلق الخلق فجعلني
في خيرهم ثم جعلهم
فرقتين فجعلني في
خيرهم فرقة ثم جعلهم
قبائل فجعلني في خيرهم
قبيلة ثم جعلهم بيوتاً
فعلني في خيرهم بيتاً
وحينهم نفساً۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱)

Hadrat 'Abbās رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported that he came to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. It appeared as though he had heard some remarks from some people. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up on the pulpit (*minbar*) and said: "Who am I?" His companions replied: "You are the Almighty Allāh's Apostle ﷺ."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ continued: "I am Muḥammad (صلی اللہ علیہ و سلّمَ), son of 'Abdullāh, and grandson of 'Abdul Muṭṭalib. Allāh the Almighty (has) created me among the best of his creation (mankind). Then Allāh the Almighty divided them into two groups, and raised me among the best of the two. Then Allāh the Almighty created tribes and raised me from among the best tribe. Then Allāh the Almighty created

families, and raised me among the best family. And among them I am the best of individuals."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201)

حضرت عائشہ

سے روایت ہے کہ میں ناکرتی تھی کہ کوئی نبی اس وقت تک نہیں فوت ہو تو جب تک اس دنیا اور آخرت میں سے انتخاب (منہ) قیام یا دنیا سے کوچ (کا اختیار) نہ دیا گیا ہو۔ جب میں نے آپ سے اُس بیماری میں جس میں آپ نے وفات پائی، یعنی اُنہوں نے اور تب آپ کو کھانسی آئی۔ مَعَ الَّذِينَ ... الْخ
(یعنی اُن لوگوں کیا تھوڑا بُرَاءَتُهُ لَهُمْ نَعَمَ فَرَمَيْا... النَّاسُ آیت ۲۹ آخوند) تو میں نے جان یا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے لیکن آپ پر وہی محو ان پہنچا ہے۔

عن عائشة

قالت كـنت اـسمـع اـنـه
لا يـموت بـنـت حـتـى
يـخـير بـيـن الدـنـيـا
وـالـآـخـرـةـ سـمعـتـ النـبـيـ
صـلـواتـ اللهـ عـلـيـهـ وـسـلـامـ يـقـولـ فـيـ
مـرـضـهـ الـذـىـ مـاتـ
فـيـهـ وـاحـذـتـهـ بـخـةـ
يـقـولـ مـعـ الـذـيـنـ
أـنـمـ اللهـ عـلـيـهـ مـوـ
الـآـيـةـ فـطـنـتـ اـنـهـ
حـنـىـ -

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۲۸۸)

Narrated Hadrat 'Ā'isha رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا وَسَلَامٌ عَلَيْهَا that no Prophet dies until he is given the choice of living both the worldly life and the life of the Hereafter. I heard the Holy Prophet ﷺ, during the time of his fatal disease, coughing and saying: 'In the company of those on whom is the grace of Allāh the Almighty' (to the end of the Verse - Al-Nisā' 4:69). Thereupon I thought that the Holy Prophet ﷺ had been given the choice."

-(Sahīh Al-Bukhāri V2, P638)

لِتَلْهُوَنَّا بِالْجَوَافِرِ
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ
الْمَوْعِدُ وَسَلَّمَ كَرَمُهُ عَلَيْنَا وَسَلَّمَ
رَبِّهِ وَخَلْقِهِ وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ
وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ وَجَاهَهُ

سیدنے خیر الخلق

صلی اللہ علیہ وسالم
کریم اللہ علیہ وسالم

ہمارے سوار تمام مخلوق سے بہتر دو دو سلام مجید الارض

Sayyidunā KHAIR-UL-KHALQ
(Our Leader,
the Best of All Creation)

ذکرہ ابن دھیہ :
اسے ابن دھیہ نے ذکر
کیا ہے۔

اشیع المواہب اللدنیہ للرزقانی ص ۱۲۹

Ibn Dihya رضی اللہ عنہ has quoted this name.

-(Sharh Al-Mawâhib al-Ladunya by Al-Zarqâni V3 P129

حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسالم
نے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا
تو اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا چہ
مجھے ان میں سے بہترین قسم فرمایا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسالم ان اللہ قسم
الخلق قسمین فعلنی من
خیرهم قسم۔

اشیع الشفاف للملاء على العارض ص ۱۹۹/۱۹۸

Hadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created mankind, He divided them into two groups and created me among the better of the two."

-(Sharh Al-Shifā by Mullah 'Ali Al-Qāri Al-Makki V2, P198-99)

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ تو ان میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد کو پسند فرمایا پھر آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے عرب یوں کو پسند فرمایا۔ پھر عرب یوں میں مضر (قبیل) کو پسند فرمایا۔ اور مضر میں سے قریش کو پسند فرمایا اور قریش میں سے بنی هاشم کو پسند فرمایا۔ اور بنی هاشم میں سے مجھ کو پسند فرمایا۔ پس میں بہترین ہوں بہترین سے بہترین امت کی طرف جس نے عربوں سے محبت کی اُن نے میری ہی محبت کچھ بہبُن سے محبت کی اور اُن سے بغرض رکھا سو مگبی سے بغرض کے باعث اُن سے بغرض رکھا۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم خلوت اللہ الخلق فاختار من الخلق بنى ادم علیہ السلام واختار من بنى ادم العرب واختار من العرب من مضر قريشاً واختار من قريش بنى هاشم واختار من هاشم بنى هاشم، فانا خيار من خيار الى خيار، فمن احب العرب فبحتى أحهم ومن ابغض العرب فبغضى بغضهم" دعاه الطباقي والبيهقي وابونعيم سبل المدى ج 1 ص ٢٩

Hadrat 'Abdullâh bin 'Umar رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ has reported the Almighty Allâh's Apostle ﷺ as saying: "When Allâh the Almighty created the Universe, He favoured the progeny of Adam over all creation; and of all mankind He preferred the Arabs; and of all the Arabs He favoured the *Muḍar Tribe*; and of the *Muḍar Tribe* He favoured the *Quraish*; and of all the *Quraish* He chose *Banu Hâshim*; and of *Banu Hâshim* He chose me. So I am the select of the select and so on. So, whosoever loves the Arabs should do so because of me, and whoever hates them should hate them for my sake."

-(*Subul Al-Hudâ VI, P269*)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور افس
نے فرمائی ہے فرمایا جب اللہ تعالیٰ
نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو حضرت جبریل
کو بھیجا انہوں نے لوگوں
کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا۔ ایک حصہ
عرب ایک حصہ عجم۔ اللہ کی پسند
عربیوں میں تھی۔ پھر عربیوں کو دو
حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک قسم میں
اور ایک قسم مُضراً اور قریش۔ اور
اللہ تعالیٰ کی پسند قریش میں تھی۔ یہ
مجھے ہتر میں سے زکالا جس سے
میں ہوں (یعنی قریش سے)۔

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ ﷺ
ان الله حين خلق الخلق
بنت حبیریل فقسم الناس
قمين ، فقسم العرب قسمان
و قسم البعض قسمان ، وكانت خيرة
الله في العرب ، ثم قسم العرب
قمين ، فقسم اليمن قسمان
و قسم مصر قسمان و
قريشاً قسمان ، وكانت
خيرة الله في قريش.
ثم أخرجني من خير من أنا منه
رواية الطبراني و حذفنا لغافط ابو الفضل
العراق اسناده . سبل المدى ج ۱ ص ۲۶۹

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty

Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created the Universe, He sent Hadrat Jibra'il (Gabriel) ﷺ, who divided mankind into two groups, the Arab and 'Ajam (Non-Arab). The Almighty Allāh's favourite were the Arabs. Then Allāh the Almighty divided the Arabs into two groups; *Mudar* and the *Quraish* as one group and the *Yamanites* as the other group. And Allāh the Almighty favoured the *Quraish*. Then Allāh the Almighty raised me from among the best of mankind, that is the *Quraish*."

-(*Al-Tabarāni* and *Subul Al-Hudā* V1, P269-70)

حضرت شعبی ﷺ سے
روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت
ابراہیم ﷺ کے صحیفہ میں
لکھا ہوا تھا کہ تیری نسل سے
خاندان پر خاندان آتے جائیگے یا نہ
کہ بنی اتمی ﷺ میں مبعث ہوں
گے جو سلسلہ نبوت کو ختم کریں گے

عن الشعیب ﷺ قال
فِي مُجْلَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلِيِّاً
إِنَّهُ كَانَ مِنْ وَلَدِكَ شَعوبٌ
وَشَعوبٌ حَتَّى يَأْتِي النَّبِيُّ
الْأَمَّ الَّذِي يَكُونُ
خَاتَمَ الْأَنبِيَاَ۔
اطبقات الکبریٰ لابن سعد ص ۱۶۳

Hadrat Sha'bi ﷺ has reported that it is stated in the Abrahamic scripture in which he ﷺ is foretold: "There will spring from your progeny nation after nation until the Unlettered Prophet ﷺ is born. He will be the Seal of Prophets (peace be upon them)."

-(*Tabaqāt Al-Kubrā* by Ibn Sa'd V1, P163)

حضرت واٹلہ بن اسقع
نے کہا کہ میں نے
حضور اقدس ﷺ سے اُنا
اپ فرمائی ہے تھے کہ اللہ تعالیٰ

عن واٹلہ بن الا سقع
يقول سمعت رسول
الله ﷺ يقول اهـ اللہ
عزوجل اصطفی کنانہ من

عَزَّوَجَلَ نے حضرت اسماعیل
عَلَيْهِ السَّلَامُ کی اولادیں سے کیناں
کو چُنا اور قریش کو کیناں میں سے
چُنا اور قریش میں سے بنی هاشم کو
انتخاب فرمایا اور پھر بنی هاشم میں
سے میرا انتخاب فرمایا ہے۔

ولد اسماعیل عَلَيْهِ السَّلَامُ صَطَّفَ
قریشاً مِنْ كِنَانَةٍ وَاصْطَفَهُ
منْ قُرَيْشٍ بْنَ هَاشَمَ
وَاصْطَفَهُ مِنْ بَنِي
هاشَمَ۔
(الصَّمْعَى مُسْلِمٌ ج ۲ ص ۴۵۵)

Hadrat Wāthila bin al-Asqa' تَعَوِّذُ بِسَيِّئَاتِهِ has reported having heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ saying: "Verily, Allāh the Almighty granted eminence to Kinana, from among the descendants of Ismā'īl عَلَيْهِ السَّلَامُ, to Quraish from among the Kinana, and from among the Quraish He granted eminence to Banu Hāshim, and chose me from the Banu Hāshim."

-(Sahih Muslim V2, P245)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَنْهَا تَعَلَّمَ لَأَفْتَأَهُ أَبَدًا لَمْ يُخْرُجْ
الْمَهْصُولُ وَمَلَكُوتُهُ أَبَدٌ وَمَوْلَانَاهُ أَبَدٌ وَمَنْهَا تَعَلَّمَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ ثُمَّ لَمْ يُخْرُجْ
زَمَدْ وَمَكْثَرٌ وَمَغْفِرَةٌ وَمَغْفِرَةٌ وَمَنْهَا تَعَلَّمَ لَأَنَّهَا الْأَكْثَرُ لِلْعِلْمِ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ ثُمَّ لَمْ يُخْرُجْ

سَيِّدُ الْجَلَقَاتِ اللَّهُ عَزَّ ذِيَّلَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہمارے سارے مخلوق میں سے افضل دو دلائل میں سے ایک

Sayyiduna
KHAIR-U-KHALQ ILLĀH
 (Our Leader, the Best of
 the Almighty Allāh's Creation)

اس اسم گرامی کو امام ابن دھیہ
 نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ مضمون
 حدیثوں اور مشہور آثار میں پایا جاتا ہے،

ذکرہ ابن دھیہ علیہ السلام
 و ذلك من الأحاديث والآثار
 المشهورة -

اشرح المواهب للدرية للزماني فاتح ص ۱۲۹

This name has been mentioned by Imām Ibn Dihya
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ و appears in many famous traditions and
 records.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunyah by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے

عن ابی هریرۃ
 رضی اللہ عنہ اور رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

حضرت آدم عَبْدُ اللّٰهِ كَ اولاد
کے بہترین زمانہ میں معموت فرمایا
گیا ہے۔ اُس زمانے کے بعد زمان
آیا حتیٰ کہ میں اس زمانے میں پیدا ہوا

بعثت من خير قترون
بني ادم قرنا ففترنا
حتى كنـت من القرن
الذـى كـتـت منه .

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۳۷)

Hadrat Abū Huraira رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ reported the Almighty Allāh's Messenger ﷺ as saying: "I have been sent as a Messenger from among the best of all the generations of Hadrat Adam's (عَبْدُ اللّٰهِ) offspring since their creation."

-(Sahīh Al-Bukhārī V1, P503)



شَهِيدُ الْبَرِّ الْمُكْفِرِ • سَالِكُ الْأَقْدَمِ الْأَنْتَارِ
الْمُعْصِلُ بِسَلْطَنَةِ عَلَيْهِ تَوْهِيدُهُ مُسْتَبْلَدُ التَّعْبُدِ إِلَيْهِ
وَمُؤْمِنُ بِهِ مُسْتَبْلَدُ الْمُؤْمِنَةِ مُسْتَبْلَدُ الْمُؤْمِنَةِ
وَمُؤْمِنُ بِهِ مُسْتَبْلَدُ الْمُؤْمِنَةِ مُسْتَبْلَدُ الْمُؤْمِنَةِ

سَيِّدُ الْخَلْقِ خَلِيلُ الْمُرْسَلِينَ

خمارے سردار دادی کے بہترین پوتے دو دو سلام مجید الارض

Sayyidunā KHAIR-UL-KHINDIF
(Our Leader the Best Grandson (of the
Grandmother) (صلی اللہ علیہ وسّلی اللہ علیہ الرّحیمة)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا
مرشیہ یوں پڑھا۔
اے چشم ابر او را کتا مت۔
اور سردار پر رونا حتیٰ ہے خیر
خندف پر جو مصیبت کے وقت
اب شام کو لحد میں چھپائے جا
رہے ہیں۔ آپ راحمد پر اللہ تعالیٰ
کے ذریعہ ہوں جو (اللہ) بنو کل ولی
اور مکوں کا رب۔ اب زندگی
کا کیا مرا ہو جب یا رہی نہ ہو اور

قال ابو بکر الصدیق
صلی اللہ علیہ وسلم : یعنی رسول اللہ
یاعین فابکن ولا تأسفی
وحق البکاء علی السید
علی حنیر خندف عند البلاء
امسی یعنیب فی الملحد
فصل الملینک و ل العباد
وریت البلاء علی احمد
فکف الحیاة لفقد الحبیب
وزین المعاشر فی المشهد

مجموعوں کی زینت ہی نہ رہی ہو
کا شہر سب جاتے اور تم سب
ہدایت والے ملکہ کیا تھا جل جاتے

فَلَيْلَتِ الْمَمَاتِ لَنَا كُلُّنَا
وَكُلُّنَا جَمِيعًا مَعَ الْمُهْتَدِينَ
الطَّقَاتُ الْكَبِيرُ لَأَنْ سَعْيَ صَلَوةٍ

Hadrat Abū Bakr رضی اللہ عنہ recited the following elegy in praise of the Almighty Allāh's Apostle : صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ

"O eye! Weep and do not tire,
It is apt to weep for the leader.
The best (grandson) of Khindif is he
But for us tis a time of calamity
That he will be laid in his grave this evening.
O Allāh the Almighty, bless Prophet Muhammad
صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ,
O Lord of the Worlds! send blessings upon Ahmad
صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ.
How will life be without the beloved?
When the adornment of assemblies is no more.
If only death could strike us all on the spot,
That we may join the Guide صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ!"
(Tabaqāt Al-Kubrā by Ibu Sa'ad V2, P319)

الیاس بن مضر (جگہ ضور افسوس)
صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ کے جد (اعلیٰ میں) کے
تین فرزند تھے۔ مدرکہ۔ طابخانہ۔
قمعہ اور ان کی والدہ خنف بنت
حلوان بن عمران بن الحاف بن

فولد الیاس بن مضر
ثلاثہ نفر مدرکہ و طابخانہ
و قمعہ و امہم خنوف
بنت حلوان بن عمران
بن الحاف بن قضاۃ
واسمها لیل و اسم
مدرکہ عامر و اسم
طابخانہ عمرو و اسم
قمعہ عمیر و امہم حالات

نے بیان کیا ہے کہ ایاس بن پڑھ کے اونٹ جنگل میں چرہ ہے تھے اچانک ایک غرگوش بخلابس سے وہ اونٹ بدک گئے اور ادھر ادھر بھاگ گئے۔ ایاس نے اپنے بیٹوں کو آواز دی۔ اس پر عیین نے اپنے نیت سے جانکا پھر لیٹ گیا اسی واسطے اس کا نام مقعہ پڑھا گیا۔ عامر اور عمر و اونٹوں کے کھون پر چل پڑے اور ان کی ماں میلی بھی ان کے پیچھے ہوئی اور وہ ان کے پیچھے جاگتی تھی۔ تو پیچھے سے اس کے خاؤند ایاس نے آواز دی کہ تو کہاں بھاگ رہی ہے۔ اس یہے اس کا نام خندف پڑھ گیا اور عامر اور عمر و ایک ہرنی کے پاس سے گزرے تو عمر نے اس کو تیر مارا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عمر نے اسی غرگوش کو تیر مارا جس نے اونٹوں کو بھکایا تھا۔ عامر نے عمر کو کہا کہ تو تو اپنے

اسماً و هم الى الذى ذكرناه
او لا عنهم فيما ذكرها ان
ارنب انفرت ابل
الیاس بن مضر فصال
بنيه هؤلاء ان
يطلبوا الا بل والارنب
فاما عمير فاطلع من
المظلة شمع قع فسمى
قعة وخرج عامر
و عمرو في أثار الا بل
و خرجت امهما ليلي
تسعى خلفهم فقال
لها زوجهما الياس
اين تخدندين اي
تسعين فسميت خندف
ومتر عامر و عمرو
بظبي فرماده عمرو
فقتله ويقتل بل
رمي الارب الت
نفرت الا بل فقال
له عامر اطلع صيدك
وانا اكفيك الا بل

شکار کو بھوں اور میں اونٹوں
کو تلاش کرتا ہوں۔ عمرو نے
اس شکار کو پکایا اس لیے اس
کا نام طابخہ پڑ گیا۔ اور عامر اونٹوں
کو گھیر کر لایا اس لیے اس کا
نام مدرکہ پڑ گیا اور یقینوں حبابی
اپنی ماں کی طرف سے مشہور
ہوئے۔ جوان کے بھائے کے
سامنے شامل تھی۔

فطیع عمر و فسمی
طابخة وادرک الا بل
عامر فسمی مدرکة
واشتهر بنو خندف
هولاء بامهم خندف
للذى سار من فعلها
في الناس۔

(تاریخ المخیس ج ۱ ص ۱۵)

Hadrat Ilyās bin Muḍar رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ who is one of the elders of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, had three sons: Mudrika, Ṭābikha and Qum'a, and their mother was Khindif, daughter of Halwan, son of 'Imrān, son of Ilhaf, son of Qudā'a, and her real name was Laila.

"The names *Mudrika*, *Ṭābikha* and *Qum'a* were 'Āmir, 'Amr and 'Umair respectively. Their names were so changed because the camels of Ilyās bin Muḍar were grazing in the desert when suddenly a hare appeared and the camels became scared and ran. Ilyās called for his sons. At this 'Umair looked out from under the shade of his tent and then laid back again. That is why he was called *Qum'a*. 'Āmir and 'Umair set out in search of the camels, followed by their mother Laila. As she ran after them, her husband Ilyās called out: "Where are you running to?" And that is why she was called Khindif (being an Arabic word for running). As 'Āmir and 'Amr passed by a deer, 'Amr shot an arrow and killed her. It is also said he aimed his arrow at the hare, which had made the camels run away. 'Āmir asked 'Amr to roast his kill while he went to search for the camels. 'Amr roasted the animal and that

is why he was called Tābikha. As ‘Āmir brought the camels back home, he was called Mudrika. All three brothers became famous because of their mother as she ran after them."

-(*Tārikh Al-Khamīs* V1, P150)



شَرِيكُ الْجَنَّاتِ الْمُخْرِجُ
سَائِقُ الْأَوَّلَيْنَ لِأَعْلَمِ الْآنَلَّهِ
الْمُعَصَّلُ وَسَلَوَارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأَعْلَى وَعَلَى الْأَوَّلِيَّا وَالْآخِرِيَّا
وَمَعْذِلَتُ وَفِي تَلْكَيْتِ وَمَنَادِيَ الْمُسْتَفْلِيَّا إِنَّمَا يَلْكُمُ الْأَكْفَارُ الْمُكْفِرُونَ وَأَنَّمَا يَلْكُمُ الْأَكْفَارُ
وَمَنَادِيَ الْمُسْتَفْلِيَّا إِنَّمَا يَلْكُمُ الْأَكْفَارُ الْمُكْفِرُونَ وَأَنَّمَا يَلْكُمُ الْأَكْفَارُ

سَيِّدُ الْشَّرِيكِينَ

ہمارے سردار بہترین بھلا چاہئے والے دو دو مسلم بھیجے الارض پر

Sayyidunā KHAIR-U-RASHĪD
(Our Leader,
the Best of the Rightly-Guided)

حضرت صفیر بنت عبد المطلب
تو ہمہ نے فرمایا۔
میری آنکھ خوب رو اور آنسو بھا
اور بتریں وفات پانے والے
مفقود پر ندب را وصف (پڑھ)-
اور مُصطفیٰ پر شدید غم کے ساتھ آنسو
بھا۔ دل سے آہ نکال کر رو۔
قریب تھا کہ میری زندگی ختم ہو جائے
جب آپ کو اُس تقدیر نے آیا جو
ایک بزرگیہ نو شے میں بھی جا چکی تھی۔
آپ صلوات اللہ علیہ وسَّلَّمَ مخلوقِ خدا کے

قالت صفیہ بنت عبد المطلب
عین جودی بد معہ و سہو
واندِ حنید هالک مفقود
واندِ المصطفیٰ بحزن شدید
خالط القلب فهو كالمعو
کدت اقضى الحياة لما ااته
قدر خط في كتاب مجید
فلقد كان بالعباد رؤوفا
ولهم رحمة و خير رشيد
(طبقات العبدی لابن سعد ج ۲۳)

ساتھ شفقت برتنے والے تھے
اور ان کے لیے سراپا رحمت
اور بہترین بھلا چاہنے والے تھے

Hadrat Ṣafiya bint ‘Abdul Muṭtalib رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا recited (in praise of the Holy Prophet ﷺ) the following elegy:

"O my eyes! weep and shed ample tears!
And call out praise for the best of the deceased!
Praise Muṣṭafā مَوْلَانَا with deep grief for his loss!
Bewail from the depths of your heart.
I was almost expiring when he came across
The words about his decree in Glorious writing!
Indeed he was the kindest to all people.
He was a blessing for them and the best in guidance.

(*Tabaqāt Al-Kubrā* by Ibn Sa'd V2, P330)



لَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْكَبِيرُ مَا قَاتَلَهُ لَأَفْلَقَ الْآيَةُ
الْمُعْصَلُ بِسَلْطَنَتِهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَسَلَّمَ تَحْمِلُ السُّلْطَانُ الْأَعْظَمُ وَغَلِيلُ الْأَنْجَوْنِ
وَيَدِهِ وَمَلِكُهُ وَرَبِّهِ وَرَبِّ الْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ الْمُلْكِيْنَ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنَ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنَ وَرَبِّ الْمُلْكَيْنَ

سیدنَا خیر طفان

خمارے سرار مہترین طفان دو دلما بھیجے الائچی

Sayyidunā KHAIR-U-TIFL
(Our Leader, the Best Child)

حضرت زہیر ابوضرد (رض) جو
قبیلہ طیمہ میں سے تھیں۔ فرماتے ہیں:
جب جہاںوں میں انسانوں کا
 مقابلہ ہوتا ہے تو آپ بہترین طفان
اور منتخب مولود رہنچے ہیں۔
اے ہر آدمیش میں سب سے بُعد کو
بُزبار ہتی: اگر آپ کی دیس نعمتوں نے
ان (اسیران بنو سعد) کی دشکیری نہ کی تو
یہ کس سے امید لگائیں؟۔ ان عورتوں
پر احسان فرمائے جن کا آپ نے دُودھ پیا
ہے۔ آپ کامنہ ان کے جاری دُودھ
سے بھر جاتا تھا، جب آپ بچتے

قال زہیر ابوضرد
من قبیلۃ حلیمة: ه
یاخیر طفان و مولود منتخب
فِ الْعَالَمِينَ اذَا مَاحَصَلَ الشَّرِ
ان لم تدارکم نعماء تنشرها
يا ارجح الناس حملها حين منتخب
امنن على نسوة قد كدت ترضعها
اذ فوك تملاه من محضها الدرر
اذ كدت طفلاً صغيراً كدت ترضعها
واذ يزينك ماتأتى وما تذر
الوض الأفتوج ۲۷ ص ۱۱۱

اور ان کا دودھ پیا کرتے تھے اور
آپ تو اپنے بیوی میں اخون سلیمان تھے

Hadrat Zuhair Abū Surad رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ from the tribe of Sayyida Ḥalīma رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا recited the following ode (in praise of the Holy Prophet ﷺ):

"O the best of infants to be born and selected
In the worlds, when the merits of humans are considered,
Nay, your favours on them with all your protection
O the most forbearing of people when tested!
Bestow blessings upon the women who suckled you,
Who filled your mouth with their copious flow
When you were but a tiny babe in their care
Befitting were your actions and what you ruled-out!"

-(Al-Rawd Al-Unf V4, P166)

حضرت عمر بن سعید رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
سے روایت ہے کہ ابو طالب
کے لیے تکیہ لگایا جاتا تھا اس پر
بیٹھ جاتے حضور اقدس ﷺ
رابو طالب کی پاس آئے جب کہ
آپ نپتھے تھے اور اُکر کیکے پر بیٹھ
گئے۔ ابو طالب بولے مجھے ربیع
کے اللہ کی قسم میرا بھیجا واقعی ان
نعمتوں کے لائق ہے۔

عن عمرو بن سعيد
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ ابُو
طَالِبَ تَلَقَّى لَهُ وَسَادَةٌ
يَقْعُدُ عَلَيْهَا، فَجَاءَ النَّبِيُّ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ عَنْ لَامٍ
فَقَعَدَ عَلَيْهَا فَقَالَ ابُو طَالِبَ
وَاللهِ رَبِّيْعَةُ اَنَّ ابْنَ اَخِي
لَيْحَنَ بَغِيْمَ -
(الطبقات الکبریٰ لابن سعدج ص: ۱۲)

Hadrat 'Amr bin Sa'īd رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported that a cushion used to be laid for Abū Tālib to sit on. Once, when he was a child, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ came to Abū Tālib and sat on the cushion. At this Abū Tālib said: "By Rabi'a's God! my nephew indeed is worthy of all blessings."

-(*Tabaqat Al-Kubrā* by Ibn Sa'd V1, P120)

حضرت عبد اللہ بن عباس
 رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ
 عبد المطلب کی اولاد جب صبح
 بیدار ہوتی تو ان کی آنکھوں پر
 میل ہوتی اور ان کے چہرے
 پر گندہ ہوتے اور حضور اقدس
 صلی اللہ علیہ وسّلہ جب بیدار ہوتے تو
 آپ کا چہرہ مبارک صاف تھا
 اور بال مبارک تیل لگھتے ہوتے۔

عن ابن عباس
 رَوَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ أَنَّهَا قَالَ كَاتِبُ
 بْنِ عَبْدِ الْمُطَلَّبِ يَصْبِحُونَ
 عَمَصَارَ مَصَارَ وَيَصْبِحُونَ
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيلًا
 دَهِينًا -

امتحب کنز العمال على هامش
مسند الامام احمد بن حنبل ص ۱۲۸

Hadrat Ibn 'Abbās رَوَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ has reported that when the sons of 'Abdul Muṭṭalib woke up they would have rheum in their eyes. But, when Prophet Muhammad ﷺ used to wake up, his eyes would always be shiny and his face smooth and clear as if anointed.

-(*Muntakhab Kanz Al-'Ummāl* on the Margin of *Musnad Imām Ahmad bin Hanbal* V4, P238)



لَتَرَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِالْأَكْثَرِ
كَافِقًا لِلْأَفْوَاتِ لِلَّهِ الْأَكْبَرُ
الْمُهَمَّلُ مَسْلُوكٌ عَلَى سَارِقِ الْمُنْهَمَّلِ
وَمَدْخُولٌ رَوْفٌ شَكٌ عَلَى الْمُنْهَمَّلِ

سید^۷ بِحَمِيرٍ^۸ الْعَالَمِ^۹ لِلْمُرْسَلِينَ^{۱۰}

حَارَّةُ سَرَارٍ دُوْدُوْ مُجِيِّي الْأَرْضِ
سبَّ جَانَ سَفْلَ

Sayyidunā
KHAIR-UL-ĀLAMINA TURRAN

مَلِكُ الْمُعْتَدِلِينَ

(Our Leader, Absolutely the Best) مَلِكُ الْمُعْتَدِلِينَ

اس اسم گرامی کو امام ابن دھیہ
رسول ﷺ نے ذکر کیا ہے اور میمون
مشہور حدیثوں اور آثار میں آیا ہے۔

ذکرہ ابن دھیہ رحمۃ اللہ علیہ
وذلك من الاحادیث
والآثار المشهورة۔

(شرح المواهب اللدنیہ ج ۳ - ص ۱۲۹)

This name has been quoted by Ibn Dihya رحمۃ اللہ علیہ، and appears in a number of famous traditions and records.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunyah by Al-Zarqānī V3, P129)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ وہ اپنے باپ محمد
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ حضور اقدس میریضی اللہ عنہ نے فرمایا

عن جعفر بن محمد
رحمۃ اللہ عنہ عن ابیه معضلا
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسّلی اللہ علیہ سلام وعلیہ الرحمۃ الرّحیمة
أتانی جبریل

رَبِّيَ تَقْبَلْ هَذَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ
امین امین امین یارب الملائک ط

میرے پاس حضرت جہریل عَلَيْهِ السَّلَامُ آئے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے محمد ﷺ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا اور میں زمین کے مشرق و مغرب اس کے میدان اور پہاڑوں میں پھرا۔ تو میں نے عضُر (قبیلہ) سے بہتر قبیلہ نہ پایا۔ پھر مجھ کو حکم دیا تو میں عضُر قبیلہ میں پھرا تو میں نے کنائز سے بہتر خاندان نہیں پایا۔ پھر مجھے حکم دیا میں کنائز میں گیا۔ میں نے قریش قبیلہ سے بہتر قبیلہ نہ پایا پھر مجھے حکم دیا۔ میں قریش میں پھرا۔ تو میں نے بنی هاشم سے بہتر کسی کو نہیں پایا پھر مجھے حکم دیا۔ کہ میں نفیں میں سے نفیں ترین شخصیت کو پسند کروں تو میں نے آپ ﷺ سے افضل کسی شخصیت کو نہیں پایا۔

فَقَالَ يَا مُحَمَّدٌ عَلَيْكَ الْبَلَاءُ
إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي
فَطَفَتْ شَرْفَ الْأَرْضِ
وَغَرَبَاهَا وَسَهَلَاهَا وَجَبَلَاهَا
فَلَمْ أَحْبَدْ حَيَا خَيْرًا مِنْ
مَصْرُ ثُمَّ أَمْرَنِي فَطَفَتْ
فِي مَضْرِ فَلَمْ أَحْبَدْ حَيَا
خَيْرًا مِنْ كَنَانَةَ ثُمَّ
أَمْرَنِي فَطَفَتْ فِي كَنَانَةَ
فَلَمْ أَحْبَدْ حَيَا خَيْرًا مِنْ
قَرِيشَ ثُمَّ أَمْرَنِي فَطَفَتْ
فِي قَرِيشَ فَلَمْ أَحْبَدْ حَيَا
خَيْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمَ
ثُمَّ أَمْرَنِي أَنْ اُخْتَارَ
فِي الْقَسْمَيْمَ فَلَمْ أَحْبَدْ
نَفَاحَيْرًا مِنْ نَفْسِكَ.
(رواية الحكيم العزيزى)
اسْبَلْ الْمَذْكُورِ ج ١ ص ٢٦٣

Hadrat Ja'far bin Muhammad has reported on the authority of his father Muhammad that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: "Hadrat Gabriel (The Archangel Gabriel) came to me and said: 'O Muhammad ! Allāh the Almighty has sent me down. I have looked in the East and the

West, over mountains and planes, but have not found a tribe better than *Mudar*, and when I looked further, I found no tribe better than *Kināna*, (an off shoot of *Mudar*). Then I was told to look around the *Kināna* Tribe and could not find any clan better than the *Quraishites*. When I examined the *Quraishites*, I found no family better than *Banu Hāshim*. Then I was told to find the best person among them, and I found no-one better than you (O the Prophet of Allāh the Almighty ”).
”*عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ*“

-(Al-Hakīm Al-Tirmidhi & Subul Al-Hudā V1, P276)

حضرت ابن عباس

”عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ“ سے روایت ہے
کہ حضور اقدس ﷺ نے
فرمایا کہ ہمیشہ مجھے اللہ تعالیٰ اچھی
پشتون سے پاک رحموں میں منتقل
کرتا رہا ہے۔ پاکیزہ، بہاریت یافتہ
ان میں سے جو بھی دو نسلیں چلیں
میں ان میں سے بہترین میں تھا۔

عن ابن عباس *عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ*
قال قال رسول الله
”عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ“ لم ينزل الله ينقلني
من الأصلاب الحسنة إلى
الارحام الظاهرة صفة
مهدي لا يتشعب شعبان
الاسكت في خيرها العرش
امتنع كنزا العمال على هامش
مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۲۶

Hadrat Ibn ‘Abbās *عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ* has reported the Almighty Allāh's Apostle *عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ* as saying: "Allāh the Almighty has always transferred me (in essence) from chaste loins to pure wombs (i.e. of my ancestors), from generation to generation. I am, therefore, pure and blessed. Whenever a tribe (of mine) has divided into two, I have always remained in the best line (of descent)."

-(Muntakhab Kanz al-Ummāl, on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V4, P234)

وَاللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سید
الاھلیت

پانچھرالوں کیلئے بہتر دو دو سالا مجید اللہ اپنے
خمارے سفراء

Sayyidunā KHAIRUN-LI-AHLIHI ﷺ
(Our Leader,
the Best to his Family ﷺ)

حضرت ابن عباس رضي الله عنهما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بہتر وہ
ہے جو پتنے گھروں والوں کی میات کو بہتر ہے
اور میں اپنے گھروں والوں کے لیے
تم سے بہتر ہوں۔

عن ابن عباس (رضي الله عنهما)
عن النبي ﷺ
قال حنيركم حنيركم
لأهلهم وأنا حنيركم
لاملي -

سنن ابن ماجة ص ١٢٢

Hadrat Ibn ‘Abbās has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "The best of you is the one who is best to his family, and I am the best of you to my family."

-*(Sunan Ibn Māja P142)*

حضرت ایاس بن عبد اللہ بن

عن ایاس بن عدالله

رَبِّنَا أَنْتَ مَنْ تَأْتِنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينُ أَمِينٍ أَمِينٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ابو ذباب رض سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلوات اللہ علیہ و سلیمان
نے فرمایا کہ اللہ کی بنیوں کو مت
مارو۔ حضرت عمر رض حضور اقدس
صلوات اللہ علیہ و سلیمان کی خدمت اقدس ہیں
حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ عورتیں
مردوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ آپ نے
انہیں مارنے کی رخصت دے دی۔
پھر بے شمار عورتیں حضور اقدس
صلوات اللہ علیہ و سلیمان کے ہاتھ پر
اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی
تھیں تو اس پر بنی کرم رض
نے فرمایا محمد مصطفیٰ صلوات اللہ علیہ و سلیمان
کے گھروں میں عورتوں نے آکر
اپنے خاوندوں کی شکایت کی ہے
رکودہ ان کو مارنے ہیں یہ عورتوں
کو مارنے والے تم میں اچھے آدمی
نہیں ہیں۔

ابن ابی ذباب رض قال
قال رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ و سلیمان لا تضربوا
اماء اللہ خباء عمر
رض الى رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ و سلیمان فقال ذئرن
النساء على ازواجهن
فرخص في ضربهن
فاصطاف بال رسول اللہ
صلوات اللہ علیہ و سلیمان نساء كثير
يشكون ازواجهن فقال
النبي صلوات اللہ علیہ و سلیمان لفت
طاف بال محمد صلوات اللہ علیہ و سلیمان
نساء كثيد يشكون
ازواجهن ليس أولئك
بحياركم۔

(سنابی داود ج ۱ ص ۲۹۲)

Hadrat Iyās bin ‘Abdullāh bin Abū Dhubbāb رض has reported the Almighty Allāh's Apostle صلوات اللہ علیہ و سلیمان as saying: "Do not beat your women, who are the servants of Allāh the Almighty."

Hadrat ‘Umar رض came to the Almighty Allāh's Apostle صلوات اللہ علیہ و سلیمان and said: "O the Almighty Allāh's

Prophet ﷺ! The women folk have become aggressive towards their husbands."

So, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ permitted beating them (within the bounds of the *Holy Qur'ānic injunctions*).

At this many women came to the household of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, complaining about their husbands' high-handedness.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ proclaimed: "A number of women have come to the Almighty Allāh's Apostle's home and complained about their husband's cruelty to them. Indeed, such men are not the best of men amongst you."

-(*Sunan Abū Dā'ud* V1, P292)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوٰۃ اللہ علیہ و سلیٰ اللہ علیہ و سلیٰ علیہ روزانہ عصر کی نماز کے
بعد غافغ ہو کر اپنی بیویوں کے
گھروں میں تشریف لے جاتے۔

عن عائشہ رضی اللہ عنہا
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلیٰ علیہ
اذا انصرف من العصر
دخل على نساء (الحادیث)
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۸۵)

Hadrat 'Āisha رضی اللہ عنہا narrated: "Whenever the Almighty Allāh's Messenger ﷺ finished his 'Asr prayer, he would enter upon his wives (and stay with one of them)."

-(*Sahīh Al-Bukhārī* V2, P785)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلوٰۃ اللہ علیہ و سلیٰ اللہ علیہ و سلیٰ نے فرمایا تم سے بہتر وہ
ہے جو اپنے گھروں کے ساتھ بہتر
ہے اور میں اپنے گھروں کے
لیے تم سے بہتر ہوں۔

عن عائشہ رضی اللہ عنہا
قالت قالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلیٰ علیہ خیر کم خیر کم
لامله و انا حنیر کم
لاملی - (رواہ ابن حبان)
التفییج والتهییج ج ۲ ص ۴۹

Hadrat ‘Āisha رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا has stated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "The best among you are those who are good to their families, and I am the best of you to my family."

-*(Ibn Hibān, Al-Targhib Wal-Tarhib V3, P49)*



لِسْمٌ لِشَفَاعَةِ الْحَسْرِ • سَلَامٌ عَلَى أَنْفُسِ الْأَنْفُسِ لِلَّهِ
الْمُوَصَّلُ وَسَلَامٌ عَلَى سَبَدَتْنَا وَسَلَامٌ عَلَى أَعْيُنِ الْأَعْيُونِ وَسَلَامٌ عَلَى أَلْلَهِ
وَرَبِّهِ وَسَلَامٌ عَلَى مَنْ تَقْرَبَ إِلَيْنَا مَنْ دَعَنَا كَمَا دَعَنَا نَحْنُ وَسَلَامٌ عَلَى أَنْفُسِ أَنْفُسِنَا
وَسَلَامٌ عَلَى أَعْيُنِ أَعْيُونِنَا وَسَلَامٌ عَلَى أَلْهَمَاتِ الْأَلْهَمِنَا وَسَلَامٌ عَلَى أَلْهَمِنَا

سید خیر الہدا

صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم

بہترین سخنی دو دو ملائیجِ الارض

ہمارے درار

Sayyidunā KHAIR-UL-LUHĀ
(Our Leader the Most Generous)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ
یوں پڑھتے ہیں۔
میرا مرثیا اس بہترن شخصیت
پر ہے جس کو کسی اٹھنی نے اپنے
اوپر سوار کیا اور جو پرہیز کاری میں
تمام جہان سے زیادہ پرہیز گاہ رہے
ایسے بزرگ سردار پراؤ مخلوق میں
سے بہترن اور سخیوں میں بہترین
جن کا خاندان ہاشمی خاندان ہے
جو اونچا ہے اور جن پر امید کی
جا سکتی ہے۔

قال کعب بن مالک
رضی اللہ عنہ سیرتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم :

عَلَى حَيْرٍ مِنْ حَمَلَتْ نَاقَةٌ
وَانْقَالْ بَرِيَّةٌ عِنْ الدُّنْيَا
عَلَى سَيِّدٍ مَاجِدٍ حَفَّلَ
وَحَيْرَ الْأَنَامَ وَحَيْرَ الرَّهَمَا
لَهُ حَسْبٌ فَوْقَ كُلِّ الْأَنَامَ
مِنْ هَاشِمٍ ذَلِكَ الْمُرْتَجَى

الطبقات الکبیریٰ لابن سعد
ج ۲ ص ۳۲۵ / ۳۲۶

Hadrat Ka'ab bin Mālik رضي الله عنه used to recite the following elegy in praise of the Holy Prophet ﷺ:
"My lament is for

The best one that a she-camel has ever carried,
The most Pious of all creatures, most God-fearing.
(I lament) him, the leader, the exalted and noble one,
The best of creation and the most generous of all!
The one of noble descent, superior to all others,
From the family of Hāshim, the dependable."

-(*Tabaqāt Al-Kubrā* by *Ibn Sa'd* V2, P324-325)



لَتِ الْمُؤْمِنِينَ الْكَفِيرُ
الْمُوَصَّلُ وَسَلَوةً رَبِّكَ عَلَى سَنَدِهِ وَسَلَوةً مُخْرِجَةً لِلْأَئِمَّةِ
وَيَدِهِ وَخَلْقِهِ وَجَاهَاتِهِ وَمَوَادِيَهِ اسْتَغْفِلَةً لِلَّهِ الْكَافِيَةُ وَعَزَّتْ بِهِمْ فِي مَقْلَمِهِ
جَوَّهُرٌ

سید خیر موعود

ہمارے مردار بہترین امین دو دو مسلم بھیج لالہ پری

Sayyidunā KHAIRU-MU'TAMAN
(Our Leader the Most Trustworthy)

حضرت حسان بن ثابت

رسول ﷺ نے فرمایا:
کے انصار! حضور اقدس
کے ہاں جاؤ اور جا کر
عرض کرو کہ اے ایمان والوں
کے بہترین امین جب کچھی انسانیت
کا شمار ہو۔

قال حسان

بن ثابت ﷺ :
وَأَنَ الرَّسُولُ فَقِيلَ يَا خَيْرُ الْمُؤْمِنِينَ
لِلْمُؤْمِنِينَ إِذَا مَا عَدَدَ الْبَشَرَ
الروض الانف السهلیج ج ۲ ص ۱۵۶

Hadrat Hassān bin Thābit said: "(O Ansār!

صلی اللہ علیہ وسالم وعلیہ الرحمۃ الرحمیة،

Go to the Apostle ﷺ

And say: 'O the most trustworthy

For the Believers,

Whenever humanity is counted!"

-(Al-Rawd Al-'Unf by Al-Suhaili V4, P156)

حضرور اقدس ﷺ نے

اما على رسول الله فنان

ہجرت کی رات اپنے خروج کا پتہ حضرت علیؓ کو بتادیا تھا۔ اور آپؐ نے حضرت علیؓ کو اپنا غلیظہ بنایا۔ تاکہ ان امانتوں کو جو کئے والے آپؐ کے پاس رکھتے تھے۔ ادا کر دیں اور کہ میں جس شخص کو اپنے مال کا خطہ پیدا ہوتا تھا تو وہ صرف حضور اقدس ﷺ کے پاس ہی رکھتا کیونکہ آپؐ کی سچائی اور امانت اُری سب کو معلوم تھی۔

رسول اللہ ﷺ فيما بلغنى أخباره بخروجه و أمره أن يخلف بعده بمكة حتى يؤدى عن رسول اللہ ﷺ الوداع التي كانت عنده للناس وكان رسول اللہ ﷺ ليس بمكة أحد عنده شيء يخشى عليه الوضعه عند لما يعلم من صدقه و امانته
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رواہ ابن حفیظ)
(الروض الاف السعیلیج ۲۲۳)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ told Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ of his intended departure to Medina Al-Munawwara and commanded him to be his deputy in Makkah, so that he could return all the trusts that the Makkans had deposited with him to their owners. Whenever any of the Makkans felt any danger they would leave their precious belongings with the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, as once they had learnt of his honesty and truthfulness.

-(Reported by Ibn Ishāq; Al-Rawd Al-'Unf by Al-Suhaili V2, P224)

حضرت ابو سعید خدرا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

عن ابی سعید الخدرا
رضی اللہ عنہ قال قال رسول

نَبِيُّنَا نَبِيُّكُمْ نَبِيُّكُمْ نَبِيُّكُمْ نَبِيُّكُمْ نَبِيُّكُمْ
کیوں نہیں سمجھتے ہو۔ حالانکہ میں
تو آسمان والے کا امین ہوں۔
میرے پاس صُرُع و شام آسمان
سے خبر آتی ہے۔

الله يَعْلَمُ الْأَتْقَنُونَ
وَإِنَّنِي مِنْ فِي السَّمَاوَاتِ
يَأْتِيَنِي حَدْبُرٌ مِّنَ السَّمَاوَاتِ
صَبَاحًا وَمَسَاءً۔

مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۷

Hadrat Abū Sa'īd Al-Khudri رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Why do you not put your trust in me, for I am the trustee of the one in Heavens (i.e. Allāh the Almighty). News comes to me from the Heavens day and night."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P4)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ **سَمِعَ اللَّهُ أَعْلَمُ الْأَعْلَمِ**
الْمُهَمَّدُ وَالْمُهَمَّدُ عَلَى سَمِعِهِ أَعْلَمُ **الْمُجْتَمِعِ الْأَعْلَمِيِّ عَلَى مُلْكِ الْأَعْلَمِ**
وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَعْلَمُ **وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَعْلَمُ** **وَمَنْ يَعْلَمُ بِهِ أَعْلَمُ**

سید خیر مه و لد

الله

٢٣

ہمارے سردار بہترین بچت دو دو ملائیجے الاتیت

ayidunā KHAIR-UL-MAWLŪD ﷺ
(Our Leader the Best Born ﷺ)

اممہ دختر وہب حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا بیان ہے
وہ بیان کرتی تھیں کہ جب حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پیٹ
میں تھے تو مجھے خواب میں آواز
آئی کہ تو نے جہاں کے سردارِ حمل
میں اٹھایا ہے جب آپ پیدا
ہوں تو یہ کہنا کہ میں تجھے ایک اللہ
کی پناہ میں دیتی ہوں ہر حد کرنے
والے کے حسد سے پھر آپ کا نام
محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھنا۔ اور جب وہ
حاملہ تھیں تو ان سے ایک روشنی

ان امنة ابنة وهب
ام رسول الله مَنْزَلَةُ عَلِيٍّ وَبَرِّئَةُ
كانت تحدث : انها اتيت
حين حملت برسول الله
صَوْنَاهُ عَنْدَ دُسْكَلَةٍ فَقَيْلَ لَهَا إِنَّكَ
قد حملت بسيده هذه
الأمة ، فإذا وقع إلى الأرض ،
فقولي : اعيذه بالواحد .
من شر كل حاسد ، ثم
سميه : مُحَمَّداً (مَوْلَانَةُ طَيْبَةِ)
ورأت حين حملت به أنه خرج
منها نور رأته بقصور

نکل جس سے اس بصری کھل
دیکھے جو شام کے علاقے میں تھے

بُصْرَىٰ مِنْ أَرْضِ الشَّامِ -

الروض الأنف للسهيلي ج ۱ ص ۱۸۰

Hadrat Āmina bint Wahab عَوْنَانَةُ وَهَبَّابَةُ, the mother of the Holy Prophet Muḥammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, has narrated that when she was expecting the Holy Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, she had a dream in which she heard a voice saying: "O Amina! You are pregnant with the master of this *Ummah*. When he is born, say that you entrust him to the care of the supreme one, Allāh the Almighty, against the malice of every jealous person, and name him Muḥammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ." She narrates that when she was pregnant with him a light shone from her that enabled her to see the palaces of Buṣra in Syria.

-(*Al-Rawd Al-Unf* by *Al-Suhaili* V1, P180)



لَسْلَامُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ لَسْلَامٌ مُبَارَكٌ • مَا كَانَ لَهُمْ أَعْلَمُ بِالنَّارِ
الْمَعْصَلَ وَسَلَوةً رَبِّي عَلَى سَيِّدِهِ وَمَوْلَاهِهِ حَسَنِ الدِّينِ
شَرِيفِ الْأَقْرَبِ وَالْأَقْرَبِ وَالْأَقْرَبِ وَالْأَقْرَبِ وَالْأَقْرَبِ وَالْأَقْرَبِ
وَرَبِّي وَلَهُكَمْ وَرَبِّي وَلَهُكَمْ وَرَبِّي وَلَهُكَمْ وَرَبِّي وَلَهُكَمْ وَرَبِّي وَلَهُكَمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہمارے سردار دو دو مسلم بھیجے الہام پک لیکوں سے فضل

Sayyidunā KHAIR-UN-NĀS ﷺ
(Our Leader, the Best of All Men ﷺ)

امام زہری کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سعید بن میبہ نے خبر دی کہ مسلمانوں نے حنین کی جگہ میں چھوڑا رقیدی بنائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان ہو کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پڑ گئے۔ اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اور آپ تو تمام بھانوں سے بترا گئے۔ اور آپ نے ہمارے بیٹیوں عنوتوں اور ماں کو لے لیا ہے، تو آپ نے فرمایا۔ جو میرے پاس ہے

قال الزهرى رحمه الله تعالى
و اخبارى ابن الميدان رحمه الله تعالى
اهم اصابوا يومئذ ستة
الاف من السبى فجاؤوا
مسلمين بعد ذلك فتالوا
يابنى الله صلوة الله عليه انت
خير الناس وقد أخذت
ابناءنا ونساءنا و
اموالنا : فقال انت
عندى من ترورت و
انت حنير القول
اصدقه فاختاروا مني

وہ تو تم دیکھو ہی رہے ہو۔ اور بتر
باتوں سے بہت سچی بات ہی بتر
ہے۔ تم دو باتوں میں سے ایک
کو پسند کر لو۔ یا تو تم اپنے بچوں اور
عورتوں کو واپس لے لو۔ یا اپنے
مالوں کو لے لو۔ انہوں نے عرض
کیا۔ کہ ہم کسی چیز کو اپنی اولاد سے
بہتر نہیں سمجھتے۔ اس پر حضور قدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد
فرمایا کہ یہ لوگ مسلمان ہو کر آئے میں۔
اور ہم نے ان کو اختیار دیا ہے۔
کہ خواہ اپنے پتے لے لو یا مال لے
لو۔ تو انہوں نے اولاد کے مقابلے
میں ہر چیز کو ہمچ سمجھا۔ تو جس کچھ پاس
ان کی اولاد ہو۔ وہ خوش ہو کر ان کو
واپس کر دے۔ اور جو لیے نہ کرے وہ
ہمیں فے فے۔ اور اس کا قرضہ
ہمارے ذمے ہے جب ہمارے پاس
غیرمت کمال آتے گا۔ تو واپس کر
دیجئے۔ تب تم صاحبہ کرام غم بیک
زبان ہو کر لے یا رسول اللہ ﷺ نے
ہم راضی ہو گئے۔ اور ہم نے تسلیم

اما ذَرَارِيْكُمْ وَنَسَاءِكُمْ
وَاما اَمْوَالِكُمْ فَتَالَوَا
ما كَنَّا لِنَدَلْ بِالْاحْسَانِ
شَيْئًا فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ
خَطِيْبًا فَقَالَ اَنْ
هُؤُلَاءِ قَدْ جَاءُوْ اَمْسِلِينَ
وَانَا قَدْ حَنِيدْنَا هُمْ
بِنِ الدَّرَارِيْ وَالْاَمْوَالِ
فَلَمْ يَدْلُوا بِالْاحْسَابِ
شَيْئًا فَمَنْ كَانَ
عِنْدَهُ مِنْهُمْ شَيْءٌ
فَطَابَتْ نَفْسَهُ اَنْ
يَرَدَهُ فَسَبِيلَ ذَلِكَ
وَمَنْ لَا فَلِيْعَطْنَا وَلِيْكَنْ
فَرِضاً عَلَيْنَا حَتَّى
نُصِيبَ شَيْئًا فَعَطَيْهِ
مَكَانَهُ؟ فَتَالَوَا
يَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَدْ
رَضِيَّنَا وَسَلَّمَنَا، قَالَ
اَنْ لَا اَدْرِي لِعَلَى
فِيْكُمْ مَنْ لَا يَرْضِي
فَمَرَّوا عَرْفَاءَ كَمْ

يَرْفَعُونَ ذَلِكَ
إِلَيْنَا فَرَفَعْتُ إِلَيْهِ
الْعُرْفَاءَ، أَنْ قَدْ رَضِيَّا
وَسَلَّمَوا -

الصِّيَّاتُ الْكَبِيرَى لَابْنِ سَعْدٍ
ج ٢ ص ١٥٥ / ١٥٦

کر لیا۔ آپ نے فرمایا بیس نہیں
جاننا شاید تم میں سے بعض راضی
نہ ہوں تو تم اپنے سر کردہ افراد سے
نکوکہ وہ ہمارے پاس آئیں۔ پس
انہوں نے آپ کی خدمت میں حاضر
ہو کر عرض کیا کہ وہ اس بآپ کے
فیصلے پر راضی نہیں اور انہوں نے
(آپ کا حکم) تسلیم کر لیا ہے۔

Hadrat Imām Al-Zuhri رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has narrated that Hadrat Sa'id bin Musayyib رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ informed him thus: "The Muslims captured six thousand prisoners of war in the Battle of Hunain. They all embraced Islam and appeared before the Almighty Allāh's Apostle ﷺ and said: 'O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! Indeed, you are the best of all people, and yet you have taken possession of all our women, children and belongings!"

"The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: 'What I possess is all in front of you. Indeed the best of all speech is that which is most truthful. So you have a choice, either take your women and children or your belongings.'

"They replied: 'O the Almighty Allāh's Prophet ﷺ! We do not prefer anything over our women and children.'

"The Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up to deliver a sermon and said: 'These people have come to us as Muslims and we gave them the choice either to take back their families or their belongings; they would not exchange anything for their families. So whosoever holds their families should willingly return them, and whosoever does not want to do that should hand them over to us as a loan, so that when we have the finances,

we shall repay their loan.'

"At this all the Companions spoke at once: 'O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! We agree and accept your proposal.'

"The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: 'I do not know whether there are still those among you who disagree. So ask the prominent among you to come to us and confirm this.'

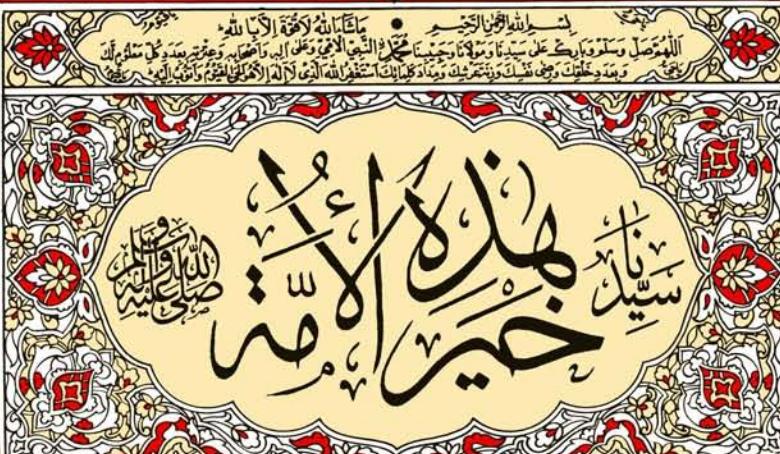
"So the leaders confirmed this and assured the Almighty Allāh's Apostle ﷺ that they had all agreed and accepted the proposal."

-(Al-Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn S'ad V2, P155-156)

<p>حضرت عباس بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسیح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ کے پاس تھا کہ ایک دیہاتی نے کہا کہ میرا اونٹ دیجئے۔ آپ نے اُسے بڑا اونٹ دیا۔ دیہاتی بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔ تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا لوگوں میں بہتر وہ آدمی ہے خیر ہم قضاۓ (سن ابن ماجہ ص ۱۶۵)، جو قرضہ اچھے طور پر واپس کرے۔</p>	<p>عن العرباض بن ساریۃ رسول اللہ ﷺ یقول کنت عند النبي ﷺ فتال اعرابی اقضنی بکری فاعطاه بعیداً مسنا فقال الاعرابی یارسول اللہ اصلی اللہ علیہ وسَّلَّمَ هذَا اس من بعیدی فتال رسول الله ﷺ خیر الناس</p>
--	--

Hadrat 'Irbaḍ bin Sāriya رضی اللہ عنہ has reported that he was once with the Holy Prophet ﷺ when a Bedouin came and said: 'Please return my young camel.' The Almighty Allāh's Apostle ﷺ gave him an older camel. The Bedouin said: "O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! This camel is bigger than mine." The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "The best of men is he who repays his debts with better terms."

-(Sunan Ibn Māja P165)



هارے درار اُس امریکے فضل دو دو ملکیتیں

Sayyidunā
KHAIRA HĀDHİHIL-UMMA
(Our Leader,
the Best of This Ummah)

حضرت سعید بن جبیر رضوی عن
کلابیان ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضوی نے فرمایا کیا تو
نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں تو انہوں نے فرمایا نکاح
کر کریونکہ امت کے بتریں فرو
کی زیادہ بیویاں تھیں۔ یعنی
حضور اقدس پروردگار

عن سعید بن جبیر
رضوی قال قال لم
ابن عباس رضوی هل
تزوجت قلت لا
قال تزوج فخیر هذه
الامة اكرثها نساء يمنى
النبي صلوات الله عليه وآله وسليمه
اشج العمال للبيهقي في الأدب المأثور ج ٢ ص ١٣٩

Hadrat Sa'id bin Jubair رضوی has reported that Hadrat Ibn 'Abbas رضوی asked him if he was married, and he replied that he was not. So he said: "Get married, because the best of this Ummah had also the

most wives. i.e. the Holy Prophet Muhammad (who married several times)."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunyah by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت سواد بن فارب نے یا تف
کی آواز سنی اور حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ کریمہ کے پاس حاضر ہوا اور
یہ شعر پڑھے۔ یہ گواہی دیت
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب
نہیں اور آپ غائب نہیں ہیں۔
اور آپ کی شفاعت تمام پندرہوں
سے نزدیک تھے۔ اے پاک
ماں باپ کی اولاد لے زمین پر
چلنے والوں سے بہتر آپ ہمیں حکم
دیجئے۔ آپ کے حکم کی تعیل کرتے
رہیں گے حتیٰ کہ ہمارے بال پیدا
ہو جائیں۔

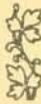
آپ ہمارے واسطے شیعہ ہوں۔
جس دن کوئی شفاعتی رسفارشی
نہ ہو گا جو آپ کے سوا سواد بن
فارب کی سفارش کرے۔ تو
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ کریمہ
آپ کی کچلیاں ظاہر ہوئیں اور
آپ نے فرمایا، اے سواد! تو

سع سواد بن فارب
ہاتھا یقول فاتی
صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ فقال :
فاسْهَدْ أَنَّ اللَّهَ لَا رَبَّ بَغِيَّهُ
وَإِنَّكَ مَامُونَ عَلَى كُلِّ غَابَ
وَإِنَّكَ أَدْنَى الْمُرْسَلِينَ شَفَاعَةً
إِلَى اللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمَ الْأَكْرَمِ الْأَطَّهَرَ
فَرَنَّابَا يَا يَتِيكَ يَا خَيْرَ مِنْ مَشَى
وَإِنْ كَانَ فِيهِمَا جَاءَ شَيْءٌ بِوَالِبِ
فَكُنْ لِّتَفْعِيلِ الْيَوْمِ لَذِدْ شَفَاعَةٍ
سُوَالٌ بِمَنْعِنِي عَنْ سُوَادِ بْنِ قَارَبٍ
قَالَ فَضَحَدَ الرَّبِيعِ
صلی اللہ علیہ وسّعہ میراثہ حتیٰ بدت
نواحِدَه وَقَالَ

افلمت یاسواد۔

اشج الشنا، ملا على القارى المسكى
ج ۲۴۳ ص ۲۷۶

کامیاب ہو گیا۔



Hadrat Sawād bin Qārib رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سَعْيَهُ heard a loud voice hailing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ with the following Verses:

"I bear witness that there is no god but Allāh
And that you (O Prophet ﷺ) are the trustee
Of all things hidden from the naked eye.
You are the closest in intercession to Allāh
Of all the Prophets - O son of the noblest parents!
O the best to walk on the face of the Earth
Deliver to us what has been revealed to you,
That we may follow it even when our hair turns grey.
Intercede for me on the Day, when none will (intercede)
For the benefit of Sawād bin Qārib except you."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ smiled (so much) that his teeth showed and said: "O Sawād! Indeed, you have succeeded."

-(Sharh Al-Shifā by Mulla 'Ali Al-Qāri Al-Makki V3, P274)

حضرت بریدہ الہمی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سَعْيَهُ
سے روایت ہے کہ میں نے
حنوراً قدس ﷺ سے سُنا
اپ فرمائی ہے تھے کہ اس
امّت کا بہترین زمانہ وہ ہے
جس میں میں مبعوث کیا گیا ہوں۔

عن بردۃ الاسلامی
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سَعْيَهُ قال سمعت رسول
الله ﷺ يقول خير هذه
الامة القرن الذين بعثت
انا فيهم - (الحديث)
(مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۵۷)

Hadrat Buraida Al-Aslami رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سَعْيَهُ has narrated that he heard the Almighty Allāh's Prophet ﷺ saying: "The best of this Ummah are those people among whom I was sent as a messenger."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P357)



184	سَيِّدُنَا الْجَوَادُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	521
	<i>Sayyiduna Al-Jawwādu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Most Generous) ﷺ	
185	سَيِّدُنَا الْجَوَادُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	523
	<i>Sayyiduna Al-Jawādu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Generous) ﷺ	
186	سَيِّدُنَا الْجَاهِضُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	525
	<i>Sayyiduna Al-Jahḍamu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Man of Dignity) ﷺ	
187	سَيِّدُنَا الْحَاتِمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	527
	<i>Sayyiduna Al-Hātimu</i> ﷺ	
	(Our Leader, Who Decrees; the Most Handsome) ﷺ	
188	سَيِّدُنَا الْحَاجُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	529
	<i>Sayyiduna Al-Hājju</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Pilgrim) ﷺ	
189	سَيِّدُنَا الْحَاشِرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	532
	<i>Sayyiduna Al-Hashiru</i> ﷺ	
	(Our Leader the Gatherer) ﷺ	
190	سَيِّدُنَا حَاطِحَاطُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	534
	<i>Sayyiduna Hāṭ-Hāṭi</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Grand Personality) ﷺ	
191	سَيِّدُنَا الْحَافِظُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	537
	<i>Sayyiduna Al-Hāfiḍu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Custodian) ﷺ	
192	سَيِّدُنَا الْحَاكِمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	539
	<i>Sayyiduna Al-Hākimu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the True Judge) ﷺ	
193	سَيِّدُنَا الْحَامِدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	541
	<i>Sayyiduna Al-Hāmidu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Praiser of Allāh the Almighty) ﷺ	
194	سَيِّدُنَا حَامِلُ الْكُلُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	546
	<i>Sayyiduna Ḥāmil-ul-Kallī</i> ﷺ	

(Our Leader, Bearer of the Burdens of the Weak) شَفِيلُ الْمُؤْمِنِينَ

195	سَيِّدُنَا حَامِلُ لِرَوَاءِ الْحَمْدِ مَلِكُ الْعَالَمِينَ	548
	<i>Sayyidunā Hāmil-Līwā' Al-Hamd</i>	
	(Our Leader the Holder of the Banner of (the Almighty Allāh's) Praise)	
196	سَيِّدُنَا حَامِلُ الرُّوحِ الْأَنْجِيلِ	550
	<i>Sayyidunā Hāmil-ul-Wahy</i>	
	(Our Leader the Bearer of Revelation)	
197	سَيِّدُنَا أَنْجَامِي	553
	<i>Sayyidunā Al-Hāmiyyu</i>	
	(Our Leader, the Defender (of His Ummah))	
198	سَيِّدُنَا أَنْجَادِ الْمَلَوِقِ	558
	<i>Sayyidunā Al-Hā'idi</i>	
	(Our Leader, the Saviour from Hell-Fire)	
199	سَيِّدُنَا حَبْنَطَا	560
	<i>Sayyidunā Habanā</i>	
	(Our Leader, the Custodian of the Holy Ka'bah)	
200	سَيِّدُنَا حَبِيبُ الْمُؤْمِنِينَ	565
	<i>Sayyidunā Al-Habību</i>	
	(Our Leader, the Beloved)	
201	سَيِّدُنَا حَبِيبُ الرَّحْمَنِ	568
	<i>Sayyidunā Habib-ur-Rahmān</i>	
	(Our Leader, the Beloved of the Most Gracious)	
202	سَيِّدُنَا حَبِيبُ اللَّهِ	570
	<i>Sayyidunā Habib-Ullāh</i>	
	(Our Leader, the Beloved of Allāh the Almighty)	
203	سَيِّدُنَا أَنْجَازِي	572
	<i>Sayyidunā Al-Hijāziyyu</i>	
	(Our Leader from the Hijāz)	
204	سَيِّدُنَا أَنْجَيْتَهُ أَنْبَالَةً	524
	<i>Sayyidunā Al-Hujjat Al-Bāligha</i>	
	(Our Leader of the Far-Reaching Argument)	

205	سَيِّدُنَا مُجَاهِدُ اللّٰهِ عَلٰى أَخْلَاقِ مَلَائِكَةِ كَلَّا Sayyidunā Hujjatullāhī ‘Alal-Khalāq iq	578
	(Our Leader, the Almighty Allāh's Evidence for Creation)	
206	سَيِّدُنَا حِرْزُ الْأَمْمَيْنِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hirz ul-Ummiyin	580
	(Our Leader, the Refuge for the Unlettered)	
207	سَيِّدُنَا الْحِرْمَانِيُّ مَوْلَانَا Sayyidunā Al-Hirniyyu	282
	(Our Leader the Custodian of the Holy Haram)	
208	سَيِّدُنَا حَرِيصُ مَوْلَانَا Sayyidunā Harisun	584
	(Our Leader, Ardently Anxious for his Ummah)	
209	سَيِّدُنَا الْحَرِيصُ عَلٰى الْأَمَانَتِ مَوْلَانَا Sayyidunā Al-Harīṣu ‘Al-al-Īmāni	587
	(Our Leader, Most Anxious for (his Peoples) Faith)	
210	سَيِّدُنَا حِزْبُ اللّٰهِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hizbul-lāh	589
	(Our Leader the Party of Allah)	
211	سَيِّدُنَا حَسَنُ الصَّوْتِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hasan-us-Ṣawī	593
	(Our Leader Sweet in Speech)	
212	سَيِّدُنَا حَسَنُ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hasan ul-‘Ainayn	595
	(Our Leader of the Beautiful Eyes)	
213	سَيِّدُنَا حَسَنُ الْفَمِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hasamul-Fam	597
	(Our Leader of the Beautiful Mouth)	
214	سَيِّدُنَا حَسَنُ الْلِّحَيَّةِ مَوْلَانَا Sayyidunā Hasan ul-Lihya	599
	(Our Leader with the Beautiful Beard)	
215	سَيِّدُنَا الْحَسِيبُ مَوْلَانَا	601

Sayyidunā Al-Hasību ﷺ
(Our Leader of the Noble Descent)

216	سَيِّدُنَا أَحْسَنُ	603
	<i>Sayyidunā Al-Hafīyyu</i> ﷺ	
	(Our Leader the Most Hospitable)	
217	سَيِّدُنَا أَخْفَضُ	605
	<i>Sayyidunā Al-Hafizu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Protected One)	
218	سَيِّدُنَا أَحْقُ	607
	<i>Sayyidunā Al-Haqqu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Truth)	
219	سَيِّدُنَا الْحَكَمُ	611
	<i>Sayyidunā Al-Hakamū</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Arbitrator/Judge)	
220	سَيِّدُنَا الْحَكِيمُ	613
	<i>Sayyidunā Al-Hakīmu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Most Wise)	
221	سَيِّدُنَا الْحَلَّامُ	615
	<i>Sayyidunā Al-Hulāhilu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Brave Chief)	
222	سَيِّدُنَا الْحَلِيمُ	617
	<i>Sayyidunā Al-Halīmu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Tolerant)	
223	سَيِّدُنَا حَمَادُ	619
	<i>Sayyidunā Hammādū</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Most Praising One)	
224	سَيِّدُنَا حَاطِيَا	623
	<i>Sayyidunā Hammātiyā</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Custodian of the Haram)	
225	سَيِّدُنَا حَمَاطِيَا	626
	<i>Sayyidunā Hammātiyā</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Cleanser of the Haram (Ka'bah))	

from Polytheism (عَنِ الْكُفَّارِ)

226	سَيِّدًا حَمَدَ عَسْقَلَ	628
	<i>Sayyidunā Hā-Mīn-'Ain-Sīn-Qāf</i>	
	(Our Leader, Hā-Mim-'Ain-Sin-Qaf)	
227	سَيِّدًا أَنْجَيْدَ	632
	<i>Sayyidunā Al-Hanīdu</i>	
	(Our Leader, the Praised One)	
228	سَيِّدًا أَنْجَانَ	634
	<i>Sayyidunā Al-Hanānu</i>	
	(Our Leader, the Most Gentle)	
229	سَيِّدًا أَنْجَيْفَ	637
	<i>Sayyidunā Al-Hanīfu</i>	
	(Our Leader, the Most Sincere in his Belief)	
230	سَيِّدًا أَنْجَيْهُ	640
	<i>Sayyidunā Al-Hayyyu</i>	
	(Our Leader the Most Modest)	
231	سَيِّدًا أَنْجَيْهُ	642
	<i>Sayyidunā Al-Hayyu</i>	
	(Our Leader, the Living)	
232	سَيِّدًا أَنْجَاتُهُ	645
	<i>Sayyidunā Al-Khātimu</i>	
	(Our Leader, the Final Prophet)	
233	سَيِّدًا أَنْجَاتُهُ	647
	<i>Sayyidunā Al-Khātamu</i>	
	(Our Leader, the Seal (of Prophets))	
234	سَيِّدًا خَاتَمَ الرَّسُولِينَ	649
	<i>Sayyidunā Khātam-ul-Mursalin</i>	
	(Our Leader, the Seal of Prophets 'Alaihim-us-salām)	
235	سَيِّدًا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	651
	<i>Sayyidunā Khātam-un-Nabiyyin</i>	
	(Our Leader, the Final Prophet)	

236	سَيِّدُ الْأَخْزَانِ ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾	654
	<i>Sayyidunā Al-Khāzinu</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Treaser)	
237	سَيِّدُ الْأَخْشَى مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ رَبِيعٍ	656
	<i>Sayyidunā Al-Khāshi'u</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Humble)	
238	سَيِّدُ الْأَخْاضُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ فَاطِمَةَ	658
	<i>Sayyidunā Al-Khāḍī'u</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, Fearful of Allāh)	
239	سَيِّدُ الْأَخَافِضُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ هَمَّادٍ	660
	<i>Sayyidunā Al-Khāfiḍu</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Most Modest)	
240	سَيِّدُ الْأَخَالِصُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	663
	<i>Sayyidunā Al-Khālīṣu</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Sincere)	
241	سَيِّدُ الْمَخَافِتُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ حَمَّادٍ	665
	<i>Sayyidunā Al-Khā'ifu</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the God Fearing)	
242	سَيِّدُ الْحَبِيرُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	669
	<i>Sayyidunā Khabirun</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Most Informed)	
243	سَيِّدُ الْمُخَبِّئِينُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	672
	<i>Sayyidunā Al-Khabīru</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Informer)	
244	سَيِّدُ الْخَطَبَتِ الْأَمْعَمُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	674
	<i>Sayyidunā Khatib-ul Uman</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Spokesman of All Nations)	
245	سَيِّدُ الْخَطَبَتِ الْأَنْبِيَا مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	676
	<i>Sayyidunā Khatib-ul Anbiyā</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Spokesman of All Prophets)	
246	سَيِّدُ الْخَطَبَتِ الْأَوَّلَادِينُ مَوْلَانَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ	678
	<i>Sayyidunā Khatib-ul Wāfidīn</i> ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ (Our Leader, the Spokesman of All Peoples)	

(Our Leader the Spokesman of the Delegates ﷺ)

247	سَيِّدُنَا الْخَلِيفَةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	680
	<i>Sayyidunā Al-Khalifatu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Vicegerent ﷺ)	
248	سَيِّدُنَا خَلِيفَةُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	684
	<i>Sayyidunā Khalifat Ullāh</i> ﷺ	
	(Our Leader the Vicegerent of Allāh ﷺ)	
249	سَيِّدُنَا أَخْلِيلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	689
	<i>Sayyidunā Al-Khalīlu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Friend ﷺ)	
250	سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	692
	<i>Sayyidunā Khalīl-ur-Rahmān</i> ﷺ	
	(Our Leader the Friend of the Merciful ﷺ)	
251	سَيِّدُنَا خَلِيلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	694
	<i>Sayyidunā Khalīl-Ullāh</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Close Friend of Allāh the Almighty ﷺ)	
252	سَيِّدُنَا الْخَيْرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	696
	<i>Sayyidunā Al-Khairu</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Embodiment of Goodness ﷺ)	
253	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْأَنَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	698
	<i>Sayyidunā Khair ul-Anām</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Best of All People ﷺ)	
254	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	700
	<i>Sayyidunā Khair-ul-Anbiyā'</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Best of (All) Prophets ﷺ)	
255	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْبَرِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	702
	<i>Sayyidunā Khair-ul-Bariyyah</i> ﷺ	
	(Our Leader the Best of All Creation ﷺ)	
256	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْبَشَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	704
	<i>Sayyidunā Khair-ul-Bashar</i> ﷺ	
	(Our Leader, the Best of Men ﷺ)	

257	سَيِّدُنَا خَيْرُهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	706
	<i>Sayyidunā Khairat-Ullāh</i> ﷺ (Our Leader, the Favourite of Allāh the Almighty ﷺ)	
258	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْخَلْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	709
	<i>Sayyidunā Khair-ul-Khalq</i> ﷺ (Our Leader, the Best of All Creation ﷺ)	
259	سَيِّدُنَا خَيْرٌ حَتَّىٰ نَحْنُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	714
	<i>Sayyidunā Khairu-Khalqillāh</i> ﷺ (Our Leader, the Best of the Almighty Allah's Creation ﷺ)	
260	سَيِّدُنَا خَيْرُ الْخَنْدِيفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	716
	<i>Sayyidunā Khair-ul Khindif</i> ﷺ (Our Leader the Best Grandson (of the Grandmother) ﷺ)	
261	سَيِّدُنَا خَيْرُ الرَّشِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	721
	<i>Sayyidunā Khair-ur-Rashid</i> ﷺ (Our Leader, the Best of the Rightly-Guided ﷺ)	
262	سَيِّدُنَا خَيْرُ طَفْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	723
	<i>Sayyidunā Khair-uṭ-Tifl</i> ﷺ (Our Leader, the Best Child ﷺ)	
263	سَيِّدُنَا خَيْرًا لِلْأَمَلِينَ طَرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	726
	<i>Sayyidunā Khair-ul ḀAlamīna Turran</i> ﷺ (Our Leader, Absolutely the Best ﷺ)	
264	سَيِّدُنَا خَيْرٌ لِأَهْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	729
	<i>Sayyidunā Khairun-Li-Ahlihī</i> ﷺ (Our Leader, the Best to his Family ﷺ)	
265	سَيِّدُنَا خَيْرٌ لِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	733
	<i>Sayyidunā Khair-ul-Luhā</i> ﷺ (Our Leader the Most Generous ﷺ)	
266	سَيِّدُنَا خَيْرٌ مُؤْمِنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	735
	<i>Sayyidunā Khairu-Mu'taman</i> ﷺ (Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)	

267	سَيِّدُنَا خَيْرُ مَوْلَدٍ مَثَلُ شَفَاعَتِهِ <i>Sayyidunā Khair-ul-Mawlūd</i> (Our Leader the Best Born)	738
268	سَيِّدُنَا خَيْرُ النَّاسِ مَثَلُ شَفَاعَتِهِ <i>Sayyidunā Khair-un-Nās</i> (Our Leader, the Best of All Men)	740
269	سَيِّدُنَا خَيْرُ مَذِدِ الْأُمَّةِ مَثَلُ شَفَاعَتِهِ <i>Sayyidunā Khaira Hādhihil-Ummah</i> (Our Leader, the Best of This Ummah)	744



Appendix

Transliteration of Arabic Words

In transliteration of the Arabic alphabet we have followed the following system:

Arabic letter	Trans-literation	Arabic letter	Trans-literation
ا	a	ع	' (<i>inverted apostrophe</i>)
ء	' <i>apostrophe</i>	غ	gh
ب	b	ف	f
ت	t	ق	q
ث	th	ك	k
ج	j	ل	l
ح	h	م	m
خ	kh	ن	n
د	d	ه	h
ذ	dh	و	w
ر	r	ي	y
ز	z	Vowels	
س	s	إ <i>long vowel</i>	ā
ش	sh	و <i>long vowel</i>	ū
ص	ṣ	ي <i>long vowel</i>	ī
ض	ḍ	ـ <i>(fatha)</i>	a
ط	ṭ	ـ <i>(kasra)</i>	i
ظ	ẓ	ـ <i>(damma)</i>	u

What is Dār-ul-Ehsān?

Dār-ul-Ehsān, literally meaning 'the House of Blessing', is a voluntary Islamic Institute situated in the district of Faisalabad, Pakistan. It has been defined as 'an abode of benefactors who worship Allāh the Almighty as if they are seeing Him. If it is not the case, it (certainly) is true that He is seeing them'.

The Institute is busy fulfilling its aim of translating the sacred work of *Da'wah-o-Tabligh al-Islām* (invitation to and spread of Islam) in many and various ways. Here it is humbly desired to demonstrate practically the teaching of the *Holy Qur'ān* and the *Sunnah* (Tradition) of the Holy Prophet Muhammed ﷺ, the fountain-head of Islam.

People throughout the world from all walks of life, those who practise a little to those who practise their religion profusely, visit the Institute. In this way they satisfy their religious aspirations.

Sessions of *Dhikrullāh* (remembrance of Allāh the Almighty) are held, missionary parties of those with religious and spiritual zeal are sent to all parts, a spacious mosque and a repository for the worn out copies of the *Holy Qur'ān* have been built, a school for destitutes and orphans and a well-staffed hospital have been established, administering their services free of charge.

Abu Anees Muhammed Barkat 'Ali, a retired army officer, the founder and chief organiser of Dār-ul-Ehsān, has written, published and distributed free of charge much literature on Islam in *Urdu*. This is now being translated in part in *Arabic*, *Persian*, *Chinese* and *English*. *Kitāb Al-'Amal Bis-Sunnah Al-Ma'rūf Tartīb Sharīf* (Holy Succession), *Makshūfat Manāzal-i-Ehsān* (Manifestations of the Stages of Blessing) and *Asmā' al-Nabi al-Karīm* (the Bounteous Names of the Holy Prophet ﷺ) are three voluminous works of unique religious importance. A monthly magazine, *The Dār-ul-Ehsān*, is published for the benefit of the Muslim Community. It includes

research articles, translations and commentaries on the *Holy Qur'ān* and the *Hadīth*, medical cures prescribed by the Holy Prophet Muhammad ﷺ and Abu Anees Muhammad Barkat Ali's own words of guidance and insight.

- *Muhammad Iqbal*



DĀR-UL-EHSĀN PUBLICATIONS

Al-Maqām-un-Najāf Aṣ-Ṣahhāf Al-Maqbūl-ul-Mustafein

Camp Dār-ul-Ehsān Samindri Rd Faiṣalabād Pakistan

رَبَّنَا تَعَذَّلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ بِعِلْمٍ عَلَيْنَا
أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ يَارَبَّ الْمُطَهَّرِينَ ط